اُردُو

5

جماعت پنجم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

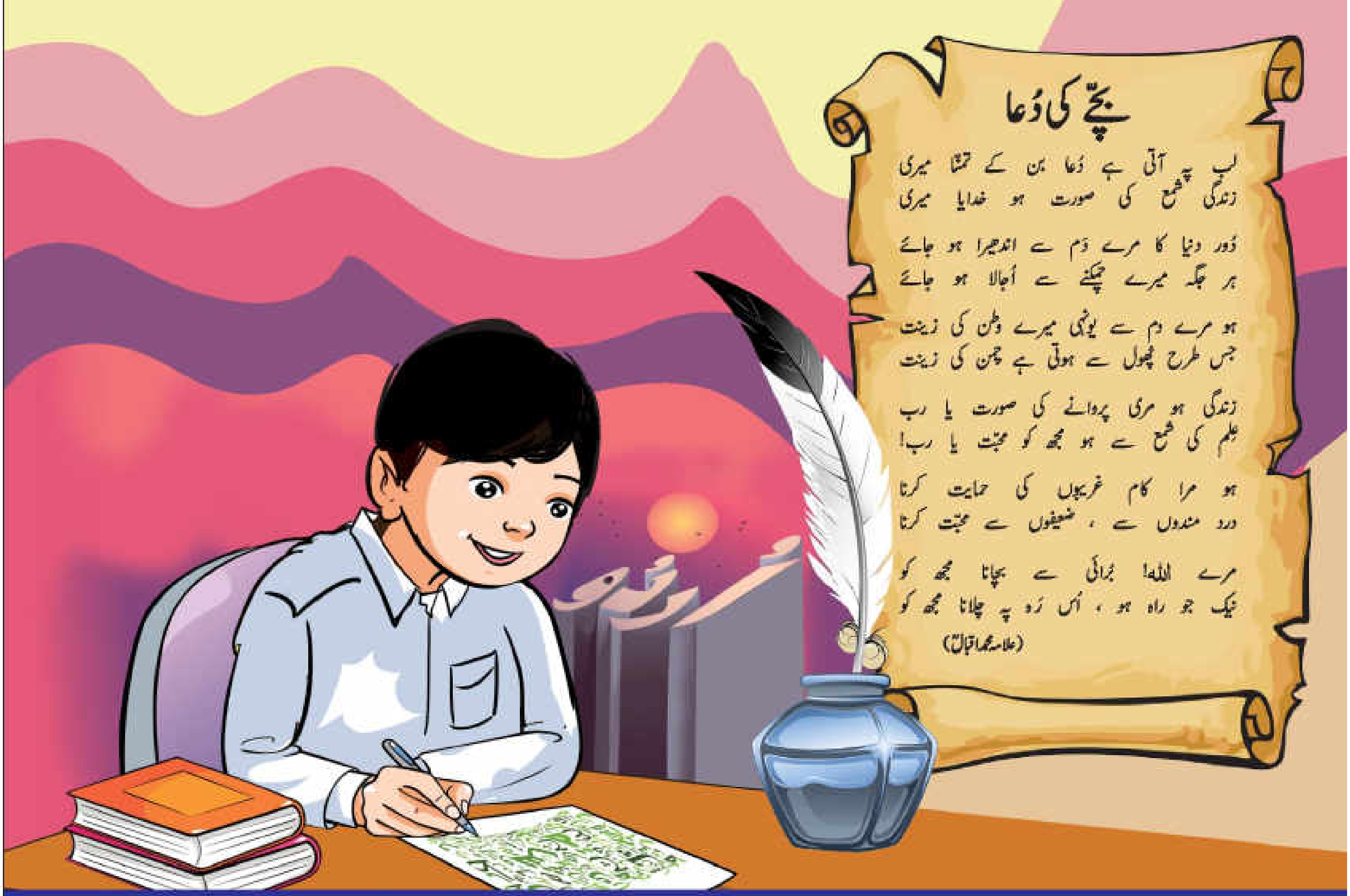

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُردو

جماعت پنجم

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض**، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مُصنّفہ: حنا نوید عرفانی　　ادارت: ناصر محمود اعوان

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، کوئٹہ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان)
ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
حمیرا صادق قریشی (ایف۔جی۔ای۔آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
محمد شکیل (قومی نظامِ جائزہ تعلیم، وفاقی وزارت تعلیم و تربیت، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان
ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق
ایکسٹرنل ریویو: حنا شعیب

نگران: ظہیر کاشر وٹو، سرفراز احمد فتیانہ

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
لے آؤٹ/ڈیزائننگ: محمد علی شیخ، محمد عمر حیات، علیم الرحمٰن

السٹریشنز: محمد علی خالد، افق جاوید، آیت اللہ
کمپوزنگ: حافظ قادر حسین، محمد جمیل کنیرا

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق			صفحہ
۱	حمد (نظم)		۱
	آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعوں کی تکمیل، سوال جواب	
	مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا، پسندیدہ شعر سنانا	
	لفظوں کا کھیل	حروف الگ الگ کرنا، آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	
	قواعد سیکھیں	ختمہ اور سکتہ کا تصوّر	
	پڑھیں	عبارت روانی سے پڑھنا	
	کچھ نیا لکھیں	پیراگراف لکھنا	
	آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا	
۲	نعت (نظم)		۶
	آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، خالی جگہ پُر کرنا، سوال جواب	
	مل کر کریں بات	پسندیدہ شعر کا مفہوم سنانا، دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	
	لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ کا تصوّر	
	قواعد سیکھیں	الف بائی ترتیب، اسم نکرہ، اسم معرفہ کا تصوّر	
	پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	
	کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر جملے لکھنا	
	آؤ کریں کام	الیکٹرانک میڈیا سے کوئی نظم یاد کر کے دوسروں کو سنانا	
۳	رحمتِ عالم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم		۱۲
	آپ نے کیا سمجھا؟	الفاظ سے متعلق جملے لکھنا، خالی جگہ پُر کرنا، سوال جواب	
	مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	
	لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے الفاظ تلاش کرنا، الف بائی ترتیب سے لکھنا	
	قواعد سیکھیں	وقفہ کا تصوّر، درست جواب کی نشان دہی کرنا	
	پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	
	کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پیراگراف لکھنا	
	آؤ کریں کام	فہرست بنانا	
۴	اے وطن! تُو سلامت رہے		۱۹
	آپ نے کیا سمجھا؟	غلط اور درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب	
	مل کر کریں بات	پسندیدہ مِلّی ترانہ سنانا، تصویروں کے متعلق بات چیت کر	
	لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے شہروں کے نام تلاش کر کے لکھنا	
	قواعد سیکھیں	واحد جمع کا تصوّر، حروفِ جار کا تصوّر	
	پڑھیں	عبارت پڑھ کر اس میں دی ہوئی معلومات بتانا	
	کچھ نیا لکھیں	پیراگراف لکھنا، کسی سفر کے بارے میں لکھنا	
	آؤ کریں کام	سیاحتی کتابچہ تیار کرنا، ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلنا	

جائزہ: ۱

سبق ۵ — جو وعدہ کرو سو پورا کرو — صفحہ ۲۹

آپ نے کیا سمجھا؟	حروف کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ پُر کرنا، کردار شناخت کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	برقی میڈیا سے کہانی سن کر ساتھیوں کو سنانا
لفظوں کا کھیل	حروف الگ الگ کر کے انھیں حروف سے مزید الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	واوین کا تصوّر، اسم معرفہ، اسم نکرہ کی شناخت
پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	اخلاقی کہانی لکھنا
آؤ کریں کام	پسندیدہ عادات، ناپسندیدہ عادات پر مبنی چارٹ بنانا

سبق ۶ — قومی تہوار (برائے مطالعہ) — صفحہ ۳۷

سمجھیں اور بتائیں	پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دینا

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ — ہوا چلی (نظم) — صفحہ ۳۹

آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعوں کی تکمیل، حروف جوڑ کر الفاظ بنانا، ان سے متعلقہ مصرعے تلاش کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	گروہی الفاظ کا تصوّر
قواعد سیکھیں	سابقے، لاحقے کا تصوّر
پڑھیں	اشعار پڑھ کر ان کا مرکزی خیال بتانا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے معلومات اکٹھی کرنا اور ساتھیوں کو بتانا

سبق ۸ — میری پہچان ہے تُو — صفحہ ۴۵

آپ نے کیا سمجھا؟	الفاظ سے متعلقہ معلومات لکھنا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	قومی ترانے کا مفہوم بتانا
لفظوں کا کھیل	لفظ سازی، لغت کا استعمال
قواعد سیکھیں	اعراب کا استعمال، علامتِ فاعل اور علامتِ مفعول کا تصوّر
پڑھیں	پہیلیاں پڑھنا، بوجھنا
کچھ نیا لکھیں	درخواست لکھنا
آؤ کریں کام	قومی ترانے سے متعلق چارٹ تیار کرنا

سبق ۹ — ہمارے پیشے — صفحہ ۵۳

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	تصویروں کے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی، الف بائی ترتیب
قواعد سیکھیں	فعل سے فاعل بنانا، تذکیر و تانیث کو مدِنظر رکھتے ہوئے فعل کا استعمال کرنا
پڑھیں	پیراگراف پڑھ کر اس کے بارے میں سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	تصویریں دیکھ کر کہانی لکھنا
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں سے وابستہ افراد کے بارے میں بات چیت کرنا

جائزہ: ۲

سبق ۱۰ — ایک گائے اور بکری (نظم) — صفحہ ۶۴

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	کرداروں کے بارے میں بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا اور ان کے بارے میں لکھنا
قواعد سیکھیں	واحد جمع کا استعمال کرنا، خالی جگہ پُر کرنا، غلط جملوں کی درستی کرنا
پڑھیں	اشعار پڑھ کر ان کے بارے میں بتانا
کچھ نیا لکھیں	شعر کا مفہوم لکھنا
آؤ کریں کام	نظم کو کرداری مکالمے کی صورت میں پیش کرنا

سبق ۱۱ — حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — صفحہ ۷۰

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، درست جواب کا انتخاب کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	واقعہ سنانا، اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	اعراب لگانا، لُغت کا استعمال، جملے بنانا
قواعد سیکھیں	فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملوں کی شناخت اور تبدیلی الفاظ متضاد کا تصوّر، خالی جگہ پُر کرنا
پڑھیں	عبارت پڑھ کر خلاصہ سنانا
کچھ نیا لکھیں	خط لکھنا، عددی ترتیب کا تصوّر
آؤ کریں کام	معاشرتی مسئلے کی نشان دہی کرنا، اس کا حل تجویز کرنا اور گتّے کے ڈبّے سے غلّہ بنانا

سبق ۱۲ — دُنیا آپ کی مُٹھی میں — صفحہ ۷۸

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، غلط و درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ کے حروف الگ کرنا اور آخری حرف سے کوئی خوبی لکھنا
قواعد سیکھیں	ماضی شکیہ، تمنّائی اور شرطیہ کا تصوّر
پڑھیں	عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	کسی ذریعہ ابلاغ کے بارے میں معلومات لکھنا، اُردو زبان میں ای۔میل لکھنا
آؤ کریں کام	اُردو کی۔بورڈ کا چارٹ بنانا

سبق ۱۳ — ہم پھول اِک چمن کے (نظم) — صفحہ ۸۵

آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعوں کی تکمیل کرنا، الفاظ کی ترتیب درست کر کے مصرعے لکھنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	اپنا پسندیدہ شعر سنانا، دیے ہوئے موضوع پر تجاویز دینا
لفظوں کا کھیل	حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا، ہم آواز الفاظ کا تصوّر
قواعد سیکھیں	قوسین کا تصوّر
پڑھیں	اشعار پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	محاورات کا جملوں میں استعمال کرنا، ہندسی گنتی کو عددی ترتیب میں بدل کر خالی جگہ پُر کرنا
آؤ کریں کام	دعوت نامہ تیار کرنا درج ہدایات پر عمل کرنا

سبق ۱۴ — آؤ بچّو! سنو کہانی (برائے مطالعہ) — صفحہ ۹۱

سمجھیں اور بتائیں	پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دینا۔

سبق ۱۵ — آئیں! مدد کریں — صفحہ ۹۵

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، غلط اور درست بیان کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	متشابہ الفاظ کا تصوّر
قواعد سیکھیں	حروفِ ندا، تاسّف اور استعجاب کا تصوّر اور استعمال
پڑھیں	پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا

جائزہ: ۳

سبق ۱۶	رکھیں میرا خیال	صفحہ ۱۰۱
آپ نے کیا سمجھا؟	درست الفاظ سے خالی جگہ پُر کرنا، کالم ملانا، سوال جواب	
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	مختلف الفاظ اور ان کا استعمال	
قواعد سیکھیں	استفہامیہ کا تصوّر اور جملوں میں استعمال، حروفِ عطف کا تصوّر اور استعمال	
پڑھیں	عبارت پڑھ کر اس کا مفہوم بتانا	
کچھ نیا لکھیں	تصویروں کی مدد سے کہانی لکھنا	
آؤ کریں کام	کُوڑے دان، گُل دان بنانا اور تقریر کرنا	

سبق ۱۷	نیک بنو، نیکی پھیلاؤ (نظم)	صفحہ ۱۰۷
آپ نے کیا سمجھا؟	حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا اور ان سے متعلقہ مصرعے لکھنا، کالم ملانا، سوال جواب	
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	مرکب الفاظ کا تصوّر	
قواعد سیکھیں	جملوں کی زمانے کے لحاظ سے تبدیلی، علامتِ فاعل اور علامتِ مفعول کا استعمال	
پڑھیں	نظم پڑھ کر مرکزی خیال سنانا	
کچھ نیا لکھیں	نثر بنانا، دیے ہوئے موضوع پر دس سے پندرہ جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	فہرست بنانا، داخلہ فارم پُر کرنا	

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۸	ایک قدیم شہر	صفحہ ۱۱۳
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، غلط درست بیان کی نشان دہی کرنا، سوال جواب	
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	لغت کا استعمال کرنا، الف بائی ترتیب سے الفاظ لکھنا	
قواعد سیکھیں	غلط جملوں کی دُرستی کرنا، مترادف اور متضاد الفاظ کا تصوّر	
پڑھیں	عبارت پڑھ کر اس کے بارے میں سوالوں کے جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	محاورات کا جملوں میں استعمال کرنا، مضمون لکھنا	
آؤ کریں کام	مختلف صوبائی عمارات سے متعلق کتابچہ تیار کرنا	

سبق ۱۹	حُسنِ سُلوک	صفحہ ۱۲۰
آپ نے کیا سمجھا؟	معمّے میں سے الفاظ تلاش کر کے متعلقہ جملے لکھنا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب	
مل کر کریں بات	سبق پر اظہارِ خیال کرنا، کرداروں کے متعلق رائے دینا	
لفظوں کا کھیل	مرکب الفاظ کا تصوّر، جملہ سازی	
قواعد سیکھیں	اعراب کو مدِنظر رکھتے ہوئے درست معانی کی شناخت کرنا، کالم ملانا، حروفِ شرط و جزا کا تصوّر اور استعمال	
پڑھیں	عبارت پڑھ کر اپنے الفاظ میں بتانا	
کچھ نیا لکھیں	مختصر کہانی لکھنا، دیے ہوئے موضوع پر پیراگراف لکھنا	
آؤ کریں کام	تہنیتی کارڈ بنانا	

PCTB Not for Sale

سبق ۲۰ — کہا اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (نظم) — صفحہ ۱۲۹

آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعوں کی تکمیل، حروف کی ترتیب درست کر کے لفظ بنانا اور اس سے متعلقہ مصرع لکھنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	نظم پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	اشاروں کی مدد سے شخصیت کا نام بُوجھنا
قواعد سیکھیں	الفاظ مترادف کا تصوّر، الف بائی ترتیب اور لُغت کا استعمال کرنا
پڑھیں	اشعار پڑھ کر ان میں پوشیدہ پیغام بتانا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر دس جملے لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر تیار کرنا، انٹرنیٹ کی مدد سے معلومات اکٹھی کرنا اور گنتی یاد کرنا۔ (۶۱ تا ۱۰۰)

سبق ۲۱ — بے مثل ہے نظام تیرا — صفحہ ۱۳۴

آپ نے کیا سمجھا؟	حروف کو ترتیب دے کر الفاظ بنانا، خالی جگہ پُر کرنا، درست جواب کی نشان دہی کرنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	دیے ہوئے موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے درمیان والے حرف سے مزید الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنانا، فاعل اور مفعول کو مدِنظر رکھتے ہوئے فعل کا استعمال کرنا
پڑھیں	عبارت پڑھ کر مرکزی خیال بتانا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوعات پر چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	نظامِ شمسی سے متعلق چارٹ تیار کرنا

سبق ۲۲ — اقوالِ زرّیں (برائے مطالعہ) — صفحہ ۱۴۰

سمجھیں اور بتائیں	پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دینا

سبق ۲۳ — ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے (نظم) — صفحہ ۱۴۱

آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعوں کو درست ترتیب سے لکھنا، معمّے میں سے الفاظ تلاش کر کے ان سے متعلقہ مصرعے لکھنا، سوال جواب
مل کر کریں بات	اپنا پسندیدہ مزاحیہ واقعہ یا شعر سنانا
لفظوں کا کھیل	مختلف طریقوں سے الفاظ سازی کرنا
قواعد سیکھیں	حروفِ ندا، حروفِ استعجاب، حروفِ افسوس اور حروفِ جار کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کرنا
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مزاحیہ مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	انٹرنیٹ کا استعمال کرنا، یومِ مزاح منانے کا اہتمام کرنا

جائزہ: ۵

سبق ۱

حمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- رُموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ) کا استعمال کر سکیں۔
- نظموں میں دیے ہوئے فطری مناظر پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے یہ حسین دُنیا کس کی خاطر تخلیق کی؟
- کن کن چیزوں کی وجہ سے دُنیا خُوب صُورت نظر آتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُنیا کا سب سے بڑا صحرا ''صحارا'' ہے، جو کہ شمالی افریقہ میں واقع ہے۔
یہ صحرا امریکہ کے کُل رقبے کے برابر ہے۔
- دُنیا کی بلند ترین آبشار ''اینجل آبشار'' ہے جو کہ وینز ویلا میں واقع ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

حمد

تلفظ سیکھیں

شَبنَم	قُدرَت	گُل کاریاں	خالِق	دَشت	کون و مکاں	جلوہ گری	فلک

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

فلک، چاند، سُورج، یہ روشن ستارے
پہاڑ اور دریا، یہ دل کش نظارے
پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے دھارے
کہ شبنم نے پُھولوں کے چہرے نکھارے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

خُدا کی ہر اِک سَمت جلوہ گری ہے
کہ نُوری فضاؤں سے دنیا بھری ہے
ہر اِک دَشت شاداب، کھیتی ہری ہے
یہ سب میرے مالک کی کاری گری ہے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

زمیں کا ہر اِک ذرّہ چمکا ہوا ہے
وہ دیکھو کہ سُورج بھی نکلا ہوا ہے
جدھر دیکھیے نُور پھیلا ہوا ہے
خُدا ساری دنیا پہ چھایا ہوا ہے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

(غنیؔ دہلوی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ کی قُدرَت کی چند نشانیاں بتائیں۔
- زمین کا ہر اِک ذرّہ کس وجہ سے چمکا ہوا ہے؟

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو انتہائی خُوب صُورت بنایا۔
- دُنیا کی ہر شے سے اللہ تعالیٰ کی قُدرَت جھلکتی ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خالق	پیدا کرنے والا	دِل کش	خوب صورت
دَشت	جنگل، غیر آباد علاقہ	شاداب	سرسبز
گُل کاری کرنا	پھول بُوٹے بنانا	کون ومکاں	دُنیا جہاں
فلک	آسمان	ذرّہ	کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
فلک، چاند، سُورج	کھیتی ہری ہے
خدا کی ہر اک سمت	ہے کون ومکاں میں
ہر اک دشت شاداب	چمکا ہوا ہے
زمیں کا ہر اک ذرّہ	یہ روشن ستارے
خدا سب کا خالق	جلوہ گری ہے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تا کہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- پہاڑوں سے گرتے ہیں ـــــ کے دھارے
- کہ نُوری ـــــ سے دُنیا بھری ہے
- وہ دیکھو کہ ـــــ بھی نکلا ہوا ہے
- یہ سب میرے ـــــ کی کاری گری ہے
- جدھر دیکھیے نُور ـــــ ہوا ہے
- کہ ـــــ نے پُھولوں کے چہرے نکھارے

Web version of PCTB Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہلے بند میں شاعر نے کن دِل کش نظاروں کا ذکر کیا ہے؟

(ب) شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کاری گری کے حوالے سے کن چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

(ج) ''ہر اک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے'' سے کیا مراد ہے اور یہ کس وجہ سے ہے؟

(د) ''خُدا ساری دُنیا پہ چھایا ہوا ہے'' کا مفہوم لکھیں۔

(ہ) حمد میں بیان کی گئی نعمتوں کے علاوہ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ حمد میں سے اپنا پسندیدہ شعر سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کے لیے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں نیز ان سے سبق میں دی ہوئی حمد یا پھر کسی اور نظم کا پسندیدہ شعر سنانے اور پسندیدگی کی وجہ بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے پہلے تختۂ تحریر پر مختلف الفاظ کی مدد سے اس سرگرمی کی وضاحت دیں اور مشق کروائیں، جیسے: لفظ ''حسین'' کے حروف ہوں گے (ح۔س۔ی۔ن) اب آخری حرف ''ن'' سے مزید الفاظ بن سکتے ہیں۔ جیسے: ناشپاتی، ندی اور ناریل وغیرہ۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کرکے لکھیں اور آخری حرف سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی دو چیزوں کے نام لکھیں۔

الفاظ	حروف	چیزوں کے نام	
فلک		________	________
حمد		________	________
سمت		________	________
شجر		________	________
شبنم		________	________

قواعد سیکھیں

ختمہ (۔) دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ ہم اس کی مخلوق ہیں۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں کے آخر میں ختمہ (۔) لگایا گیا ہے۔ عبارت / جملے میں جب بات مکمل ہو جائے تو وہاں ''ختمہ'' کی علامت لگائی جاتی ہے۔

۷۔ دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر ختمہ (۔) لگائیں۔

ایک نیک آدمی کے پاس بہت دولت تھی وہ اپنی دولت بھلائی کے کاموں میں خرچ کرتا تھا وہ بہت سادہ کپڑے پہنتا اور سادہ غذا کھاتا تھا وہ ایک صاف مگر بہت چھوٹے سے گھر میں رہتا تھا

PCTB Textbook

NOT FOR SALE-PESRP

سکتہ (،) دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

نیک آدمی غریبوں، محتاجوں، مفلسوں اور مسکینوں کی مدد کرتا تھا۔
اُس کے علاقے کے بچے، جوان اور بوڑھے سب اس کی عزّت کرتے تھے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں سکتہ (،) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کسی جملے میں دو یا دو سے زیادہ ایک طرح کے الفاظ ساتھ ساتھ آ جائیں تو انھیں ایک دوسرے سے الگ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ تین یا تین سے زیادہ الفاظ کی صُورت میں آخری لفظ کے ساتھ "سکتہ" کے بجائے لفظ "اور" آئے گا۔

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہوں پر سکتہ (،) کا استعمال کرتے ہوئے سامنے دی ہوئی جگہ میں جملے دوبارہ لکھیں۔

ابا جان بازار سے کیلے انگور امرُود مالٹے اور سیب لائے۔	
حنا رابعہ شازیہ اور اسما سب پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔	
میرے بستے میں کاپی قلم کتاب اور ڈائری موجود ہے۔	
باغ میں گُلاب موتیے سُورج مکھی اور نرگس کے پھُول کھلے ہیں۔	

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی مخلوق میں سب سے افضل درجہ دیا۔ اس نے ہماری ہدایت کے لیے انبیا کرام علیہم السّلام بھیجے جنھوں نے ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔ اس نے الہامی کتابیں نازل کیں تاکہ ہم ان سے راہ نمائی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا واحد خالق و مالک ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اس کی نظر میں ہمارے سب کام ہیں۔ وہ روزِ جزا کا مالک ہے۔ اسے اپنے بندوں سے بے حد محبت ہے۔ ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور صرف اسی سے مدد مانگنی چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہمارے والدین ہیں۔ اس موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی دس چیزوں کی تصویروں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت میں ساتھیوں کو دکھائیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچے اس سے پہلے ختمہ اور سکتہ کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ تختۂ تحریر پر اعادہ کروا کر کتاب پر کام مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ چارٹ کے 6x6 انچ کے فلیش کارڈ پر تصویریں چسپاں کر کے انھیں کتابچے کی شکل دیں یا پھر رنگ دار پنسلوں کی مدد سے خود تصویریں بنالیں۔ یہ سرگرمی جوڑیوں کی صورت میں مکمل کروائیں۔

Web version only Not for sale

سبق ۲

نَعْت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سن کر سمجھ اور دہرا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ کے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیں۔
- حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دو صفاتی نام بتائیں۔
- حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ عرب کے کس مشہور شہر میں پیدا ہوئے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ خاتم النبیین ﷺ کا نام ''محمد'' رکھا۔ محمد (خاتم النبیین ﷺ) کے معنی ہیں 'بہت زیادہ تعریف کیا گیا۔'

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

تلفّظ سیکھیں

نَعْت

مَنظُور	مُسلِم	مُژدہ	اُجیارا	قُدرَت	کرِشمہ	رَحمَت

اللہ نے اپنی رَحمَت سے اِک چاند عرب میں چمکایا
کیا خُوب کرِشمہ قُدرَت کا دُنیا والوں کو دِکھلایا
اس چاند کا نام محمّدؐ ہے، کتنا میٹھا، کیسا پیارا!
اس نام سے ہے دُنیا روشن اِس نام سے ہے جگ اُجیارا

بندوں کو خُدا کی رَحمَت کا مُژدہ وہ سنانے آئے تھے
کِس طَور سے ہم دُنیا میں رہیں، خود رہ کے بتانے آئے تھے
نیکی کا پڑھایا ہم کو سَبَق، دِکھلائی راہ بھلائی کی
جڑ کاٹی ساری بدیوں کی، ڈھا دی دیوار بُرائی کی

مُسلِم سا پیارا نام دیا، اور دِین ہمیں اسلام دیا
ایمان کی بھی دولت بخشی اللہ کا بھی پَیغام دیا
فرمایا تم مُسلِم سارے آپس میں بھائی بھائی ہو
مِل جُل کے رہو گُھل مِل کے رہو مَنظُور جو اپنی بھلائی ہو

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کون سی خوش خبری لوگوں کو سنائی؟

فرمایا دُور کرو تکلیفیں تم آفت کے ماروں کی
معذوروں کی، مجبوروں کی، بیماروں کی، بے چاروں کی
وہ ماہِ عرب ہی اے نیّرؔ اپنا تو جہاں میں سہارا ہے
ہو جائیں فِدا اس نام پہ ہم یہ نام ہی ایسا پیارا ہے

(محمّد شفیع الدین نیّرؔ)

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو نعت کا مطلب بتائیں۔ انھیں حمد اور نعت کا فرق بتائیں۔ بچوں کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ اقدس کے بارے میں بتائیں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ جب بھی نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا نامِ مبارک پڑھیں یا سنیں تو درود شریف پڑھیں۔

نوٹ:
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ نے مُصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے کی تعلیم دی۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ نے مسلمانوں کو بھائی چارے کا درس دیا۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجیارا	روشن	طور	طریقہ
کرِشمہ	انوکھی بات	ماہِ عرب	عرب کا چاند، یہاں مُراد حضرت محمد رسُول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہیں
مُژدہ	خُوش خبری	فِدا	قُربان

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
کیا خوب کرِشمہ قُدرت کا	مُژدہ وہ سنانے آئے تھے
اس نام سے ہے دُنیا روشن	ڈھا دی دیوار بُرائی کی
بندوں کو خُدا کی رَحمت کا	آپس میں بھائی بھائی ہو
جڑ کاٹی ساری بدیوں کی	دُنیا والوں کو دکھلایا
فرمایا تم مُسلِم سارے	اِس نام سے ہے جگ اُجیارا

۳۔ مصرعوں کے سامنے دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

- اللہ نے اپنی ______ سے (ت۔ر۔م۔ح)
- اور دین ہمیں ______ دیا (س۔ل۔ا۔م۔ا)
- ہو جائیں ______ اس نام پہ ہم (ا۔ف۔د)
- ایمان کی بھی ______ بخشی (و۔ل۔ت۔د)
- اللہ کا بھی ______ دیا (ے۔غ۔پ۔ا۔م)

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عرب کا چاند سے مُراد کون سی مبارک ہستی ہے؟

(ب) حضرت مُحمّد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام کس صورت میں دیا؟

(ج) نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ نے کس کی تکلیفیں دور کرنے کا حکم دیا؟

(د) نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ نے ہمیں دُنیا میں رہنے کا کیا سبق سکھایا؟

(ہ) اس نعت کا دوسرا بند کاپی میں خوش خط لکھیں اور اس کی نثر بنائیں۔

Web version of PCTB
Not for Sale

مِل کر کریں بات

۵۔نعت کے پہلے بند کا مفہوم آسان الفاظ میں بتائیں۔

۶۔ حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذات مبارک ہم سب کے لیے باعثِ رحمت ہے۔اپنے الفاظ میں بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔مثال کے مطابق نعت میں سے ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

مثال: دِکھلائی — بھلائی

قواعد سیکھیں

۸۔دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

رَحمَت — کرِشمہ — مُژدہ — فِدا — ناداروں

بیماروں — عرب — سبق — دولت — جہاں

(۱) ________ (۲) ________ (۳) ________ (۴) ________ (۵) ________

(۶) ________ (۷) ________ (۸) ________ (۹) ________ (۱۰) ________

۹۔مثال کے مطابق نعت میں سے پانچ اسمِ نکرہ اور پانچ اسمِ معرفہ چُن کر لکھیں۔

اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
سبق	عرب

مثال:

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کے لیے بچوں کو وضاحت دیں کہ لغت یعنی ڈکشنری میں الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔جیسے: الفاظ "خدا، دین، اسلام اور منظور" کی الف بائی ترتیب کچھ اس طرح سے ہوگی: اسلام، خدا، دین، منظور۔ بعد ازاں ان الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۰۔ دیے ہوئے جملوں میں موجود اسم نکرہ کے گرد (□) اور اسم معرفہ کے گرد (○) بنائیں۔

- یہ میری اُردو کی کتاب ہے۔
- جنگل میں چیڑ کے درخت تھے۔
- مجھے پاکستان کا ہر شہر پسند ہے۔
- سمندر میں وھیل مچھلی تھی۔
- عائشہ نے پھل خریدے ہیں۔
- سونا ایک قیمتی دھات ہے۔

پڑھیں

۱۱۔ دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر اور دونوں جہانوں کے سردار ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم آپ خاتم النبیین ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔ اُن کے نزدیک آپ خاتم النبیین ﷺ کا درجہ ایک بادشاہ اور حاکم سے کہیں بڑھ کر تھا، لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ مل جُل کر رہتے اور کسی کام میں اپنے لیے امتیاز پسند نہ کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی طرح ہر کام اپنے دستِ مبارک سے کرتے اور اس کو عار نہ سمجھتے تھے۔ بازار سے سودا سُلف لاتے، اپنے کپڑوں کو پیوند لگاتے یہاں تک کہ بعض اوقات دوسروں کا کام بھی خود کر دیتے۔

سوالات

- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے نزدیک آپ خاتم النبیین ﷺ کا درجہ کس سے بڑھ کر تھا؟
- آپ خاتم النبیین ﷺ کس بات کو عار نہ سمجھتے تھے؟
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اپنے کون سے کام خود کر لیتے تھے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۲۔ لائبریری/استاد/انٹرنیٹ کی مدد سے مسجدِ نبویؐ کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے دس جملے خوش خط لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ الیکٹرانک میڈیا کے کسی ذریعے سے کوئی نعت یا اخلاقی نظم یاد کر کے جماعت میں ساتھیوں کو اور گھر میں گھر والوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچے اسم معرفہ، اسم نکرہ کا تصور پہلے سیکھ چکے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم نکرہ اور کسی بھی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے: "پھل" اسم نکرہ اور "آم" "اسم معرفہ" ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق ۳

رحمتِ عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

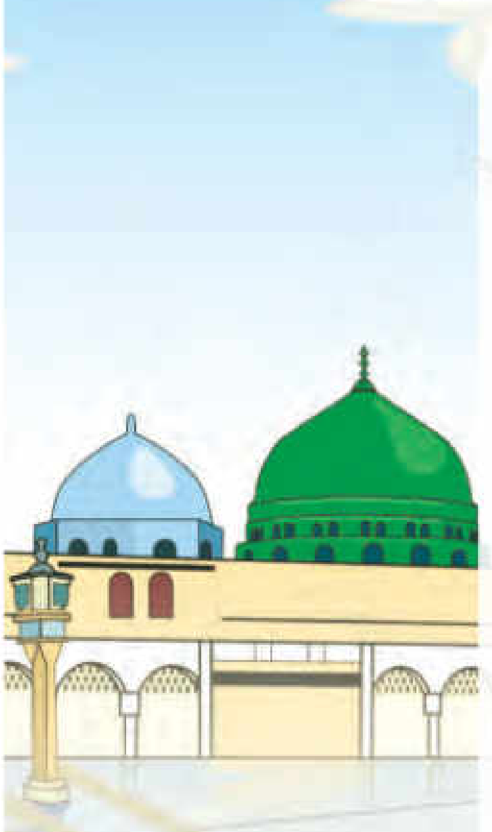

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- مرکب جملے سن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔
- گفت گو کے دوران میں مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔
- متن کو تفہیم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (وقفہ) کا استعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں / رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کس کو بھیجا؟
- صادق اور امین کس ہستی کے القاب ہیں؟ یہ القاب انھیں کن اوصاف کی وجہ سے ملے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ذات اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے پر فائز ہے۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" (سورۃ: الانبیاء: ۱۰۷)

- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا وصال تریسٹھ (۶۳) برس کی عمر میں ہوا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا روضۂ مبارک مسجدِ نبوی (مدینہ منوّرہ) میں ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

رحمتِ عالم خاتَمُ النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تلفّظ سیکھیں

لشکر	جبر	نُقصان	اُمید	مشقّت	درگُزر	زیادتی	منڈلانے

رمضان کا مقدّس مہینا تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ مکّہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ دس ہزار کا لشکر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہمراہ تھا۔ مکّہ والوں میں اب لڑنے کا حوصلہ نہیں تھا۔ وہ لوگ جو کل تک ظالم بنے ہوئے تھے، کمزوروں پر جبر کرتے تھے، اسلام قبول کرنے والوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بناتے تھے، آج خوف کے مارے چُھپتے پھر رہے تھے۔ اُن کے دِل مسلمانوں کی ہیبت سے لرز رہے تھے۔

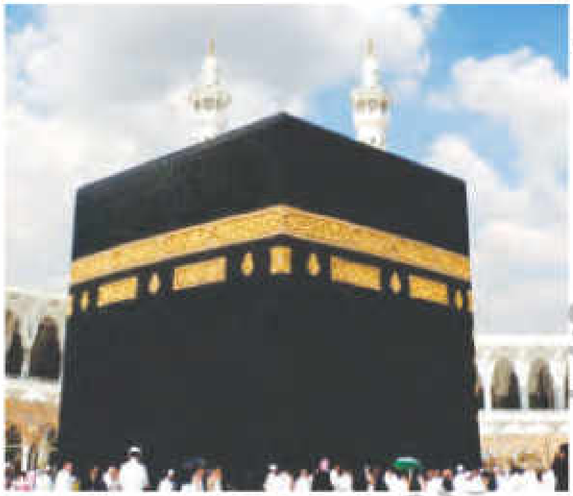

مکّہ مکرمہ والے اِس انتظار میں تھے کہ دیکھیں ان کی قسمت کے بارے میں کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم مکّہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو ارشاد فرمایا: ”جو شخص ابُوسُفیان کے گھر میں داخل ہوا، اس کے لیے امان ہے۔ جو بیتُ اللہ میں آگیا، اس کے لیے امان ہے اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ گیا، اس کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔“

بیتُ اللہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے قُریش کے لوگوں سے فرمایا: ”اے قُریش والو! جانتے ہو، میں تمھارے ساتھ کیا سُلوک کرنے والا ہوں؟“ وہ بولے: ”آپ سے بھلائی اور خیر کی اُمید ہے۔ آپ رحم و کرم والے بھائی اور رحم و کرم کرنے والے بھائی کے بیٹے ہیں۔“ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔“ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے پیارے چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل وحشی اور قتل کروانے والی ہندہ بنتِ عتبہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے سامنے پیش ہوئے۔ دونوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے معافی مانگی۔ انھیں معافی دے دی گئی۔ پوری انسانی تاریخ میں معافی اور درگُزر کی ایسی شان دار مثال نہیں ملتی۔ عفو و درگُزر کا صرف یہ ایک واقعہ نہیں ہے، حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زندگی اس طرح کے واقعات سے بھری ہوئی ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سراپا رحمت تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زندگی رحمت و شفقت اور عفو و درگُزر کا عملی نمونہ تھی۔ جان کے دُشمن، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے رحم و کرم پر ہوتے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم انھیں امان دیتے۔ کسی کو لاچار اور بے یار و مددگار دیکھتے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا دل پسیج جاتا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم آگے بڑھ کر اس کی مدد کرتے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ایک دفعہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے دیکھا کہ ایک غُلام آٹا پیس رہا ہے اور ساتھ ہی درد سے کراہ رہا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اس کے قریب گئے تو پتا چلا کہ وہ بیمار ہے اور اس کا ظالم آقا اُسے چھٹی نہیں دیتا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اسے آرام سے لٹا دیا اور سارا آٹا خود پیس دیا، پھر فرمایا: ''جب تم نے آٹا پِیسنا ہو، مجھے بلا لینا۔''

حُضور خاتم النبیین ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ تمھارے غُلام اور خادم تمھارے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمھارے ماتحت کر دیا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ جو کھانا خود کھائے، اپنے غُلام اور خادِم کو بھی وہی کھانا کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے ان کو بھی وہی پہنائے۔ اپنے غُلام اور خادِم سے ایسی مَشقّت نہ لے جو اس کی طاقت سے بڑھ کر ہو اور اگر اس کی طاقت سے بڑھ کر کام لے تو اس میں اس کی مدد کرے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- صحابی کسے کہتے ہیں؟
- وحشی کون تھا؟
- جانوروں کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ انسانوں ہی نہیں بلکہ بے زبان جانوروں پر بھی بہت مہربان تھے اور ان پر کسی قسم کا ظلم یا زیادتی ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ ایک مرتبہ صحابہؓ نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچّے اُٹھا لیے۔ چڑیا سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: ''یارسول اللہ! (خاتم النبیین ﷺ) ہم نے اِس کے بچّے اُٹھا لیے ہیں۔'' آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ! بچّوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔'' یہ سُن کر صحابہؓ نے فوراً چڑیا کے بچّے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔*

اسی طرح سے ایک مرتبہ آپ خاتم النبیین ﷺ کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اُونٹ پر نظر پڑی، جو بُھوک کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کو بہت دُکھ ہوا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! ان بے زبانوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔''

سچ یہ ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رَحمت بنا کر بھیجا گیا۔

* ''دَلائِلُ النُّبوّۃ'' از امام بیہقی

ہم نے سیکھا

- آپ خاتم النبیین ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ عفوو درگُزر کا بہترین نمونہ ہیں۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمن بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کی اعلیٰ خُوبیوں کے مُعترف تھے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی رحمت صرف مومنوں کے لیے نہیں تھی بلکہ غیر مسلموں کے لیے بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ مبارک شفقت کا باعث تھی۔ اسی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ جانوروں اور پرندوں پر بھی مہربان تھے۔

PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ڈر	ہَیبت	ظلم و ستم، مجبور کرنا	جبر
بھلائی	خیر	خواہش، آرزو	اُمّید
ڈانٹ ڈپٹ کرنا، بُرا بھلا کہنا	ملامت کرنا	معافی	درگُزر
چکر لگانا	منڈلانا	دُکھ، درد	تکلیف

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ جملے سبق میں سے تلاش کر کے کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: ب	کالم: الف
	ہَیبت
	مَشقّت
	ملامت
	تکلیف
	خیر

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بھی بچوں سے بنوائیں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کا مقصد سبق کے فہم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ جوڑیوں کی صورت میں پہلے زبانی کروائیں۔ بعد ازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- مکّہ والوں میں اب ________ کا حوصلہ نہیں تھا۔
- جو بیت اللہ میں آ گیا اس کے لیے ________ ہے۔
- ایک مرتبہ صحابہؓ نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے ________ اُٹھا لیے۔
- اُونٹ بھوک کی وجہ سے ________ ہو گیا تھا۔
- جاؤ تم سب ________ ہو۔

لڑنے	مرنے
آسان	امان
تنکے	بچّے
بیمار	کمزور
آزاد	غلام

PCTB Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سبق کے آغاز میں کس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

(ب) وحشی اور ہندہ کا جُرم کیا تھا اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(ج) خادم اور غلام کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

(د) اہلِ قریش نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات کے جواب میں کیا کہا؟

(ہ) اس سبق میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی کون سی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں گروہی انداز میں ہر گروہ کے لیڈر سے اپنے گروہ کی طرف سے اظہار خیال کرنے کا موقع دیں۔ بچوں کو مرکب جملوں کی شناخت کروائیں اور گفت گو میں مرکب جملے استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ سکول میں سیرتِ محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے موضوع پر مُنعقِد ہونے والی کسی تقریب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ درج ذیل الفاظ کو معمّے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور الف بائی ترتیب سے نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

باطِل — صادِق — امین — ہَیبت — نبوّت — قِسمت

ص	ب	ا	ط	ل	ہ
ا	م	ی	ن	ا	ے
د	و	ا	ب	م	ب
ق	ن	ا	و	م	ت
غ	ف	ک	و	ی	ن
ق	س	م	ت	د	ا

(۱) ________ (۲) ________ (۳) ________

(۴) ________ (۵) ________ (۶) ________

قواعد سیکھیں

وقفہ (؛) دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

PCTB Textbook Not for Sale

- خلوص، محبّت، ہمدردی؛ یہ سب خُوبیاں خالد میں موجود ہیں۔
- وادیِ مری، وادیِ کاغان، وادیِ نیلم؛ پاکستان کی خُوب صُورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں وقفہ (؛) کی علامت لگائی گئی ہے۔ جب کئی لفظوں کے درمیان سکتے کا استعمال ہوتا ہے تو آخری ٹکڑے سے پہلے وقفے کی طوالت قدرے بڑھ جاتی ہے۔ چناں چہ ایسے مواقع پر وقفہ (؛) کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ (؛) کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار، ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی، ٹوٹ بٹوٹ اک افسر ہے یہ سب صُوفی غُلام مُصطفیٰ تبسّم کی مشہور نظمیں ہیں۔
- موتیا، گُلاب، گیندا، سُورج مُکھی باغ میں اپنی بہار دکھا رہے تھے۔
- مارخور، ہاکی، چکور ہماری قومی شناخت کا حصّہ ہیں۔
- وعدہ خلافی، جُھوٹ، بددیانتی ان سب باتوں سے وہ دُور بھاگتا ہے۔

> برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی مکمل کروانے کے بعد بچوں سے الفاظ درست تلفظ سے ادا کروائیں اور ان کے فہم کے لیے ان الفاظ کے زبانی جملے بنوائیں۔

۸۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- کسی جملے میں جب بات مکمل ہو جائے اور ٹھہراؤ بھرپور ہو تو درج ذیل علامت لگائی جاتی ہے:

ا سکتہ	ب ختمہ
ج وقفہ	د واوین

- اُردو، قُرآن، عشا؛ یہ مثالیں ہیں:

ا اسمِ معرفہ کی	ب اسمِ نکرہ کی
ج اسمِ عام کی	د اسمِ ضمیر کی

- (،) اس علامت کو کہتے ہیں:

ا ختمہ	ب وقفہ
ج سکتہ	د سوالیہ

- کسی بھی عام چیز، جگہ یا شخص کے نام کو کہتے ہیں:

ا اسمِ ضمیر	ب اسمِ معرفہ
ج اسمِ خاص	د اسمِ نکرہ

> برائے اساتذۂ کرام: قواعد کے تحت دیا ہوا تصور بچوں کو تختۂ تحریر پر مختلف جملے لکھ کر واضح کریں۔ دو کالم بنا کر ایک میں سکتہ اور دوسرے کالم میں وقفہ کی شناخت کروائیں۔
> سوال نمبر ۸ میں پڑھائے گئے تصورات سے متعلق جز تشکیل دیے گئے ہیں۔ ہر جز کے درست جواب کی نشان دہی مثالوں کے ساتھ بچوں سے کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھیں اور پُوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی پیاری زوجہ تھیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے وصال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت عِبادَت میں گزرتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اَخلاق بہترین اور عادات عُمدہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بے حد فیّاض اور مہمان نواز تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا غریبوں کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ ایک بار حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک لاکھ درہم بھیجے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اُسی وقت ساری رقم غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دی۔ مختلف علاقوں سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دینی مسائل پُوچھنے آتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ۱۷ رمضان المبارک کو وفات پائی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

سوالات

- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟
- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے وصال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت کیسے گزرتا تھا؟
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دو پیاری عادات کے بارے میں بتائیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال کب ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہاں دفنایا گیا؟

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ لائبریری سے سیرتِ پاک (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) سے متعلق کوئی کتاب لے کر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بچّوں پر شفقت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنا کام اپنے دستِ مبارک سے کرتے تھے۔ آپ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں؟ فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کے لیے بچوں کو راہ نُمائی فراہم کریں۔ سکول میں لائبریری نہ ہونے کی صورت میں انٹرنیٹ سے سیرت کی کسی مستند کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہدایت دیں کہ انھوں نے سچ لکھنا ہے اور اگر وہ اپنے کام خود نہیں کرتے تو آیندہ کوشش کریں کہ ایسے کام جو وہ خود اپنے ہاتھ سے کر سکتے ہیں، انھیں کرنے کی کوشش کریں۔

سبق
۴

اے وطن! تُو سلامت رہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لَے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- کسی سفر کا مختصر احوال لکھ سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- حروفِ جار کا درست استعمال کر سکیں۔
- کسی میلے یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- ذرائعِ ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے ملک کے کتنے صوبے ہیں؟
- ہماری قومی زبان اور قومی لباس کون سا ہے؟
- آپ کس صوبے کے، کون سے شہر یا گاؤں میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے۔
- پاکستان کی بلند ترین چوٹی ”کے-ٹو“ ہے، جس کی اونچائی ۸۶۱۱ میٹر ہے۔
- پاکستان کا مطلب ہے ”پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ۔“

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذۂ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اے وطن! تُو سلامت رہے

تلفّظ سیکھیں

پَہناوا	گھیر دار	مزیّن	وسائل	اہمیّت	روایتی	نُمایاں

میری پیاری ڈائری! آج میں بہت خوش ہوں۔ سارہ باجی نے آج بچوں کو پاکستان کے مختلف علاقوں اور اُن میں بسنے والوں کے رہن سہن کے بارے میں ایک دِل چسپ اور معلُوماتی دستاویزی فلم دکھائی۔ کیا شان دار فلم تھی! یوں لگا کہ ہم اسلام آباد میں بیٹھے بیٹھے ان علاقوں کی سیر کر رہے ہیں۔ سب سے پہلے ایک عمارت کا خُوب صُورت منظر دکھایا گیا۔ اس عمارت پر پاکستان کا پرچم لہرا رہا تھا۔ یہ ایسی عمارت تھی جسے پاکستانی پہلی ہی نظر میں پہچان لیتے ہیں۔ جی ہاں! یہ بلوچستان کی مشہور تاریخی عمارت ''قائدِاعظمؒ ریذیڈنسی زیارت'' کا منظر تھا۔ یوں فلم کا آغاز صوبہ بلوچستان سے ہوا۔

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ کوئٹہ، خُضدار، ژوب اور گوادر اس کے مشہور شہر ہیں۔ کوئٹہ صوبے کا صدر مقام بھی ہے۔ اسے ''پھلوں کی وادی'' کہتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا پہناوا شلوار قمیص ہے۔ مردوں کی قمیص شلوار خُوب گھیر دار ہوتی ہے، جب کہ عورتوں کے کپڑے، شِیشوں اور خُوب صُورت کڑھائی سے مزیّن ہوتے ہیں۔ ''سجّی'' یہاں کا مشہور اور ہر دل عزیز کھانا ہے۔ یہاں کی خُوب صُورت ''ہنّہ جھیل'' کو دیکھنے ہر سال بہت سے سیاح آتے ہیں۔ اس کے شہر ''زیارت'' میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے۔ صوبہ بلوچستان کی سرزمین قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔

سکرین پر اب ساحلِ سمندر کا مشہور مقام 'کلفٹن' دکھائی دیا۔ اب صوبہ سندھ کے بارے میں معلُومات دی جا رہی تھیں۔ کراچی، سکھر، لاڑکانہ اور حیدرآباد صوبہ سندھ کے مشہور شہر ہیں۔ کراچی اس صوبے کا صدر مقام بھی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے گنجان آباد شہر ہے۔ کراچی کو 'عروس البلاد' اور روشنیوں کا شہر بھی کہتے ہیں۔ رلّی، اَجرک اور سُوسی کے بنے ہوئے کپڑے صوبہ سندھ کی مُنفرد شناخت ہیں۔ کراچی کی بریانی اور حیدرآباد کی ''پلّہ مچھلی'' یہاں کے لذیذ پکوان ہیں۔ وادیِ سندھ کی قدیم تہذیب کے آثار بھی اس صوبے میں موئن جو دڑو کے مقام پر پائے جاتے ہیں۔

پیارے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ ہمارے پیارے وطن میں مختلف مذاہب اور رنگ و نسل کے لوگ بستے ہیں۔ ہر صوبے میں رہنے والے باشندے اپنی رسومات، رہن سہن اور زبانوں کے حوالے سے منفرد اور دل چسپ روایات کے امین ہیں۔ بہت سارے عوامل مختلف ہونے کے باوجود ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہماری اوّلین شناخت ہمارا پیارا وطن ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سندھ کے مناظر ختم ہوئے تو سکرین پر پتھّروں سے بنا ہوا بہت بڑا دروازہ نمودار ہوا۔ اس پر لکھا تھا: ''بابِ خیبر''۔ یہ دروازہ صوبہ خیبر پختونخوا میں واقع ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے مشہور شہر پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ اور مانسہرہ ہیں۔ پشاور شہر یہاں کا مرکزی مقام ہے۔

اسے ''پُھولوں کا شہر'' بھی کہتے ہیں۔ یہاں کا ''قصہ خوانی بازار'' تاریخی اَہمیّت کا حامل ہے۔ پُرانے وقتوں میں لوگ یہاں قصے کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ اسی لیے اس بازار کا نام ''قصّہ خوانی بازار'' مشہور ہوگیا۔ خیبر پختونخوا کے مرد روایتی قمیص شلوار جب کہ خواتین کڑھائی والی لمبی قمیص شلوار یا پھر فراک پہنتی ہیں۔ یہاں کے ''چپلی کباب'' اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ وادیِ کاغان میں موجود جھیل ''سیف الملوک'' کو دیکھنے ہر سال ملکی اور غیر ملکی سیاح جوق در جوق اس صوبے کا رُخ کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پھلوں کی وادی کس شہر کو کہتے ہیں؟
- قصّہ خوانی بازار کی وجہ شہرت کیا ہے؟
- رلّی، اَجرک، چُغہ، لُنگی، دھوتی بند کہاں کے لباس ہیں؟

سکرین پر مینارِ پاکستان دکھائی دیا تو دل سے آواز آئی: ''اے وطن تو سلامت رہے'' اور ہونٹوں سے بے اختیار نکلا: ''سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے۔'' ہم سب بچوں نے جوش سے اپنے وطن کے لیے تالیاں بجائیں۔ ہم اب صوبہ پنجاب کے حسین مناظر دیکھ رہے تھے۔ اس صوبے کے مشہور شہروں میں لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد، گُجرات، مُلتان اور راول پنڈی شامل ہیں۔ لاہور صوبے کا مرکزی شہر ہے۔ اسے ''کالجوں اور باغوں کا شہر'' بھی کہتے ہیں۔ اس شہر میں بہت سی تاریخی عمارات واقع ہیں، جن میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ، شالامار باغ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ صوبہ پنجاب کی مشہور سیاحتی وادی، وادیِ مَری ہے۔ شہروں میں لوگ شلوار قمیص پہنتے ہیں جب کہ دیہات میں زیادہ تر لوگ لُنگی، لاچہ اور دھوتی پہننا پسند کرتے ہیں۔ مکئی کی روٹی، لسّی، ساگ اور مکھّن یہاں کے روایتی کھانے ہیں۔

اب سکرین پر مُظفر آباد کا دِل کش منظر تھا۔ مُظفر آباد آزاد جموں کشمیر کا صدر مقام ہے۔ آزاد کشمیر کے مشہور شہر مُظفر آباد، بھمبر، راولا کوٹ، میر پُور، باغ اور کوٹلی ہیں۔ نیلم، شاردہ، اٹھ مقام، کیرن اور چھوٹا گلہ جھیل کے سیاحتی مقامات اپنی مثال آپ ہیں۔ کشمیر کو اپنی بے پناہ خُوب صُورتی اور دِل کش نظاروں کی وجہ سے ''جنّتِ نظیر'' بھی کہتے ہیں۔ تافتان

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

اور گشتابہ یہاں کے روایتی کھانے ہیں۔ عمدہ کشمیری کڑھائی والے چُغے (پھیرن) اور کشمیری شالیں یہاں کے مشہور پہناوے ہیں۔

فلم کے آخری حصّے میں ہم نے ایک حیران کُن منظر دیکھا۔ یہاں کچھ لوگ گھوڑوں پر سوار ہوکر ہاکی کی طرز کا کوئی کھیل کھیل رہے تھے۔

پتا چلا کہ اس کھیل کو ''پولو'' کہتے ہیں۔ گلگت بلتستان کا صدر مقام گلگت ہے اور پولو گلگت بلتستان کا مشہور کھیل ہے جو کہ چترال اور گلگت کی سرحد پر واقع دُنیا کے سب سے بلند پولو گراؤنڈ ''شِندُور'' میں کھیلا جاتا ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے شندُور میلا کہتے ہیں۔ اس میلے میں پولو سمیت دیگر علاقائی کھیلوں کے مظاہرے بھی ہوتے ہیں۔ گلگت بلتستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ یہاں کے مشہور شہروں میں چلاس، گلگت، سکردو، ہنزہ، گاہکوچ، استور اور جگلوٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قدرت کے حسین نظّارے اور خُوب صُورت پہاڑی سلسلے بھی یہاں موجود ہیں، جن میں درہ بابُوسر، فیری میڈوز، استور، دیوسائی، گچورہ، ہُنزہ، درۂ خنجراب، پھنڈر، نلتر اور شِگر بہت مشہور سیاحتی علاقے ہیں جہاں ہر سال لاکھوں سیّاح خُوب صُورت مناظر سے لُطف اندوز ہونے کے لیے گلگت بلتستان کا رُخ کرتے ہیں۔

پیاری ڈائری! مجھے آج اپنے وطن کے بارے میں اتنی اہم اور دِل چسپ معلومات جان کر بہت اچھا لگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو سلامت رکھے! (آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان میں رنگا رنگ مناظر، تفریحی اور تاریخی مقامات پائے جاتے ہیں۔
- پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کا رہن سہن، ان کے پکوان اور لباس مختلف ہیں۔
- پاکستان کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور وطن سے محبت کرتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو ذرائع ابلاغ کے کسی ذریعے کی مدد سے پاکستان کے اہم مقامات، خاص طور پر جو اس سبق میں بیان کیے گئے ہیں، ان کے بارے میں کوئی دستاویزی فلم دکھانے کا بندوبست کریں۔ بچوں میں اپنے وطن سے محبت کرنے کا جذبہ پیدا کریں اور انھیں اس کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں۔ ویب سائٹ (فہرست۔ پاکستان۔ مقامات۔ عالمی۔ ثقافتی۔ ورثہ/https://ur.m.wikipedia.org/wiki) کی مدد سے بچوں کو پاکستان کے مختلف ثقافتی/مقامات دکھائیں۔

PCTB Textbook web version not for sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باب	دروازہ	سیّاح	سیر کرنے والا
پَہناوا	لِباس	شناخت	پہچان
شان دار	عالی شان، خوش نما	لُطف	مزا
دِل کش	پسندیدہ	مُنفرِد	جُدا، انوکھا
نوازنا	مہربانی کرنا	جنّت نظیر	جنّت جیسا

آپ نے کیا سمجھا؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے بچوں سے جملے بنوائیں تا کہ ان کا مفہوم واضح ہو سکے۔

۲۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- صوبہ بلوچستان کا صدر مقام کوئٹہ ہے۔
- صوبہ پنجاب کا صدر مقام ملتان ہے۔
- صوبہ خیبر پختونخوا کا صدر مقام پشاور ہے۔
- صوبہ سندھ کا صدر مقام کراچی ہے۔
- آزاد کشمیر کا صدر مقام لاہور ہے۔
- گِلگت بلتِستان کا صدر مقام گِلگت ہے۔

سوال نمبر ۳ اور سوال نمبر ۴ کروانے سے پہلے بچوں سے گروہی انداز میں سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق کا اعادہ بھی ہو جائے اور بچے خود سے یہ سوال بھی مکمل کر لیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔

- قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایّام گزارے :

ا سوات میں	ب ملتان میں
ج کراچی میں	د زیارت میں

Web version of PCTB Not for Sale

* ہنّہ، سیف الملوک اور چھوٹا گلہ نام ہیں:

ا آب شاروں کے	ب جھیلوں کے
ج ندیوں کے	د چشموں کے

* دِل کش نظاروں اور خُوب صُورتی کی وجہ سے جنّتِ نظیر کہا جاتا ہے:

ا مری کو	ب کشمیر کو
ج شندُور	د کاغان کو

* بابِ خیبر واقع ہے:

ا صوبہ سندھ میں	ب صوبہ پنجاب میں
ج صوبہ خیبر پختونخوا میں	د صوبہ بلوچستان میں

* پولو میچ کے کھلاڑی سوار ہوتے ہیں:

ا بیلوں پر	ب خچروں پر
ج اُونٹوں پر	د گھوڑوں پر

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قصّہ خوانی بازار کہاں واقع ہے اور اس کی وجہ شہرت کیا ہے؟

(ب) لاہور کی تاریخی عمارات میں سے تین کے نام لکھیں۔

(ج) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

(د) گِلگت بلتِستان کی سب سے خاص بات کیا ہے؟

(ہ) کشمیر کے روایتی کھانے اور مشہور پہناوے کون سے ہیں؟

(و) پاکستان میں رہنے والے لوگوں میں کون سی باتیں مشترک ہیں؟ کوئی سی تین بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کروانے سے پہلے جماعت کے بچوں کو چار سے پانچ گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ انھیں باہمی مشاورت سے کسی ایک پسندیدہ نظم، ترانے یا نغمے کا انتخاب کر کے سنانے کا موقع دیں نیز اس کی پسندیدگی کی وجہ بھی دریافت کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے وطن سے متعلق اپنی پسندیدہ نظم، ترانہ یا نغمہ اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بیان کریں۔

۶۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان کے بارے میں مختصراً بتائیں۔

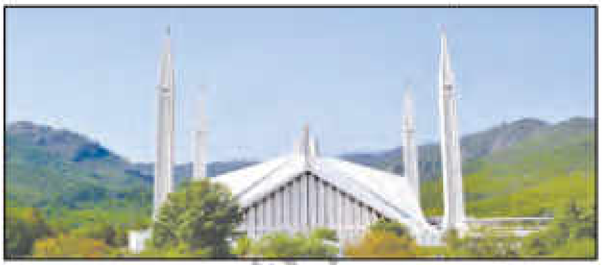

لفظوں کا کھیل

۷۔ معمّے میں پاکستان کے چند شہروں کے نام چھپے ہیں۔ درج ذیل شہروں کے ناموں میں سے پانچ ناموں کے حروف تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور شہر کا نام دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

ک	ک	ر	کھ	س	ق	ن	خ
ر	و	ہ	ا	ل	ص	ا	و
ا	ء	غ	ٹ	ب	و	ژ	ش
چ	ٹ	ا	ک	ی	ر	م	ا
ی	ہ	ا	ی	ن	ی	د	ب

خوشاب، ژوب، قصور، سکھر، لاہور، کراچی، کوئٹہ، بدین

۱ ________ ۲ ________

۳ ________ ۴ ________

۵ ________

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
وادی	________
________	جنگلات
چوٹی	________
________	ندیاں
کھنڈر	________

Web version of PCTB Not for Sale

۹۔ خالی جگہ میں مناسب حروفِ جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- وادیِ مری صوبہ پنجاب ______ واقع ہے۔
- ہم ______ پشاوری چپلی کباب کھائے۔
- صبح سے شام ______ بارش برستی رہی۔
- شاہین پہاڑ کی چوٹی ______ بیٹھا ہے۔
- ہمیں اپنے وطن ______ محبت ہے۔
- کھلونے ڈبّے کے ______ ہیں۔

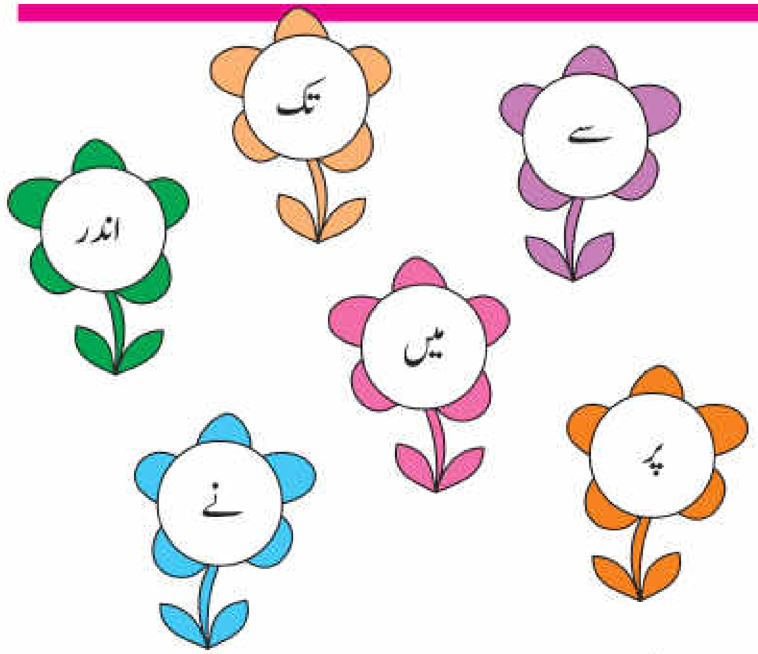

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس میں دی ہوئی معلومات اپنے الفاظ میں بتائیں۔

فیصل مسجد پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں واقع ہے۔ یہ عظیم الشان مسجد اپنے انوکھے طرزِ تعمیر کی وجہ سے کافی مشہور ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی تجویز سعودی حکمران شاہ فیصل نے دی۔ ۱۹۷۶ء میں سعودی حکومت کی مالی امداد سے اس مسجد کی تعمیر شروع کر دی گئی۔ اس مسجد کے مرکزی ہال میں تقریباً اسّی ہزار نمازی، نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کی شکل ایک بڑے تکونی خیمے کی طرح ہے۔ مسجد کے اندر ایک بڑا برقی فانُوس نصب ہے۔ اس کے چار بڑے مینار اس کی خُوب صُورتی میں اضافے کا باعث ہیں۔ پہاڑوں کے درمیان رات کو یہ مینار نہایت دِل کش منظر پیش کرتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے صوبے کے بارے میں ایک معلوماتی پیراگراف لکھیں۔

۱۲۔ اپنی کسی پسندیدہ جگہ کے سفر کے بارے میں مختصراً لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ جوڑیوں کی صورت میں پاکستان کے سیاحتی مقامات کی تصویروں پر مبنی ایک کتابچہ تیار کریں اور کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کریں۔

۱۴۔ پاکستان سے متعلق مختلف معلومات پر مبنی سوالات تیار کریں۔ بعدازاں جماعت میں ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ بچوں کو بتائیں کہ ایسے الفاظ جو اسم کا فعل سے تعلق قائم کرتے ہیں، حروف جار کہلاتے ہیں۔ چند مشہور حروف جار یہ ہیں: پر، تک، نے، میں، سے، اوپر، نیچے، اندر، باہر وغیرہ۔ سوال نمبر ۱۲ کے لیے بچوں کو اپنے کسی بھی پسندیدہ مقام کی فرضی یا اصلی رُوداد لکھنے کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔
سوال نمبر ۱۴ ذہنی آزمائش کے سوالات تیار کروائیں اور سبھی طلبہ اور طالبات کو ان کے جواب بتانے کے لیے کہیں۔ یہ سرگرمی گروہی انداز میں مکمل کروائیں۔

جائزہ : ۱

سُننا/ بولنا

۱۔ ہمارا وطن ہماری پہچان ہے۔ پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

Textbook

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر نیچے دیے ہوئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

جس کرۂ ارض پر ہم رہتے ہیں، یہاں زندہ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں تازہ ہوا، صاف پانی، اچھی خوراک کے علاوہ پیڑ پودوں اور پُرسکون فضا جیسی نعمتوں سے بھی نوازا ہے۔ یہ سب مل کر ہماری زندگی کو صحت منداور خُوش گوار بناتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی چیز ہمیں تواتر سے میسّر نہ آئے تو ہمارا نظامِ زندگی بہت سی بیماریوں اور نا قابلِ برداشت تکالیف میں گھر جاتا ہے لیکن ہم انسان اپنے ہی ہاتھوں سے پیڑ پودوں کو کاٹ کر ان کی جگہ زہریلی گیسیں پیدا کرنے والے کارخانے اور مشینیں لگا رہے ہیں، جو ہماری صحت اور زندگی پر بُرے اثرات ڈالتے ہیں۔ ماحولیات کے ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے ایک چوتھائی رقبے پر جنگلات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ درخت ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کثِیف اور گندی ہوا کو اپنے اندر جذب کرکے ماحول کو خُوش گوار بناتے ہیں۔ درختوں کی کٹائی سے ماحول میں کثیف مادوں کی زیادتی ہو جاتی ہے، جس سے ماحول آلُودہ ہو جاتا ہے اور مُضر بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اِن بُرے اثرات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور اپنے اِردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں۔ ہم ذمّہ داری کا مظاہرہ کر کے کرۂ ارض کو پُرسکون اور محفوظ بنا سکتے ہیں۔

سوالات

(الف) ماحول کی آلودگی کی کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

(ب) صحت اور زندگی پر بُرے اثرات کس وجہ سے پڑ رہے ہیں؟

(ج) کسی ملک میں درختوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے؟

(د) درختوں کے کوئی سے دو فائدے بتائیں۔

زبان شناسی

۳۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر ختمہ اور سکتہ کا استعمال کریں۔

- باجی نے ہمیں اچھی سچی اور دِل چسپ کہانیاں سنائیں
- توحید نماز روزہ زکوۃ اور حج دینِ اسلام کے ارکان ہیں
- میرے پاس کتاب کاپی قلم اور پنسل تراش ہے
- چڑیا گھر میں ہرن ہاتھی زرافہ اور اُونٹ بھی تھا

۴۔ مناسب حروفِ جار کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

پر	تک	باہر	کے	میں	سے

بھائی جان بازار ________ آئے۔ ان ________ ہاتھ ________ ایک تھیلا تھا۔ انھوں نے وہ تھیلا میز ________ رکھا اور کمرے سے ________ چلے گئے۔ انھوں نے بتایا کہ بازار سے گھر ________ بہت رش تھا۔

۵۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

اخبارات	حیوانات	تجربات	رسّی	لکڑی	کنگھی

لکھنا

۶۔ دیے ہوئے اشعار کی نثر لکھیں۔

تُم پیڑ اُگانا کہ یہ صدقہ ہے عزیزم !
اِس کام کی برکت سے بڑا نام کرو گے
اِک روز مِرے بیٹے اِسی کام سبب تُم
پھل کھاؤ گے اور سائے میں آرام کرو گے
(ظہیر کاشر)

۷۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی پانچ نعمتوں کے نام اور ان کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں لکھیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۵

جو وعدہ کرو سو پُورا کرو

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سُن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین) کا استعمال کر سکیں۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- وہ کون سی اچھی عادات ہیں، جو آپ اپنے دوست میں دیکھنا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔
- وعدہ پورا کرنا کسے کہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں وعدہ پورا کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا ہے: ''اور عہد کی پابندی کرو کیوں کہ عہد کے بارے میں تم سے سوال ہوگا۔'' (سورۃ: بنی اسرائیل: ۳۴)
- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔'' (مُسند احمد)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

جو وعدہ کرو سو پورا کرو

تَلَفُّظ سیکھیں

پاس داری	ضمانَت	وُسعَت	خلیفہ	صادِر	شِکَست

چُھٹّی کے روز دادا جان ہمیں دِل چسپ واقعات اور سبق آموز کہانیاں سناتے ہیں۔ آج بھی محلّے کے بچّے ہمارے گھر اکٹھے ہوئے تا کہ دادا جان سے کوئی نئی کہانی یا واقعہ سُن سکیں۔ جیسے ہی دادا جان بیٹھک میں داخل ہوئے، دانش نے بے چینی سے پوچھا: ''دادا جان! آج آپ کون سی کہانی سنائیں گے؟''

دادا جان (مُسکراتے ہوئے): آج میں آپ کو دو واقعات سناؤں گا، جنھیں سُننے کے بعد آپ کو بتانا ہوگا کہ آپ نے ان سے کیا سبق سیکھا۔

ہم سب دادا جان کی بات پر راضی ہو گئے۔ دادا جان نے واقعہ سنانا شروع کیا۔

دادا جان: مُلکِ ایران کے ایک صوبے کے حاکم کا نام تھا: ''ہرمزان۔'' مسلمانوں کے ساتھ ایک جنگ میں اُسے شِکَست ہو گئی۔ ہرمزان جنگی قیدی کی حیثیت سے خلیفۂ وقت کے دربار میں پیش کیا گیا۔ خلیفہ نے اُس کے سامنے ایک شرط رکھی کہ اگر وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگ لے اور اسلام قبول کر لے تو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُسے بخش دے۔ اسی میں اُس کی دُنیا اور آخرت کی بھلائی ہے، اور اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا تو پھر اسے اس کے جرائم کی سزا ملے گی۔ ہرمزان نے خلیفہ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ خلیفہ نے ہرمزان کو قتل کرنے کا حکم صادِر کر دیا۔ جب جلّاد آ گیا تو ہرمزان نے پانی پینے کی درخواست کی اور خلیفہ سے کہا کہ جب تک میں پانی نہ پی لوں، آپ مجھے قتل نہیں کروائیں گے۔ خلیفہ نے وعدہ کر لیا کہ ہاں تمھیں پانی پینے سے پہلے قتل نہیں کیا جائے گا۔ ہرمزان نے یہ سنتے ہی پانی زمین پر پھینک دیا۔

(دادا جان اتنا واقعہ سنا کر خاموش ہو گئے۔)

دانش: دادا جان! پھر کیا ہوا؟ کیا ہرمزان کو دوبارہ پانی دیا گیا یا اسے سزا دے دی گئی؟

دادا جان: بیٹا! خلیفہ کو غصّہ تو بہت آیا مگر وہ وعدہ کر چکے تھے اور اسلام میں وعدے کی پاس داری کا حکم دیا گیا ہے، اس لیے خلیفہ نے جلّاد کو واپس جانے کا حکم دیا۔ جب جلّاد واپس چلا گیا تو ہرمزان نے خلیفہ کے سامنے اسلام قبول کر لیا اور کہا: ''میں ایمان لاتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد (خاتم النبیین ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔''

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو اخلاقی اقدار کے بارے میں بتائیں۔ جیسے: سچائی، دیانت داری، رحم دلی، ہم دردی، سخاوت اور ایفائے عہد۔ بچوں کو ان عادات کی اہمیت اور اچھے معاشرے کے قیام کے لیے ان عادات اپنانے کی ضرورت کے بارے میں آگاہ کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

خلیفہ اس کے ایمان لانے پر خوش ہوئے اور اسے پوچھا کہ پہلے تم نے انکار کیا اور اب اسلام قبول کر رہے ہو، اس کی کیا وجہ ہے؟ ہرمزان نے جواب دیا: "اے مسلمانوں کے خلیفہ! میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں تلوار کے ڈر سے مسلمان ہو رہا ہوں۔ آپ ایک سچے مسلمان ہیں، جو اپنا وعدہ نہیں توڑتے۔ اس لیے میں نے پانی زمین پر گرا دیا تھا۔ آپ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ اب میں اپنی خوشی سے اسلام قبول کر رہا ہوں۔"

دادا جان نے واقعہ سنا کر ہم سے پوچھا۔ بچو! بھلا بتاؤ تو وہ کون سے خلیفہ تھے؟

ماجد: دادا جان! کوئی اشارہ دیجیے۔

دادا جان: وہ مسلمانوں کے دُوسرے خلیفہ تھے۔ ان کے دور میں اسلامی سلطنت نے خُوب وسعت اختیار کی۔ ہم سب نے ایک ساتھ جوش سے جواب دیا۔ "حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

''شاباش!'' دادا جان نے ہم سب کو شاباش دی۔

"دادا جان! آپ نے دو واقعات سنانے کا وعدہ کیا تھا۔" میں نے دادا جان کو ان کا وعدہ یاد کروایا۔

دادا جان: کیوں نہیں بیٹا! لو پھر سنو! حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت کا ذکر ہے کہ دو نوجوان آپ کے پاس ایک شخص کی شکایت لے کر آئے کہ اس نے ہمارے والد کی جان لی ہے۔ وہ آدمی بھی وہیں پر موجود تھا۔ خلیفہ کے پوچھنے پر وہ کہنے لگا: "اے امیرُ المومنین! ان کا والد اپنے اُونٹ سمیت میرے کھیت میں گُھس آیا تھا۔ میرے منع کرنے پر بھی وہ باز نہ آیا۔ میں نے ایک پتّھر اٹھا کر اسے مارا، وہ پتّھر اس کے سر میں لگا اور وہیں مر گیا۔" وہاں موجود سب لوگ خلیفہ کے انصاف اور عدل کے بارے میں جانتے تھے۔ پتّھر مارنے والے شخص کو موت کی سزا سنا دی گئی۔ اس شخص نے خلیفہ سے درخواست کی کہ مجھے صرف اتنی مُہلَت دے دیں کہ اپنے گھر والوں کا بندوبست کر آؤں اور انھیں اپنی سزا کے بارے میں بتا آؤں۔ میرے سوا ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔ ایک بزرگ صحابی حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کی ضمانت دی۔ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ اگر یہ شخص واپس نہ آیا تو اس کے بدلے میں انھیں اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ٹھہریں اور بتائیں

- ہرمزان نے اسلام قبول کرنے کی کیا وجہ بتائی؟
- اس سبق میں کس خلیفہ کا ذکر کیا گیا ہے؟
- ضمانت دینے والے صحابیؓ کا کیا نام تھا؟

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں مسلمانوں نے خُوب فتوحات حاصل کیں۔ اسلامی سلطنت نے وسعت اختیار کی۔ خلیفہ راشد نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سے ادارے بنائے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فاروق" کا لقب عطا فرمایا۔ جس کا مطلب ہے "حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔"

اس شخص کو تین دن کی مُہلت دی۔ اس شخص نے وعدہ کیا کہ وہ تین دن کے اندر اندر واپس آ جائے گا۔

تین دن کی مُہلَت ختم ہونے میں بس تھوڑا ہی وقت باقی رہ گیا تھا۔سب کی نگاہیں شہر کے داخلی راستے پر لگی ہوئی تھیں۔لوگوں کے چہرے پر پریشانی کے آثار واضح تھے مگر ضمانت دینے والے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا چہرہ پُرسُکون تھا۔انھیں اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسا تھا اور اس شخص کے وعدے کا اعتبار بھی تھا۔

اچانک ایک جانِب سے گرد اُٹھتی نظر آئی۔وہ شخص اپنے وعدے کے مطابق واپس آتا دکھائی دے رہا تھا۔اس نے اَمیرُالمُومنین سے کہا کہ میں اپنے وعدے کے مطابق واپس آ گیا ہوں۔اب آپ اپنے فیصلے پر عمل کریں۔اس کی بات مکمل ہوتے ہی وہ دونوں نوجوان آگے بڑھے اور بولے:"خلیفہ نے انصاف کے تقاضے پورے کیے اور تُو نے اپنا عہد نبھایا۔ہم تجھے معاف کرتے ہیں۔" حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں جوانوں اور ضمانت دینے والے صحابی حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا فرمائی۔دیکھا بچو! اپنے عہد کی پاس داری کرنے پر اللہ تعالیٰ کیسے اُس شخص کے لیے نے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دونوں جوانوں نے اپنے باپ کے قاتل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
- اس سبق کا موضوع کیا تھا؟

دادا جان نے ابھی دوسرا واقعہ سنایا ہی تھا کہ فراز نے جانے کی اجازت چاہی۔

دادا جان: کیوں بیٹا! ایسی بھی کیا جلدی، شربت پی کر جانا۔

فراز: دادا جان! میں نے احمد کی کتاب آج واپس کرنے کا وعدہ کیا تھا مگر میں وہ کتاب اسے دینا بُھول گیا۔

احمد جو وہیں موجود تھا، جھٹ سے بولا۔

احمد: فراز! تمھیں اپنا وعدہ یاد آ گیا دوست! مجھے وہ کتاب صبح سکول میں واپس کر دینا۔آؤ مل کر شربت پییں۔

دادا جان نے پھر ہم سب سے ایفائے عہد کی اہمیت کے بارے میں پوچھا۔ہم سب کا ایک ہی جواب تھا:"اِن شاء اللہ! ہم اپنے عہد کی پابندی کریں گے۔" دادا جان نے ہم سب کو شاباش دی۔

(بحوالہ کتاب: حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مصنف: طالب الہاشمی)

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے عہد پورا کرنے کی تلقین اور تاکید کی ہے۔
- حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاف پسند اور عہد پورا کرنے والے تھے۔
- ایفائے عہد ایک اعلیٰ وصف ہے، جسے اپنا کر ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی اِطاعت کر سکتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ذمہ داری	ضمانت	حمایت، طرف داری	پاس داری
کوئی حکم یا قانون جاری کرنا	صادِر کرنا	ہار	شِکَست
پھانسی دینے والا	جلّاد	پھیلاؤ، کُشادگی	وُسعَت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہرمزان ____________ کی حیثیت سے دربار میں پیش کیا گیا۔
- آپ ایک ____________ مسلمان ہیں جو اپنا وعدہ نہیں توڑتے۔
- حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں اسلامی ____________ نے خُوب وُسعت اختیار کی۔
- سب لوگ خلیفہ کے انصاف اور ____________ کے بارے میں جانتے تھے۔
- وہ شخص اپنے وعدہ کے ____________ واپس آتا دکھائی دے رہا تھا۔

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے:

- "دادا جان: آج آپ کون سی کہانی سنائیں گے؟" ____________
- "جب تک مَیں یہ پانی نہ پی لوں آپ مجھے قتل نہیں کروائیں گے۔" ____________
- "پہلے تم نے انکار کیا اور اب اسلام قبول کر رہے ہو۔" ____________

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی بچوں کو سمجھانے کے لیے ان کے جملے بنوائیں یا پھر ان سے متعلق ایک پیرا گراف لکھوائیں۔

Web version of PCTB - Not for Sale

- "مَیں نے احمد کی کتاب آج واپس کرنے کا وعدہ کیا تھا۔" ____________
- "میرے سوا اُن کی دیکھ بھال کرنے والا اور کوئی نہیں۔" ____________

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہرمزان کون تھا اور اسے کس خلیفہ کے دربار میں پیش کیا گیا؟

(ب) ہرمزان نے سزا سے بچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا اور کیوں؟

(ج) کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قتل کرنے والے شخص کی ضمانت دی اور اُس شخص کا کیا انجام ہوا؟

(د) حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں نوجوانوں اور صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے دعا کیوں فرمائی؟

(ہ) وعدہ پُورا کرنا کیوں ضروری ہے؟ چار سے پانچ سطروں میں جواب دیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ الیکٹرانک میڈیا کے کسی ذریعے سے کوئی اخلاقی کہانی سُنیں اور جماعت میں ساتھیوں کو اپنے الفاظ میں بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور پھر ان حروف کی مدد سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

	الفاظ	حروف	نیا لفظ
مثال:	اعتبار	ا۔ع۔ت۔ب۔ا۔ر	عبارت
	جلّاد		
	پانی		
	تلوار		
	زمین		
	شربت		

پیارے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات سبق سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ پہلے زبانی بعد ازاں کاپی پر کام مکمل کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے پہلے دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کروائیں۔ بعد ازاں انھی حروف کو استعمال کرتے ہوئے مزید مختلف الفاظ بنوائیں۔ (ضروری نہیں کہ تمام حروف استعمال کیے جائیں)

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

قواعد سیکھیں

واوین

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- استاد صاحب نے کہا: ''اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے۔''
- امّی جان نے باجی کو بتایا: ''آج احمد دیر سے گھر آئے گا۔''

جب کسی کا قول یا بات ہُوبہ ہُو اسی کے انداز میں نقل کرنا مقصود ہو تو اسے واوین ('' '') میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے اُوپر دیے ہوئے جملوں میں، اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے، آج احمد دیر سے گھر آئے گا۔ استاد صاحب اور امی جان کی بات کو ہُوبہ ہُو بیان کر رہے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین ('' '') کی علامت لگائیں۔

- قُرآن مجید میں ارشاد ہے: اور ہم نے ہر جان دار چیز پانی سے بنائی۔
- اسلم نے جواب دیا: میں خُوب محنت سے پڑھوں گا۔
- ہرمزان کہنے لگا: جب تک میں یہ پانی نہ پی لوں مجھے قتل نہ کیا جائے۔
- استاد صاحب نے پوچھا: سبق کس کس نے یاد کیا ہے؟
- احمد نے جواب دیا: میں اپنا کام وقت پر مکمل کرتا ہوں۔
- سارہ بولی: میں بھی آم کھاؤں گی۔

۸۔ مثال کے مطابق سبق ''جو وعدہ کرو سو پُورا کرو'' میں سے پانچ اسمِ نکرہ اور پانچ اسمِ معرفہ چُن کر دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
مثال:	مُلک	ایران

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو علامت واوین کی وضاحت کے لیے تختۂ تحریر پر مختلف جملوں کے ذریعے سے مشق کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کے لیے بچوں کو اسم نکرہ اور اسم معرفہ کا اعادہ کروائیں۔ بعد ازاں سبق میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ چُننے میں ان کی رہنمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر نیچے پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہمیں اپنے وطن سے محبت ہے۔ ہم اس کی ترقی کے لیے دِل لگا کر محنت کریں گے۔ اس کے پرچم کو سربُلند رکھیں گے۔ ہمارے لیے اس میں بسنے والے تمام لوگ قابلِ احترام ہیں۔ ہمارے ملک کی مثال ایک خُوب صُورت گُل دستے کی مانند ہے، جس کے ہر پُھول کی اپنی خُوش بُو، جُدا رنگ اور شناخت ہے۔ ہمارے لیے رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر کوئی زیادہ اہم یا غیر اہم نہیں ہے، ہم سب پاکستانی ہیں۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی سالمیت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہم طالبِ علم اپنے وطن کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے وطن کا نام روشن کریں گے۔

سوالات

- ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- ہمارے ملک کی مثال کس کی مانند ہے؟
- اس پیراگراف میں کس بات کا عہد کیا گیا ہے؟
- بہ حیثیتِ طالبِ علم آپ اپنے وطن کا نام کیسے روشن کر سکتے ہیں؟

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ”ایفائے عہد“ کے موضوع پر ایک اخلاقی کہانی لکھیں۔ اس کہانی کا مناسب عنوان اور نتیجہ بھی تحریر کریں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ چارٹ کے دو درخت بنائیں۔ ایک درخت پر پسندیدہ عادات اور دوسرے درخت پر ناپسندیدہ عادات کی فہرست بنائیں۔ بعد ازاں انھیں سافٹ بورڈ پر لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے لیے اساتذہ کرام سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے پڑھنے کو یقینی بنائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنوا کر سرگرمی مکمل کروائیں۔

سبق
۶

قومی تہوار
(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- تہوار کسے کہتے ہیں؟
- آپ کس تہوار کے آنے پر سب سے زیادہ خوش ہوتے ہیں؟
- سبز ہلالی پرچم اور جھنڈیاں کس تہوار پر لہرائی جاتی ہیں؟

رضا اور آمِنہ کے دادا ساجد صاحب نے پاکستان بنتے دیکھا تھا۔ ان کے بزرگوں نے حصولِ پاکستان کی جِدوجُہد میں بھرپُور حصّہ لیا اور تکلیفیں برداشت کیں۔ پاکستان کے قیام سے پہلے وہ موجودہ بھارت میں رہتے تھے۔ پاکستان بنا تو وہ اپنے خاندان کے ساتھ ہِجرت کر کے لاہور آگئے۔ ہِجرت کا یہ سفر بہت کٹھن تھا۔ وہ بہت مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے لاہور پہنچے تھے۔ وہ اپنے اس سفر کی داستان سب کو سنایا کرتے ہیں۔ وہ پاکستان سے بہت محبّت کرتے ہیں۔ ۱۴/ اگست کی تقریبات شروع ہوتی ہیں تو خوشی سے ان کا چہرہ تمتما اٹھتا ہے۔

آج ۱۴/ اگست کو ساجد صاحب حسبِ معمول تیار ہو کر گاڑی میں نکلے۔ رضا اور آمنہ کو ساتھ لے کر وہ سب سے پہلے مَزارِ اقبال پہنچے۔ انھوں نے مزار پر فاتحہ پڑھی۔ شہر بھر میں جشن کا سماں تھا۔ گھر، بازار، گلیاں، دُکانیں اور سڑکیں رنگا رنگ جھنڈوں اور جھنڈیوں سے سجی ہوئی تھیں۔ بچوں کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے۔ مینارِ پاکستان پر اس قدر ہجوم تھا کہ کھوّے سے کھوّا چھلتا تھا۔ نوجوان موٹر سائیکلوں کو پاکستانی جھنڈوں سے سجائے گُھوم رہے تھے۔ یہ سب دیکھ کر ساجد صاحب بہت خوش ہو رہے تھے۔ انھیں آزادی کی نعمت کا صحیح شعُور تھا۔ وہ بچوں کو ساتھ لیے جشنِ آزادی کی تقریبات کے مختلف مناظر دیکھتے رہے۔

شام سے ذرا پہلے وہ مال روڈ سے ہوتے ہوئے گھر لوٹ آئے۔ گھر واپس آئے تو رضا کی امّی جان نے پُرتکلُّف چائے کا انتظام کر رکھا تھا۔ چائے پیتے ہوئے رضا نے دادا جان سے پوچھا: "دادا جان! یہ تہوار اور جشن کیوں منائے جاتے ہیں؟"

دادا جان: جس طرح لوگ اپنی زندگی کے اہم دنوں کو یاد رکھتے اور ان پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ اسی طرح قوموں کی اجتماعی زندگی میں بھی بعض دن اہمیت رکھتے ہیں۔ قومیں ایسے دنوں کو کبھی نہیں بُھولتیں۔ ان دنوں کو یاد رکھنے کے لیے جشن اور تہوار منائے جاتے ہیں۔ یہ سب قومی تہوار کہلاتے ہیں۔ آج کے دن ہمیں آزادی ملی تھی، اسی نسبت سے اس قومی تہوار کو "یومِ آزادی" کہا جاتا ہے۔ کیا آپ مجھے کسی اور قومی تہوار کا نام بتا سکتے ہیں؟

رضا: دادا جان! ہم ہر سال ۲۳/ مارچ کو یومِ پاکستان مناتے ہیں۔

دادا جان: شاباش بیٹا! ۲۳/ مارچ ۱۹۴۰ء کو منٹو پارک لاہور میں قراردادِ پاکستان پیش ہوئی تھی۔ اس دن کی یاد میں یہ تہوار منایا جاتا ہے۔ اس دن

برائے اساتذہ کرام: یہ سبق اضافی مطالعہ کے لیے دیا گیا ہے۔ اس سبق کو پڑھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ سبق کی خواندگی سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" اور سبق کی خواندگی کے اختتام پر "سمجھیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔

Web version of PCTB Text
Not for Sale

اسلام آباد میں فوجی پریڈ ہوتی ہے۔ ہمارا ایک اور قومی تہوار "یومِ قائدِ اعظمؒ" ہے۔ یہ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کا یومِ پیدائش ہے۔ یہ دن ہر سال ۲۵/ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن عام تعطیل ہوتی ہے۔ ۶/ ستمبر کو ہمارے ملک میں "یومِ دفاع" منایا جاتا ہے۔ ۶/ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ہماری بہادر فوج نے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا اور انھیں شکستِ فاش دی تھی۔ اس کے علاوہ ۹/ نومبر کو "یومِ اقبالؒ" منایا جاتا ہے۔ یہ ہمارے قومی شاعر علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کا دن ہے، جنھوں نے علیحدہ مُلک پاکستان کا خواب دیکھا تھا۔

آمنہ: آج ۱۴/ اگست ہے، اس دن کی اہمیت اور پیغام کیا ہے؟

داداجان: ۱۴/ اگست کا دن ہمارے لیے کوئی عام دن نہیں ہے۔ ہماری تاریخ میں یہ دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ایک طویل جِدوجُہد کے بعد برِصغیر کے مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ آج ہی کے دن دنیا کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست اُبھری تھی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مل جُل کر کوشش کرنے سے ہم اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

آمنہ: داداجان! پاکستان کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

داداجان: آمنہ تمھارا سوال بہت اہم ہے۔ پاکستان کے قیام کا مقصد ایک اسلامی فلاحی ریاست کی تشکیل تھا، جہاں ہم اسلامی اُصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ مسلمانانِ ہند نے اس مقصد کو ایک نعرے میں سمیٹ دیا تھا کہ "پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ۔"

آمنہ: داداجان! پاکستان کی خاطر لوگوں نے قربانیاں بھی تو بہت پیش کی تھیں۔

ساجد صاحب (داداجان) تھوڑی دیر کے لیے ماضی کی یادوں میں کھو گئے، پھر کہنے لگے۔

داداجان: پاکستان کی خاطر مسلمانوں نے دن رات ایک کر دیا، اپنی جانوں کا قیمتی نذرانہ پیش کیا۔ کروڑوں کی جائیدادیں اور کئی نسلوں سے آباد گھروں کو پاکستان کی خاطر چھوڑ دیا اور خالی ہاتھ سرزمینِ پاکستان آن پہنچے۔

رضا: پاکستان بننے کے بعد اب ہماری کیا ذمّہ داریاں ہیں؟

داداجان: ۱۴/ اگست کو ہم نے آزادی حاصل کی تو نشانِ منزل تک پہنچے۔ اس مقصد اور منزل کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ ۱۴/ اگست کو آزادی کی خوشیاں مناتے ہوئے آزادی کا یہ اصل مقصد کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیے کہ آزادی حاصل کرنا جتنا مشکل اور صبر آزما مرحلہ ہے، آزادی کو برقرار رکھنا اس سے بھی مشکل ہے۔ اس لیے ہم سب کو عہد کرنا چاہیے کہ پاکستان کو ایک مضبوط اسلامی فلاحی ریاست بنائیں گے۔

سمجھیں اور بتائیں

- آپ یومِ آزادی کس طرح مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اہتمام کرتے ہیں؟
- یومِ آزادی کا اصل مقصد کیا ہوتا ہے؟
- تاریخِ پاکستان میں ۲۳/ مارچ ۱۹۴۰ء کی کیا اہمیت ہے؟
- یومِ دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟
- ۲۵/ دسمبر اور ۹/ نومبر کن عظیم پاکستانی راہ نُماؤں سے منسوب ہیں اور کیوں؟
- پاکستان کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۷

ہوا چلی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- استحسانی اور تنقیدی گفت گو کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں۔ (مرکزی خیال)
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملے لکھ سکیں۔
- نظم میں دیے ہوئے فطری مناظر پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔
- لُغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہم اپنے پھیپھڑوں سے کیا کام لیتے ہیں؟ اس کام کے لیے کس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے؟
- پرندوں کو اُڑنے کے لیے کن چیزوں کی مدد درکار ہوتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہوا مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے۔ زندہ رہنے کے لیے ہمیں ہوا میں موجود آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔
- درخت اور پودے ہوا کو تر وتازہ رکھتے ہیں جب کہ کارخانوں اور گاڑیوں کا دھواں ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

تَلَفُّظ سیکھیں

ہوا چلی

خُوش ادا	پُھلواریاں	شگُوفے	چوپایہ	بندگی

ہونے کو آئی صُبح تو ٹھنڈی ہوا چلی
کیا دِھیمی دِھیمی چال سے یہ خُوش ادا چلی
لہرا دیا ہے کھیت کو، ہِلتی ہیں بالیاں
پودے بھی جُھومتے ہیں، لچکتی ہیں ڈالیاں
پُھلواریوں میں تازہ شگُوفے کِھلا چلی
سویا ہوا تھا سبزہ، اسے تو جگا چلی
سرسبز ہوں درخت نہ باغوں میں تُجھ بغیر
تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر
پڑ جائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی
چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی
چڑیوں کو یہ اُڑان کی طاقت کہاں رہے
پھر کائیں کائیں ہو، نہ غٹرغُوں، نہ چہچہے
بندوں کو چاہیے کہ کریں بندگی ادا
اس کی کہ جس کے حُکم سے چلتی ہے یہ سدا

(اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریں اور بتائیں

- چوپایہ کسے کہتے ہیں؟
- ہوا کس کے حکم سے چلتی ہے؟

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو ہوا کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ بچوں سے ہوا کے فائدے پوچھیں۔ نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنے میں مدد اور راہ نمائی کریں۔

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی بہت ساری نعمتوں میں سے ہوا بھی ایک نعمت ہے۔
- ہوا کی غیر موجودگی میں کوئی جان دار زندہ نہیں رہ سکتا۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، جس نے ہمیں اس نعمت سے نوازا۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دِھیمی دِھیمی	آہستہ آہستہ	ڈالیاں	ٹہنیاں
چوپایہ	چار پاؤں والا جانور	بندگی	عبادت
خُوش ادا	اچھائیوں والا / والی، خوبیوں والا / والی	شگوفے	کلیاں
چہچہے	پرندوں کے بولنے کی آوازیں	پُھلواریاں	پُھولوں کی کیاریاں
لچکنا	بل کھانا، مُڑنا	سبزہ	ہریالی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
لہرا دیا ہے کھیت کو	نہ باغوں میں تجھ بغیر
سرسبز ہوں درخت	ہلتی ہیں بالیاں

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے مفہوم کی وضاحت کے لیے بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بنوائیں۔

بندوں کو چاہیے کہ	طاقت کہاں رہے
چڑیوں کو یہ اُڑان کی	ہے بھاتی چمن کی سیر
تیرے ہی دم قدم سے	کریں بندگی ادا

۳۔ دیے ہوئے حروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں اور ان الفاظ سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

حروف	الفاظ	مصرع
ل۔چ۔ک۔ت۔ی		
ش۔گ۔و۔ف۔ے		
س۔ب۔ز۔ہ		
چ۔و۔پ۔ا۔ی۔ہ		
دھ۔ی۔م۔ی		

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پرندے اپنی اُڑان کیسے بھرتے ہیں؟

(ب) اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(ج) نظم کے چوتھے شعر کو کاپی میں خوش خط لکھ کر اس کی نثر بنائیں۔

(د) ہمیں کس کی بندگی کرنی چاہیے اور کیوں؟

(ہ) اپنے اِرد گرد کا جائزہ لیں اور چار ایسی نعمتوں کے بارے میں لکھیں جن کے بغیر زندہ رہنا ناممکن ہے۔

مِل کر کریں بات

۵۔ نظم میں موجود قدرتی منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیں۔

الفاظ	گروہی الفاظ
مثال: برسات	گھٹا، بادل، گرج، بارش، پکوان
چمن	
تہوار	
کھیل	
بازار	
فلک	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے سے قبل گروہی الفاظ کے تصور کی وضاحت کریں۔ انھیں متلازم الفاظ بھی کہتے ہیں۔ یعنی ایک لفظ کو سننے کے بعد اس سے متعلقہ جو الفاظ ذہن میں آئیں، وہ "گروہی الفاظ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: لفظ استاد سن کر تعلیم، مدرسہ، ادب، روحانی باپ وغیرہ ذہن میں آتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

سابقے

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

خُوش ادا — خُوش قسمت — خُوش شکل

ایسے حروف یا الفاظ جو کسی لفظ سے پہلے لگائے جائیں اور اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کر دیں، "سابقے" کہلاتے ہیں۔

جیسے: خوش ادا، خوش قسمت، خوش شکل؛ ان سب الفاظ میں "خوش" سابقہ ہے۔

۷۔ دیے ہوئے سابقوں کی مدد سے دو الفاظ بنائیں اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

سابقے	الفاظ	معانی
سر	۱۔ ________	
	۲۔ ________	
کم	۱۔ ________	
	۲۔ ________	

لاحقے

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

سوداگری — گداگری — سپاہ گری

ایسے حروف یا الفاظ جو کسی لفظ کے بعد لگائے جائیں اور وہ الفاظ اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کریں، "لاحقے" کہلاتے ہیں۔ جیسے: سوداگری، گداگری، سپاہ گری؛ ان سب الفاظ میں "گری" لاحقہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو تختۂ تحریر پر سابقوں اور لاحقوں کے تصور کی وضاحت دیں، بعد ازاں دو گروہ بنوا کر سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنوائیں اور سوال نمبر ۷ اور ۸ مکمل کروائیں۔

۸۔ دیے ہوئے لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں اور لغت میں سے اُن کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔

سابقے	الفاظ	معانی
ناک	ا۔ ______	
	۲۔ ______	
گار	ا۔ ______	
	۲۔ ______	

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ بعد ازاں ان کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بتائیں۔

کیسے اللہ نے بنائے رات دِن
کیسی حکمت سے سجائے رات دِن
دن ہوا تو لوگ سارے جاگ اُٹھے
رات آئی چاند تارے جاگ اُٹھے
دن ہوا سب کام کرنے لگ گئے
شب ہوئی آرام کرنے لگ گئے
(صُوفی غُلام مصطفیٰ تبسّم)

Web version PCTB Textbook

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ہوا کی ضرورت اور اہمیت پر مبنی دس سے پندرہ جملوں کے دو پیراگراف لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ تحقیق کر کے معلومات اکٹھی کریں کہ اگر زمین پر آکسیجن کی کمی واقع ہو جائے تو کیا ہوگا؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار لے اور آہنگ سے خود پڑھیں اپنے ساتھ بچوں کو دہرانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ان اشعار کا مرکزی خیال، مفہوم انفرادی طور پر یا جوڑیوں کی صورت میں بچوں سے سنیں۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے انٹرنیٹ / لائبریری کی مدد سے معلومات اکٹھی کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔

سبق ۸

میری پہچان ہے تُو

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- گُفت گُو کے دوران میں مرکب جملوں کا استعمال کر سکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔
- سکول کے سربراہ کے نام درخواست لکھ سکیں۔
- حسبِ ضرورت درخواست لکھ سکیں۔
- اعراب کے بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت میں پہیلیاں بوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں اور پسند کا اظہار کر سکیں۔
- لُغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کسی بھی ملک کی شناخت کن باتوں سے ہوتی ہے؟
- کیا ہر ملک کا اپنا قومی ترانہ ہوتا ہے؟ قومی ترانہ پڑھنے کے دو آداب بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی ترانے کی دُھن پہلی بار شاہِ ایران کی آمد پر بجائی گئی۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

میری پہچان ہے تُو

تلفّظ سیکھیں

اِحترام	عَقیدَت	مُخَمَّس	پاکیزہ	اُخُوَّت	فخر

ٹیلی ویژن پر ۲۳/ مارچ کی تَقرِیب دکھائی جارہی تھی۔ سب گھر والے بہت شوق سے یہ تَقرِیب دیکھ رہے تھے۔ جیسے ہی قومی ترانہ شروع ہوا، سب گھر والے قومی ترانے کے اِحترام میں کھڑے ہوگئے۔ سارہ بھی سب کو دیکھ کر کھڑی ہوگئی۔ قومی ترانے کے اِختتام پر جب سب بیٹھ گئے تو سارہ نے بے چینی سے پوچھا:

سارہ: ابُّو جان آپ سب کیوں کھڑے ہوگئے تھے؟

ابُّو جان: بیٹی! جب بھی قومی ترانہ پڑھا جا رہا ہو اس کے احترام میں کھڑے ہو جانا چاہیے۔

سارہ: ابُّو جان! ایسا تو صرف سکول میں کرتے ہیں۔ جب صبح اسمبلی میں ترانہ پڑھا جاتا ہے۔

ابُّو جان: پیاری بیٹی! پھر تو آپ نے ترانے کا اصل مقصد ہی نہیں سمجھا۔ آج میں آپ کو قومی ترانے کے بارے میں کچھ اہم اور دِل چسپ باتیں بتاؤں گا۔

ابُّو جان کی باتیں سننے کے لیے گھر والے بھی وہیں اکٹھے ہوگئے۔ انھوں نے احمد سے پوچھا: ''بیٹا! آپ قومی ترانے کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟''

احمد: ابُّو جان! دُنیا کی ہر قوم کا کوئی نہ کوئی ترانہ ہوتا ہے، جسے ''قومی ترانہ'' کہتے ہیں، جو قوم کو بیدار کرتا ہے۔ اس کے افراد میں فَخر، عَقِیدَت اور وطن سے محبّت کے جذبے کو اُبھارتا ہے۔ انھیں شان دار مُستقبل کی نوید سناتا ہے۔

ابُّو جان: شاباش! شازیہ بیٹی کیا آپ قومی ترانے کے بارے میں کچھ جانتی ہیں؟

شازیہ: ابُّو جان! ہمارا قومی ترانہ مشہور شاعر حفیظ جالندھری نے تخلیق کیا تھا۔ اس کی دُھن ایک مشہور موسیقار احمد غلام علی چھاگلا نے بنائی تھی۔

ابُّو جان: بہت خُوب! اور مزے کی بات تو یہ تھی کہ دُھن پہلے بنائی گئی اور ترانے کے بول بعد میں لکھے گئے تھے۔ ہمارا قومی ترانہ پہلی بار ۱۳/ اگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے نَشر ہوا تھا۔ پورا قومی ترانہ بجنے میں تقریباً ایک منٹ اور بیس سیکنڈ لگتے ہیں۔

سارہ: ابُّو جان! کیا ہی اچھا ہو اگر آپ ہمیں قومی ترانے کے اشعار کا مطلب بھی بتا دیں۔

ابُّو جان: بچّو! ہمارے قومی ترانے میں کُل تین بند ہیں۔ ہمارے قومی ترانے کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ پانچ مصرعوں کے بند والی نظم کو ''مُخَمَّس'' کہتے ہیں، یعنی ہمارا قومی ترانہ ''مُخَمَّس'' کی شکل میں ہے۔ ہر بند حرف ''پ'' سے شروع ہوتا ہے۔ آیئے! اب قومی ترانے کا مطلب جانتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قومی ترانے کے پہلے بند کا پہلا شعر ہے:

پاک سرزمین شاد باد	کشورِ حسین شاد باد

ہم اپنے ملک کی زمین کو پاک سرزمین کہتے ہیں۔ شاد باد کا مطلب ہے خوش رہو یا خوش رہے۔ یہ ایک دُعا ہے۔ یعنی اے میرے وطن کی پاکیزہ زمین، تو ہمیشہ خوش رہے۔

"کِشور" کا معنی ہے، ملک یا وطن۔ پہلے مصرعے کی طرح دوسرا مصرع بھی ایک دُعا ہی ہے۔ یعنی اے میرے خُوب صُورت ملک! تُو ہمیشہ خوشیوں سے بھرا رہے۔

اگلا شعر ہے:

تُو نشانِ عزمِ عالی شان	ارضِ پاکستان

عزم سے مُراد پکا ارادہ ہے اور عالی شان کا مطلب ہے اُونچی شان والا۔ ہمارے بزرگوں نے یہ وطن بہت سی قُربانیاں دے کر حاصل کیا تھا۔ انھوں نے پاکستان بنانے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔ تو اس شعر کا مطلب ہوا کہ اے پاک سرزمین تو ہمارے بزرگوں کے شان دار عزم اور ان کے پکّے ارادے کی نشانی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا؟
- قومی ترانے میں کتنے بند ہیں؟
- قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا؟

پہلے بند کا آخری مصرع ہے: مرکزِ یقین شاد باد

مرکز درمیان یا بیچ والی جگہ کو کہتے ہیں جس کے اِردگرد تمام چیزیں گردش کرتی ہیں۔ یعنی ہمارے ایمان اور یقین کا یہ مرکز سدا خوش رہے۔

دوسرے بند کا پہلا شعر ہے:

پاک سرزمین کا نِظام	قُوّتِ اُخُوّتِ عوام

قُوّت کا مطلب ہے طاقت اور اُخُوّت کا مطلب ہے بھائی چارا۔ یعنی پاکستان میں بسنے والے سب لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ان کے بھائی چارے اور اتحاد کی طاقت سے اس ملک کا نِظام چلتا ہے۔

دوسرے بند کے دوسرے شعر کو دیکھیے:

قوم ملک سلطنت	پایندہ تابندہ باد

پایندہ یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا اور تابندہ یعنی چمکنے والا۔ باد کا مطلب ہے رہے، اس شعر کا مطلب ہے کہ ہماری قوم، ہمارا ملک، ہماری یہ سلطنت ہمیشہ قائم رہے اور چمکتی دمکتی رہے۔

دوسرے بند کا پانچواں مصرع ہے: شاد باد منزلِ مراد

NOT FOR SALE-PESRP

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

برِ صغیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ یہاں ایک الگ اسلامی مملکت قائم ہو جائے۔ ان کی خواہش پوری ہوئی۔ اس مصرعے میں دُعا دی گئی ہے کہ ہماری اُمیدوں اور مُرادوں کی یہ منزل ہمیشہ خوشیوں سے بھری رہے۔

ابُّو جان: اب تیسرے اور آخری بند کی باری ہے۔

تیسرے اور آخری بند کا پہلا شعر :

پرچمِ	ستارہ	و	ہلال		رہبرِ	ترقّی	و	کمال

اس کا مطلب ہے ہمارا پرچم چاند اور ستارے والا ہے۔ یہ پرچم زندگی کے ہر شعبے میں ترقّی اور عظمت کی طرف ہماری راہ نُمائی کرتا ہے۔

اگلا شعر ہے:

ترجمانِ	ماضی	شانِ	حال		جانِ	استقبال

یعنی یہ سبز پرچم ہمارے شان دار ماضی کی کہانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ زمانے میں بھی ہماری شان بڑھاتا ہے۔ ہمارے مستقبل کی جان بھی سبز ہلالی پرچم ہے۔

آخری بند کا آخری مصرع ہے:

سایۂ	خُدائے	ذُوالجلال

اس مصرعے میں کہا گیا ہے کہ ہمارا پرچم ہم پر خُدا کا سایہ ہے۔ اس خُدا کا سایہ جو بڑی بزرگی والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے۔

ابُّو جان نے جس طریقے سے قومی ترانے کا مطلب بتایا تھا، سب اس سے بہت خوش تھے۔

سارہ: ابُّو جان مجھے تو اپنے وطن اور اس کے ترانے سے پہلے سے بھی زیادہ محبت ہو گئی ہے۔ میں ہمیشہ اپنے قومی ترانے کا احترام کروں گی۔

سب بچّوں نے مل کر نعرہ لگایا: ''پاکستان زندہ باد!''

ہم نے سیکھا

- ہر قوم کا ایک ترانہ ہوتا ہے جو اس کی شناخت ہوتا ہے۔
- قومی ترانہ سنتے ہوئے احتراماً کھڑے ہو جانا چاہیے۔
- ہمارا قومی ترانہ معروف شاعر حفیظ جالندھری نے لکھا۔
- ہمارے قومی ترانے میں وطنِ عزیز کے لیے اچھی خواہشات اور نیک تمنّاؤں کا اظہار کیا گیا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِحترام	عزت	بیدار	جاگا ہوا
پاکیزہ	پاک	عظمت	شان وشوکت
نوید	خوش خبری	رَہبر	رہنما

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کی مدد سے کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کے بارے میں متعلقہ معلومات کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: الف	کالم: ب
مُخَمَّس	
۱۳/ اگست ۱۹۵۴ء	
حفیظ جالندھری	
ایک منٹ بیس سیکنڈ	
احمد غلام علی چھاگلا	

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو جوڑیوں کی صورت میں بات چیت کرنے کا موقع فراہم کریں۔ بعدازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- قومی ترانہ قوم کو کرتا ہے:

ا ہوشیار ب بیدار ج خبردار د تیار

- ہمارے قومی ترانے کے بند شروع ہوتے ہیں حرف:

ا ''ت'' سے ب ''ب'' سے ج ''پ'' سے د ''ث'' سے

- لفظ ''شاد'' کا مطلب ہے:

ا	ب	ج	د
پریشان	غمگین	اُداس	خوش

- برصغیر میں ایک الگ اسلامی مملکت کے قیام کی خواہش تھی:

ا	ب	ج	د
انگریزوں کی	مسلمانوں کی	سِکھوں کی	عیسائیوں کی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قومی ترانے کے پہلے بند کا مفہوم لکھیں۔

(ب) ''پاک سرزمین کا نظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام'' کا کیا مطلب ہے؟

(ج) قومی ترانہ کیسے کسی قوم کی اُمنگوں کا ترجمان ہوتا ہے؟

(د) پاکستان کے قومی ترانے کے شاعر اور موسیقار کا نام لکھیں۔

(ہ) کسی بھی ملک کی شناخت کن چیزوں سے ہوتی ہے؟ تین کے بارے میں بتائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ پاکستانی قومی ترانے کا مفہوم اپنے الفاظ میں بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے تین گروہ بنا کر انھیں ایک ایک بند تفویض کریں اور قومی ترانے کا مفہوم بتانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی گفتگو میں مرکب جملوں کا استعمال کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر لفظ بنائیں اور لغت میں سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔ (ی، ق، ف، ب، ت)

حروف	الفاظ	معانی
ع ـــــــ ی دت		
ش گ ـــــــ ت ہ		
م ح ب ـــــــ ت		
گ ف ـــــــ گ و		
ل ذ ـــــــ ذ		

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے اعراب کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس طرح جملے بنائیں کہ ان کی وضاحت ہو جائے۔

دَل — دِل — گُل — گِل — تِیر — تیر

کَشتی — کُشتی — مَلک — مُلک

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

فرح نے طوطے کو چُوری ڈالی۔

اُوپر دیے ہوئے جملے میں "نے" اور "کو" کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ "نے" بطور علامتِ فاعل اور "کو" بطور علامتِ مفعول استعمال ہوا ہے۔ علامتِ فاعل "نے" بتاتی ہے کہ فرح فاعل ہے اور علامتِ مفعول "کو" بتاتی ہے کہ طوطا مفعول ہے۔

۸۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

احمد ____ جاذب ____ سلام کیا۔	شازیہ ____ الماری ____ کھولا۔
ماریہ ____ سبق یاد کیا۔	رضا ____ باجی ____ پھل پکڑائے۔
شاگرد ____ اُستاد ____ نظم سنائی۔	عادل ____ اپنی کتاب ____ کھولا۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی پہیلیاں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں انھیں بوجھیں اور جواب دیں۔

۱
مُنھ کھولا کیا شکل بنائی
شُکر کیا وہ جب بھی آئی

۲
چُپکا بیٹھا بور کرے
تھپڑ مارو شور کرے

۳
شیشے کا ہے ایک مکان
اندر لوہے کا سامان

۴
دیکھی ہم نے ایک مشین
کھانے پینے کی شوقین
جب چاہو وہ کھولے پیٹ
اس میں لے ہر چیز سمیٹ

۵
تَن کی پتلی سر کی موٹی
ہلکی پُھلکی قد کی چھوٹی
سر پٹخے اور طیش میں آئے
اُگلے شعلہ آگ لگائے

۶
ایک گھر کے دو ہیں لڑکے
روزانہ دِکھاتے کھیل
کبھی نہ اُن کو لڑتے دیکھا
ایسا اُن کا میل

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

برائے اساتذہ کرام: جوابات برائے سوال نمبر۹ (جمائی، فریج، ڈھول، چاند اور سورج، دیا سلائی، بلب) سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو پہیلیاں پوچھنے اور بوجھنے کی ترغیب دیں۔ سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں سے پڑھنے اور ان کے جواب بتانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی کام کرنے والے کو فاعل اور جس پر وہ کام واقع ہو رہا ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمّہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے، درخواست کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول ____________

موضوع: ____________

جنابِ عالی! / جنابِ عالیہ!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ____________

____

____

____________ عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

تحریم فاطمہ

جماعت پنجم

رول نمبر ۱۱

۲۲/ اپریل ۲۰۲۱ء

۱۰۔ سکول لائبریری میں مزید کتابوں کے لیے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ایک چارٹ پر قومی پرچم بنا کر قومی ترانہ خوش خط لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کے لیے درخواست کے نمونے کا خاکہ تختہ تحریر پر بنا کر درخواست لکھنے کا طریقہ بچوں کو بتائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کے لیے جماعت میں موجود خوش خط لکھنے والے تین بچوں سے قومی ترانے کے تینوں بند لکھوائیں یا ہر بچے کو قومی ترانہ اپنی اپنی کاپی پر خوش خط لکھنے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۹

ہمارے پیشے

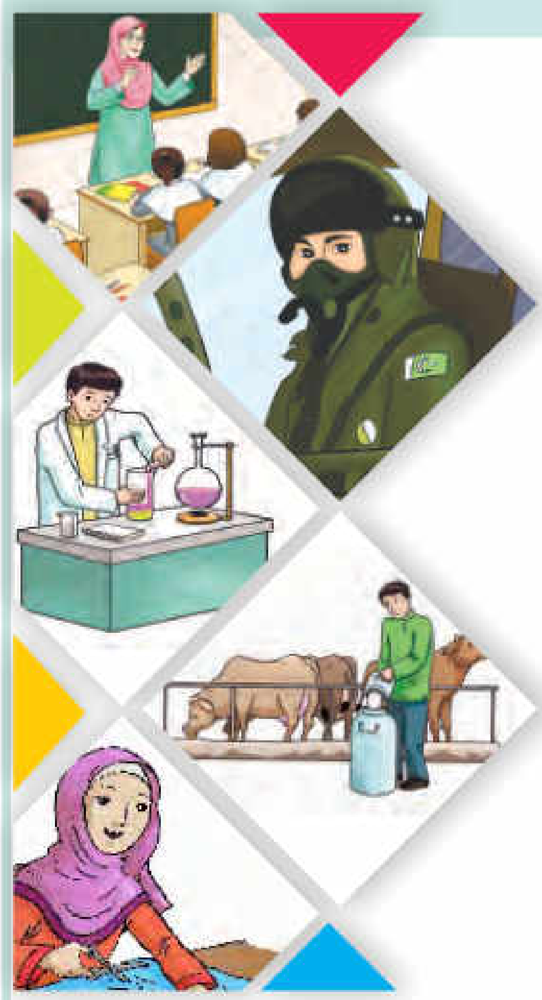

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی گفت گو کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔
- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- فعل سے فاعل بنا سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا درست اظہار کر سکیں۔
- چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع/صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتایئے۔
- سکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ نے راستے میں کن کن پیشوں سے منسلک لوگ دیکھے؟ کسی دو کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا بھر میں یکم مئی کو لیبر ڈے یعنی یومِ مزدور منایا جاتا ہے۔
- حضرت داؤد علیہ السّلام پیشے کے اعتبار سے لوہے کی زرہیں بنانے کا کام کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے اعتبار سے ایک وکیل تھے اور محترمہ فاطمہ جناح ایک دندان ساز یعنی دانتوں کی ڈاکٹر تھیں۔

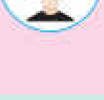

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہمارے پیشے

تلفظ سیکھیں

مُحسِن	لَذِیذ	تنڈورچی	اِختیار	تَن دہی	قِلّت	زرِ مبادلہ

اُستاد صاحب نے ایک دن پہلے بچوں کے پانچ گروہ بنائے۔ ہر گروہ کو ایک ایک تصویر دی۔ انھیں بتایا کہ وہ اس تصویر پر جماعت کے سامنے بات کریں۔ طلبہ نے اس سرگرمی کی خُوب تیاری کی۔ آج انھوں نے جوش و خروش سے سرگرمی کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے اجمل نے اپنے گروہ کی طرف سے بات شروع کی۔

اجمل: السّلام علیکم ساتھیو! مجھے اور میرے دوستوں کو سکول کی عمارت کی تصویر دی گئی تھی۔ سکول وہ جگہ ہے جہاں ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ادب آداب سیکھتے ہیں۔ اجمل نے تصویر دکھاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہیڈ ماسٹر صاحب، اساتذہ کرام، لائبریرین، چوکی دار اور خاک روب کام کرتے ہیں۔ یہ سب ہمارے مُحسن ہیں۔ ہم ان سب کے شُکر گُزار ہیں۔ اجمل نے اپنی بات مکمل کی۔ اس دوران میں اُستاد صاحب نے تختۂ تحریر پر ایک کالم بنا کر اس پر سکول لکھا، اور نیچے سکول میں کام کرنے والے افراد کے نام لکھ دیے۔ اب سلیم سے کہا کہ وہ اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر کے بارے میں بتائے۔

سلیم: ساتھیو! اس تصویر کو دیکھیں یہ ایک ہسپتال کی تصویر ہے۔ یہاں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور انھیں ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ کی مختلف تدابیر کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ یہاں ڈاکٹر، نرسیں، دوا فروش اور لیبارٹریوں میں کام کرنے والے لوگ اپنے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سلیم نے اپنی بات ختم کی۔ استاد صاحب نے تختۂ تحریر پر ہسپتال کے نام کا کالم بنا کر وہاں کام کرنے والے پیشہ ور افراد کے نام درج کر دیے۔ اس کے بعد ساجد کو اپنی تصویر کے بارے میں بتانے کے لیے کہا گیا۔ ساجد نے اپنی تصویر کی طرف اشارہ کیا اور کہنے لگا:

برائے اساتذہ کرام: سبق کے آغاز سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم بہت سارے کام اپنے دستِ مبارک سے خود انجام دیتے۔

Web version PCTB Textbook Not for Sale

ساجد: دوستو! یہ ایک ہوٹل کی عمارت ہے۔ آپ اسے ریستوران، چائے خانہ، کیفے کچھ بھی کہ لیجیے۔ یہاں لوگ مزے مزے کے لَذیذ کھانوں سے لُطف اندوز ہونے آتے ہیں۔ یہاں پر خانساماں، تندُورچی، بیرے، ہوٹل کی دیکھ بھال کرنے والے اور انتظامی اُمُور کو دیکھنے کے لیے مینیجر وغیرہ کام کرتے ہیں۔ ساجد کی بات کے اِختتام پر ماسٹر صاحب نے تختۂ تحریر پر اس عمارت کے بارے میں بھی لکھ دیا۔

اب باری آئی مُراد کے گروہ کو ملنے والی تصویر کی۔ واہ! کتنا سرسبز وشاداب منظر تھا۔ یقیناً یہ کسی کھیت کی تصویر تھی۔ مُراد نے بتایا۔

مُراد: میرے گروہ کو ملنے والی تصویر کسی عمارت کی نہیں بلکہ یہ ایک کھیت کی تصویر ہے۔ یہاں کِسان ہم سب کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فصلیں اُگاتے ہیں۔ سردی، گرمی، دُھوپ، چھاؤں کی پروا کیے بغیر اپنا کام تَن دہی سے کرتے ہیں۔ اگر یہ بروقت اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں تو ہم غذائی قِلّت کا شکار ہو جائیں۔

اب کِسانوں کے ساتھ ساتھ زرعی ماہرین بھی اس شعبے میں کام کرتے ہیں تاکہ فصلوں اور زرعی زمینوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ بہترین ادویات اور کھادوں کے استعمال سے زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ مُراد نے بھی اپنی بات بہت اچھے طریقے سے مکمل کی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- خانساماں تندورچی، بیرے کہاں کام کرتے ہیں؟
- زرعی ماہرین کیا کام کرتے ہیں؟

اب حامِد نے اپنی تصویر کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ حامِد کی تصویر میں دریا کا منظر واضح تھا۔ کشتیوں میں کچھ لوگ موجود تھے۔ حامِد نے بتایا کہ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ کشتیوں کے ذریعے سے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لاتے اور لے جاتے ہیں۔ انھیں ملّاح کہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگ سمندر اور دریاؤں سے مچھلیاں پکڑ کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ انھیں ماہی گیر کہتے ہیں۔ ماہی گیری ایک اہم پیشہ ہے جس کے ذریعے سے زرِمبادلہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ ہر وہ پیشہ یا کام جو باعزت طور پر رزقِ حلال کمانے کا ذریعہ ہو وہ قابلِ احترام ہے۔ اس پیشے سے وابستہ تمام کارکن ہماری زندگیوں میں آسانیاں پیدا کرنے کا باعث ہیں۔ بچوں کو مختلف انبیا کرام علیہم السلام، ملکی اور غیر ملکی اہم شخصیات کے پیشوں اور معاشرے میں ان کے فعال کردار کے بارے میں بتائیں۔

آخر میں جاذب نے اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر سب کو دکھائی۔ یہ ایک زیرِ تعمیر عمارت تھی۔ بچے سوچ رہے تھے کہ بھلا اس تصویر کے بارے میں جاذب کیا بتائے گا۔

جاذب: ساتھیو! یہ ایک زیرِ تعمیر عمارت ہے۔ یہ عمارت رہائشی، سکول، ہسپتال، ڈاک خانے، ہوٹل یا پھر عجائب گھر وغیرہ کی ہو سکتی ہے۔ یہاں کام کرنے والوں میں راج، مستری، مزدور، الیکٹریشن، پلمبر، بڑھئی وغیرہ سب شامل ہیں۔ نقشہ نویس عمارت کا نقشہ بناتا ہے۔ ٹھیکے دار اس نقشے کے مطابق باقی تمام لوگوں کی مدد سے عمارت کو مکمل کرواتا ہے۔ جاذب نے بھی باقی بچوں کی طرح اپنے گروہ کو ملنے والی تصویر کے بارے میں بہت اچھے طریقے سے بتایا۔

ماسٹر صاحب نے ہم سب کو شاباش دی اور آج کی گُفت گُو کو سمیٹتے ہوئے مزید بتایا۔

ماسٹر صاحب: آپ سب نے میری توقع سے بڑھ کر بہت سارے پیشوں کے بارے میں بات چیت کی۔ یاد رکھیے کہ کوئی بھی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ روزی کمانے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کیا جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ وقت آنے پر ان پیشوں کو اپنائیں جن کی ہمارے مُعاشرے میں ضرورت ہے تاکہ ہم بھی ترقّی یافتہ ممالک میں شامل ہو سکیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نقشہ نویس کیا کام کرتا ہے؟
- کوئی بھی پیشہ کیوں اختیار کیا جاتا ہے؟

ماسٹر صاحب کی باتیں سننے کے بعد سب نے عہد کیا کہ ہم دِل لگا کر تعلیم حاصل کریں گے۔ اپنے وطن کی ترقّی کے لیے اپنی پسند کے کسی پیشے سے مُنسلِک ہو کر اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

ہم نے سیکھا

- مختلف افراد مختلف پیشے اختیار کرتے ہیں۔
- مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ ملک و قوم کی خدمت کرتے ہیں۔
- تمام پیشے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ہر پیشہ قابلِ احترام ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَن دہی	سخت محنت، لگن	توقع	امید
ماہی	مچھلی	دوا فروش	دوا بیچنے والا
ماہی گیری	مچھلیاں پکڑنا	فراہم کرنا	مہیا کرنا
پیشہ ور	ہنر مند	مُنسلِک ہونا	جڑا ہونا
پیداوار	فصل، وہ چیز جو کھیت میں اُگے	اِنحصار	دارومدار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
کان کُن	گوشت بیچتا ہے۔
موچی	ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔
بڑھئی	زمین سے قیمتی اشیا نکالتا ہے۔
ہواباز	لکڑی سے فرنیچر بناتا ہے۔
قصاب	جوتے مرمت کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ معانی کی بہتر تفہیم کے لیے بچوں سے ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کو کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ سبق کے موضوع اور متن کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں۔ انفرادی یا جوڑیوں کی صورت میں بچوں سے یہ سرگرمیاں مکمل کروائیں۔

Web Version of PC... Not for Sale

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- استاد صاحب نے بچوں کے گروہ بنائے:

ا	ب	ج	د
دو	تین	چار	پانچ

- ہر پیشے کے لیے ایک جیسی درکار نہیں ہوتی:

ا	ب	ج	د
ہمت	عمر	طاقت	قابلیت

- ہمارے ملک کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا انحصار ہے:

ا	ب	ج	د
کھیتی باڑی پر	دُکان داری پر	راج مزدوری پر	درس و تدریس پر

- زرعی زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے:

ا	ب
کسانوں اور ادویات کی مدد سے	کھادوں اور مشینوں کی مدد سے
ج	**د**
ادویات اور کھادوں کی مدد سے	مشینوں اور کسانوں کی مدد سے

- ریستوران، ہوٹل اور کیفے میں کام ہوتا ہے:

ا	ب	ج	د
پڑھنے لکھنے کا	کھیتی باڑی کا	علاج معالجے کا	کھانے پینے کا

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کسی بھی پیشے یا ہنر کو اپنانا کیوں ضروری ہے؟

(ب) ملّاح اور ماہی گیر کہاں اور کیا کام کرتے ہیں؟

(ج) کسی عمارت کی تعمیر کے لیے کن لوگوں کی ضرورت پیش آتی ہے؟

(د) زرعی ماہرین کا کیا کام ہے؟

(ہ) گھر سے سکول آتے ہوئے آپ نے کن پیشوں سے وابستہ افراد کو دیکھا؟ کوئی سے دو کے بارے میں بتائیں۔

پیارے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تمام سوالات کو مکمل کرنے کے لیے بچوں سے بات چیت کیجیے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ کوئی بھی بچہ کسی بھی حلال ذریعے سے کمائی کرنے والے پیشے کو کم تر یا حقیر نہ سمجھے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ مختلف پیشوں سے وابستہ ان افراد کے بارے میں تین تین جملے بتائیں جن سے ان کی اہمیت واضح ہو سکے۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر پیشے کا نام مکمل کریں۔ بعدازاں انھیں الف بائی ترتیب میں لکھیں۔

مثال: در ___ ز ___ ی

ف ___ ج ی	و ___ ی ل	م ا ___ ی
	ح ___ ___ ا م	___ س ا ن

۱ ____________ ۲ ____________ ۳ ____________

۴ ____________ ۵ ____________ ۶ ____________

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے تین سے چار گروہ بنوا کر پہلے مشاورت کا موقع دیں۔ بعدازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے افعال سے فاعل بنائیں۔

مثال:

افعال	فاعل	افعال	فاعل
لکھتا	لکھاری / لکھنے والا	خریدتا	
کھیلتا		گاتا	
دھوتا		تیرتا	

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کی تذکیر و تانیث کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ثنا تیزی سے ______ اور مقابلہ جیت لیا۔
- صارم صبح سویرے ______ اور باغ میں سیر کو چلا گیا۔
- شیر زور سے ______ تو سب جانور ڈر کے مارے اپنی اپنی جگہوں پر دُبک گئے۔
- امّی جان مزے دار کھانے ______ ہیں۔
- راشد روز ورزش ______ ہے۔
- بِلّی دیوار سے صحن میں ______ اور چُوزہ لے اُڑی۔

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

ہزاروں سال پہلے انسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جانوروں کا شکار کرتا، قُدرتی پیداوار اور پھلوں پر گُزر اوقات کرتا اور غاروں میں پناہ لیتا۔ یہ زندگی مصائب اور خطرات سے بھری ہوئی تھی۔ انسان نے زندگی کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے مِل جُل کر رہنے میں عافیت جانی۔ اس نے بستیاں بسائیں، مکان بنائے اور کھیتی باڑی شروع کی۔ آہستہ آہستہ آبادی بڑھنے لگی تو ضروریات میں بھی اضافہ ہونے لگا۔ ایک فرد کے لیے ہر قسم کے کام کرنا ممکن نہ تھا۔ انسان نے اپنی سَہُولت کی خاطر کام تقسیم کر لیے۔ کسی نے غذا کی ضروریات پوری کرنے کا کام سنبھالا، تو کسی نے کپڑا مُہیا کرنے کا کام اپنے ذمّے لے لیا۔ یوں مختلف افراد مختلف کاموں سے وابستہ ہونے لگے۔ یہ کام پیشے کہلائے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے پہلے فعل اور فاعل کے تصور کا اعادہ کروائیں۔

Version of PCTB Textbook Not for Sale

سوالات

- ہزاروں سال پہلے انسان اپنی ضروریات کیسے پوری کرتا تھا؟
- انسان نے زندگی کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے کیا طریقہ اپنایا؟
- آبادی بڑھنے سے کیا ہوا؟
- پیشہ کسے کہتے ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق ایک دِل چسپ کہانی خود سے بنا کر لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنی پسند کے کسی ایک پیشے کا رُوپ دھاریں اور معاشرے میں اس کی اہمیت کے بارے میں جماعت کے ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروانے کے لیے جوڑیوں کی صورت میں بچوں کو تصاویر دیکھ کر قیاس آرائی کرنے اور کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو رہنمائی فراہم کریں کہ کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق یا نتیجہ ضرور تحریر کریں۔

جائزہ : ۲

سننا/بولنا

ا۔ آپ اپنی پانچ اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ ہوا، پانی اور روشنی کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہم پاکستان کی خُوب صُورت ترین جھیل رتّی گلی (وادیِ نیلم) دیکھنے کے لیے روانہ ہوئے۔ دواریاں سے چھے کلو میٹر تک گاڑی میں سفر کیا۔ پھر اس سے آگے چار گھنٹے پیدل سفر کرتے ہوئے رتّی گلی جھیل پر پہنچے۔ رتّی گلی کے دامن میں پھیلے ہوئے رنگین نظّارے کہیں اور دکھائی نہیں دیتے۔ یہاں بھیڑ بکریوں کے بڑے بڑے ریوڑ بھی دکھائی دیے اور کُھلے میدانوں میں دوڑتے ہوئے چرواہوں کے گھوڑے بھی۔ یہاں ہر طرف سُرخ پُھول لہلہا رہے تھے۔ ابّو جان نے بتایا کہ پہاڑی زبان میں سُرخ کو رتّی کہتے ہیں چوں کہ سُرخ پھُول بہت زیادہ ہیں اس لیے اس وادی کو رتّی گلی کہا جاتا ہے۔ ہم نے جھیل کے دامن میں پھیلے ہوئے گھاس کے وسیع میدان میں اپنا خیمہ لگایا۔ خُوب گُھومے پھرے، کوئلوں پر بُھنے ہوئے دُنبے کے گوشت کا مزا بھی لیا۔ ہم نے حسین نظّاروں سے بھَرپُور مقامات کیل، اڑنگ کیل، سرداری، ہلمت اور تاؤبٹ کی سیر کی۔

سوالات

(الف) رتّی جھیل پر کس جانور کے گوشت سے لطف اُٹھایا گیا ؟

(ب) دواریاں سے رتّی گلی جھیل کیسے جایا گیا؟

(ج) رتّی گلی کا نام کیسے پڑا؟

(د) اس پیراگراف میں کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ کس وادی میں ہیں؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین کا استعمال کریں۔

- ثنا بولی: اپنا وعدہ ہمیشہ پورا کرو۔
- اُستاد نے سمجھایا: سکول وقت پر آیا کریں۔
- امّی نے کہا: دادا کو اخبار دے دو۔
- بچّی نے فرمائش کی: میں بھی جُھولا جُھولوں گی۔

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ تلاش کر کے لکھیں۔

- کلفٹن ایک تفریحی مقام ہے۔
- جنگل شیر کی دہاڑ سے گُونج اٹھا۔
- گُلاب کے پھُول کی کیا ہی بات ہے۔
- یہ میری اُردُو کی کتاب ہے۔

٦۔ الفاظ کو ان کے درست مترادف سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
عہد	پُرانا
پرچم	گُلشن
قدیم	جھنڈا
رشک	وعدہ
چمن	فخر

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

بنجر | دیہاتی | خُوب صُورتی | تازہ | محبّت

۸۔ ''نے'' اور ''کو'' کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- سپاہی ______ چور پکڑا۔
- مالی ______ پودوں ______ پانی دیا۔
- ابّا جان ______ بھائی ______ ڈانٹا۔
- امّی جان ______ سودا لا دو۔

لکھنا

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

شاداب | مُنفرِد | احترام | بیدار | شگُوفے

۱۰۔ اپنے کسی پسندیدہ قُدرتی منظر کے بارے میں دس جملوں پر مبنی ایک پیراگراف لکھیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۱۰

ایک گائے اور بکری

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم تحریر کر سکیں۔
- واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور احسانات کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے؟
- چند ایسے جانوروں کے نام بتائیں جن کا ہم دُودھ پیتے، گوشت کھاتے اور ان کی کھال کو بھی استعمال میں لاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں، جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: بچّے کی دُعا، ماں کا خواب، ہمدردی، ایک پہاڑ اور گلہری، ایک مکڑا اور مکھی، پرندے کی فریاد وغیرہ۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو جنوری ۱۹۲۳ء میں ''سر'' کا خطاب ملا۔ ان کی کئی کتب کے انگریزی، جرمنی، فرانسیسی، چینی، جاپانی اور دوسری زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ایک گائے اور بکری

تلفّظ سیکھیں

چراگہ	سراپا	سلیقے	دُہائی	ماجرا	زیبا	پچھتائی

اِک چراگہ ہری بھری تھی کہیں — تھی سراپا بہار جس کی زمیں
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں — ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں — طائروں کی صدائیں آتی تھیں
کِسی ندی کے پاس اِک بکری — چَرتے چَرتے کہیں سے آ نکلی
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا — پاس اِک گائے کو کھڑے پایا
پہلے جُھک کر اُسے سلام کیا — پھر سلیقے سے یُوں کلام کیا

کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟ — گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی — ہے مُصیبت میں زِندگی اپنی
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے — اس سے پالا پڑے، خُدا نہ کرے
دُودھ کم دُوں تو بُڑبُڑاتا ہے — ہوں جو دُبلی تو بیچ کھاتا ہے
اس کے بچّوں کو پالتی ہوں میں — دُودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے — میرے اللہ! تری دُہائی ہے

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے نظم کی خواندگی کروائیں۔
مشکل الفاظ دو سے تین بار بلند آواز سے خود پڑھیں پھر نظم بچوں سے پڑھوائیں۔
نظم کی طوالت کی وجہ سے منتخب اشعار دیے گئے ہیں۔ اساتذہ کرام مناسب سمجھیں تو مکمل نظم بچوں کو پڑھا/سنا سکتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- اس نظم میں کن دو کرداروں کے درمیان مکالمہ پیش کیا گیا ہے اور تیسرا کردار کس کا ہے؟
- بکری نے گائے کی بات سُن کر کیا کہا؟

سُن کے بکری یہ ماجرا سارا بولی، ایسا گِلہ نہیں اچھا
بات سچی ہے بے مزا لگتی میں کہوں گی مگر خُدا لگتی
یہ چراگہ یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا یہ ہری گھاس اور یہ سایہ
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں! یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں لُطف سارے اسی کے دَم سے ہیں
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا ہم کو زیبا نہیں گِلہ اس کا
قدر آرام کی اگر سمجھو آدمی کا کبھی گِلہ نہ کرو

گائے سُن کر یہ بات شرمائی آدمی کے گلے سے پچھتائی
دِل میں پرکھا بھلا بُرا اس نے اور کچھ سوچ کر کہا اس نے
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی دِل کو لگتی ہے بات بکری کی

(علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں پر خوش ہونا چاہیے۔
- اگر کسی پر احسان کریں تو اسے جتانا نہیں چاہیے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چراگہ	جانوروں کے چرنے کی جگہ، چراگاہ	سراپا	سرسے پاؤں تک
سلیقہ	تمیز	دُہائی	فریاد کرنا
ماجرا	قِصّہ، جو کچھ گزرا، واقعہ	زیبا نہیں	مناسب نہیں
احسان	اچھا سلوک	گِلہ	شکایت
طائر	پرندے	پالا پڑنا	واسطہ پڑنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں	میرے اللہ! تری دُہائی ہے
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی	آدمی کے گِلے سے پچھتائی
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے	میں کہوں گی مگر خُدا لگتی
بات سچّی ہے بے مزا لگتی	ہر طرف صاف ندّیاں تھیں رواں
گائے سُن کر یہ بات شرمائی	ہے مُصیبت میں زِندگی اپنی

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- بکری اور گائے کی بات چیت ہوئی:

  ا آب شار کے پاس ب جھرنے کے پاس ج دریا کے پاس د ندی کے پاس

- بکری نے گائے کو دیکھتے ہی سب سے پہلے اسے کیا:

  ا اِشارہ ب آگاہ ج سلام د نظر انداز

- گائے کہنے لگی آدمی سے کوئی نہ کرے:

  ا بُرا ب بھلا ج گِلہ د شِکوہ

- بکری نے گائے کا گلہ سن کر اسے جتایا انسان کا:

ا احسان	ب انصاف	ج بڑا پن	د ناشکرا ہونا

- اس نظم کے شاعر کا نام ہے:

ا سید ضمیر جعفری	ب صُوفی غُلام مُصطفیٰ تبسم	ج علّامہ محمد اقبالؒ	د حفیظ جالندھری

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کیا گیا چراگاہ کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(ب) گائے نے انسان پر اپنے کون سے احسان جتائے؟

(ج) ''یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں'' سے بکری کی کیا مراد تھی؟

(د) بکری کی بات سن کر آخر کار گائے کو کیا کہنا پڑا؟

(ہ) اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوا؟

مِل کر کریں بات

۵۔ نظم میں دیے ہوئے کرداروں کے بارے میں بات کریں۔ آپ کو کس کا کردار پسند آیا؟ وجہ بھی بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ حروف کی ترتیب درست کر کے جانوروں کے نام تلاش کریں اور سامنے دی ہوئی جگہ پر ان کے نام اور ان سے حاصل کیے جانے والے فائدے لکھیں۔

حروف	جانور کا نام	فائدے
ل۔ے۔ب		
ے۔بھ۔ڑ		
دھ۔گ۔ا		
ڑ۔و۔گھ۔ا		

قواعد سیکھیں

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ________ کی ماں ہیں۔ (مومن)
- میں نے ________ کو پانی پلایا۔ (زائر)
- ہمیں ملکی ________ کی پابندی کرنی چاہیے۔ (قانون)
- لیڈر نے ________ سے خطاب کیا۔ (حاضر)
- جماعت پنجم میں سات سے آٹھ ________ پڑھائے جاتے ہیں۔ (مضمون)

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں عربی قاعدے کے مطابق واحد الفاظ کی جمع بنوانے کی سرگرمی کروائی گئی ہے۔ تختۂ تحریر پر مختلف الفاظ لکھیں، ان کے ساتھ ''ین'' لگا کر جمع بنوائیں جیسے: معلم، معلمین۔ سامع، سامعین اور ناظر، ناظرین وغیرہ۔

PCTB Textbook Not for sale

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔		ان جملوں کی درست صورت یہ ہوگی۔
میری قمر میں درد ہے۔	(املا کی غلطی)	میری کمر میں درد ہے۔
میں نے جبلِ اُحد کا پہاڑ دیکھا۔	(زائد الفاظ کی غلطی)	میں نے اُحد کا پہاڑ دیکھا۔
آج اِتوار کا دِن ہے۔	(روزمرہ کی غلطی)	آج اتوار ہے۔
تمام موم بتّی روشن تھیں۔	(واحد جمع کی غلطی)	تمام موم بتیاں روشن تھیں۔
اس لفظ کی املا غلط ہے۔	(تذکیر و تانیث کی غلطی)	اس لفظ کا املا غلط ہے۔

۸۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
شاگرد نے اُستاد سے ارض کی۔	
راوی آج کل خُشک ہوتی جارہی ہے۔	
یہاں ہر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔	
جناب پرنسپل صاحب تشریف لائے۔	

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں بتائیں کہ ان اشعار میں کیا نصیحت کی گئی ہے؟

لڑنا جھگڑنا کام بُرا ہے
آپس میں مِل جُل کر رہنا
اپنے بڑوں کا کہنا مانو
جس کو مُصیبت میں تم پاؤ

لڑنے کا انجام بُرا ہے
جُھوٹی بات نہ مُنھ سے کہنا
دل سے اُن کو اچھا جانو
اُس کی ہنسی ہرگز نہ اڑاؤ

(حامد حسن)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے شعر کا مفہوم لکھیں۔

میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو، اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

آؤ کریں کام

۱۱۔ نظم ''گائے اور بکری'' کو کرداری مکالمے کی صورت میں کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

Web version of PCTB Not for sale

سبق ۱۱

حضرت عُثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- مرکب جملے سن کر سمجھ سکیں اور دُہرا سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معانی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔ (مرکزی خیال / خلاصہ)
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجے سے تقریر کر سکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، اُنیسواں، اُنیسویں وغیرہ) جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مُستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان کر/لکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا/لکھ سکیں۔
- اِعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں / رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ اپنے جیب خرچ کا استعمال کیسے کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے مشکل میں اپنے کسی دوست کی کبھی مدد کی؟ اگر کی ہے تو بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جن دو بیٹیوں کا نکاح حضرت عُثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا، وہ حضرت رُقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

حضرت عُثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلفُّظ سیکھیں

قَحط	مایُوسی	نااُمیدی	نفع	ذُوالنُّورین	توسیع	جنّتُ البقیع

ایک بار مدینہ منوّرہ میں سخت قحط پڑا۔ کھانے پینے کی اشیا ختم ہوگئیں۔ ہر طرف مایُوسی اور نااُمیدی پھیلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے اس قحط کے خاتمے کی دُعائیں کی جارہی تھیں۔ اسی دوران میں ایک تجارتی قافلہ مدینہ منوّرہ پہنچ گیا۔ اس قافلے میں غلّے سے لدے ہوئے ایک ہزار اُونٹ تھے۔ مدینہ کے تاجروں کو پتا چلا تو وہ دوڑے دوڑے آئے۔ وہ اس غلّے کو خریدنا چاہتے تھے تاکہ موقع سے فائدہ اٹھا کر زیادہ قیمت پر فروخت کرسکیں۔ انھوں نے غلّے کے مالک کو دُگنی قیمت کی پیش کش کی، لیکن وہ راضی نہ ہوا۔ تاجروں نے قیمت میں مزید اضافہ کردیا، لیکن غلّے کے مالک نے پھر کہا مجھے اس سے زیادہ نفع مل رہا ہے۔ تاجروں نے حیرت سے پوچھا: ''وہ کون ہے جو آپ کو اتنا زیادہ نفع دے رہا ہے؟'' اس نے جواب دیا: ''میرا اللہ۔ اللہ تعالیٰ ایک کے بدلے دس گُنا دیتا ہے۔'' یہ کہ کر اس نے وہ غلّہ لوگوں میں مُفت بانٹ دیا۔ مدینہ منوّرہ سے قحط دور ہوگیا اور لوگ خوش حال ہوگئے۔ یہ عظیم اِنسان نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے صحابی اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۵۷۶ عیسوی میں مکّہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قبیلہ قریش کی ایک شاخ بنواُمیّہ سے تھا۔ ان دنوں عرب میں لکھنے پڑھنے کا رواج بہت کم تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پڑھایا لکھایا اور اچھی تربیت کی۔ جوان ہونے کے بعد حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلّے اور کپڑے کی تجارت شروع کردی۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچے اور دیانت دار تاجر تھے اس لیے بہت جلد مال دار ہو گئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی آمدنی کا زیادہ تر حصّہ بھلائی اور نیکی کے کاموں میں خرچ کرتے تھے۔ حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت، نیکیوں اور اچھی عادات کی وجہ سے چھوٹے بڑے سب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزّت کرتے تھے۔

حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں بھی بہت سے قابلِ ذکر کام کیے جیسے: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کُوفہ میں مسلمانوں کے لیے عظیمُ الشان قاضی مقرر کیے، خانہ کعبہ کے اِردگرد کے مکانات خرید کر حرم شریف کو کُھلا کروایا، مسجدِ نبوی کی توسیع کروائی، مسجدوں میں مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں اور وہاں خوشبوئیں جلانے کو رواج دیا۔ ان کاموں کے علاوہ عام لوگوں کی بھلائی کے لیے بھی بے شمار کام کیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ ایک نیکی کا بدلہ کتنے گُنا زیادہ کر کے دے گا؟
- ذُوالنورین کے کیا معنی ہیں؟
- عشرۂ مُبشّرہ کسے کہتے ہیں؟
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کہاں واقع ہے؟

نبوّت کے تیرھویں برس مسلمان مکّہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ پہنچے تو مدینہ منوّرہ میں انھیں پانی کے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔ پُورے علاقے میں پینے کے پانی کے جتنے بھی کُنویں تھے سب کا پانی کھارا تھا۔ صرف ایک کُنواں ایسا تھا جس کا پانی پینے کے قابل تھا۔ اس کا مالک ایک یہودی تھا جو مسلمانوں کو بہت مہنگے داموں پانی فروخت کرتا تھا۔ مسلمانوں نے اس بات کی شکایت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے کی۔ سب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکٹھے ہو گئے تو آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ”کون ہے جو اس کُنویں کو خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دے؟ ایسا کرنے پر اللہ تعالیٰ اسے جنّت میں چشمہ عطا کرے گا۔“ یہ سن کر حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ کُنواں اس یہودی سے خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ایک صاحب زادی حضرت رُقیّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ اُن کی وفات کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ کی دوسری صاحب زادی حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح بھی آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا۔ اس لیے آپ رضی اللہ عنہ کو ”ذُوالنُّورَین“ بھی کہا جاتا ہے۔ ذُوالنُّورَین کے معنی ہیں دو نُور والا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھیوں کو جنتی قرار دیا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے دس ساتھی ایسے بھی ہیں، جن کو آپ خاتم النبیین ﷺ نے خود جنّت کی خوش خبری دی۔ انھیں **عشرۂ مُبشّرہ** کہتے ہیں۔ حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا دور تقریباً بارہ برس پر مشتمل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۸۲ برس کی عمر میں انتقال فرمایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک جنّتُ البقیع میں واقع ہے۔

(بحوالہ کتاب: حضرت عُثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مصنّف: طالبُ الہاشمی)

ہم نے سیکھا

- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خُوب سخاوت کیا کرتے تھے۔
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذُوالنُّورَین بھی کہتے ہیں۔
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دُنیا میں ہی جنّت کی بشارت دے دی گئی۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ جنّتُ البقیع مدینہ مُنوّرہ میں مسجدِ نبوی کے قریب واقع ایک قبرستان کا نام ہے، جہاں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے بہت سے اکابر ساتھی آرام فرما ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
توسیع	کُشادگی	دام	قِیمت
سخی	فیّاض، مُخیّر	قَحط	خُشک سالی
ذُوالنّورَین	دو نُور والا	نفع	فائدہ
کھارا	نمکین	وقف	خُدا کے نام پر چھوڑنا

Web version only. Not for sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ایک بار مدینہ منوّرہ میں سخت ________ پڑا۔
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ________ میں پیدا ہوئے۔
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قبیلہ قریش کی ایک شاخ ________ سے تھا۔
- صرف ایک ________ ایسا تھا جس کا پانی پینے کے قابل تھا۔
- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ________ برس کی عُمر میں وفات پائی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو یاد کروائیں۔ ان الفاظ پر مبنی جملے یا ایک پیراگراف لکھوائیں تا کہ بچے ان الفاظ کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کا انتخاب کر کے اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

- قافلے میں غلّے سے لدے ہوئے اُونٹوں کی تعداد تھی:

ا دو ہزار	ب ایک ہزار	ج تین ہزار	د چار ہزار

- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ رہے تقریباً:

ا دس سال	ب گیارہ سال	ج بارہ سال	د تیرہ سال

- اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ایک نیکی کے بدلے میں ثواب ملے گا:

ا پندرہ نیکیوں کا	ب بیس نیکیوں کا	ج پانچ نیکیوں کا	د دس نیکیوں کا

- حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کُوفہ میں عظیم الشان مقرر کیے:

ا قاضی	ب گورنر	ج وزیر	د سفیر

- جنّتُ البقیع قریب ہے:

ا مسجدِ بلال کے	ب مسجدِ نبوی کے	ج مسجدِ قُبا کے	د مسجدِ غمامہ کے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مدینہ مُنوّرہ کے تاجر غلّے کو کیوں خریدنا چاہتے تھے؟

(ب) حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غلّہ لوگوں میں مفت کیوں تقسیم کیا؟

(ج) حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''ذُوالنُّورَین'' کیوں کہا جاتا ہے؟

(د) عشرہ مُبشّرہ سے کون لوگ مُراد ہیں؟

(ہ) سبق میں دیے ہوئے کاموں کے علاوہ حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں کون کون سے کام کروائے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ لائبریری سے کتاب لے کر اس میں سے حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت کے بارے میں مختلف واقعات پڑھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

۶۔ حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دینے کا واقعہ اپنے الفاظ میں ایک دوسرے کو سنائیں۔

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔
سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات بچوں سے پہلے زبانی سنیں، بعد ازاں تحریر کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۷۔ اعراب کو مدِنظر رکھتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور جملے بنائیں۔

عالَم	عالِم	اُنس	اَنس	دَور	دُور	سَحر	سِحر	مُخاطِب	مُخاطَب

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے فعل حال کے جملوں کو فعل ماضی اور فعل مستقبل میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
احمد نماز ادا کرتا ہے۔		
میں سبق یاد کرتا ہوں۔		
تاجر غلّہ بیچتا ہے۔		
سخی خیرات بانٹتا ہے۔		
مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔		

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- حامِد ایک ________ شخص ہے۔ (کنجوس)
- کُنویں کا پانی ________ تھا۔ (نمکین)
- ہمیشہ ________ کا ساتھ دینا چاہیے۔ (باطل)
- آج مجلس میں بہت ________ تھا۔ (خاموشی)
- یہ دُنیا ایک ________ ٹھکانا ہے۔ (مستقل)

Web version Not for sale / Textbook

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا خلاصہ سنائیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے رسول پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے پیارے دوست اور ساتھی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ان چار خوش نصیبوں میں ہوتا ہے جو رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سادہ اور معمولی لیکن صاف ستھرا لباس پہنتے تھے۔ خوراک بھی بہت سادہ تھی۔ خُوش حال تھے لیکن اپنا مال دِل کھول کر نیکی کے کاموں میں خرچ کرتے رہتے تھے۔ اس لیے ہجرت کے بعد کبھی کبھار فاقہ بھی کرنا پڑ جاتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیاری بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسولِ پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچے اور کھرے انسان تھے۔ انھوں نے ہمیشہ اور ہر موقع پر گواہی دی اور تصدیق کی کہ رسولِ پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اسی لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ’صدیق‘ کا لقب ملا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جان اور اپنا مال رسولِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر وقت قُربان کرنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں بہت مال خرچ کیا اور بہت مُصیبتیں بھی جھیلیں۔ نو ہجری میں غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دولت، کپڑے، بستر، سامان وغیرہ سب کچھ رسولِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: ”ابوبکر! بال بچوں کے لیے کیا چھوڑا؟“ انھوں نے عرض کیا: ”ان کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کافی ہیں۔“ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں دفنایا گیا۔

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے دوست کے نام ایک خط لکھیں اور اپنی کسی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں بتائیں۔

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو خط کے مختلف اجزا کے بارے میں بتائیں اور دوست کے نام خط لکھنے میں ان کی مدد اور رہنمائی فرمائیں۔

۱۲۔ مثال کے سامنے دیے ہوئے ہندسوں کو عددی ترتیب میں بدلیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: احمد دوڑ میں پہلے نمبر پر آیا ہے۔ (۱)

- جماعت میں ________ کرسی پر نوید بیٹھتا ہے۔ (۳)
- گلی میں ________ گھر عبداللہ کا ہے۔ (۵)
- ہفتے کے ________ روز سکول سے چُھٹی تھی۔ (۷)
- ہم نے ________ روزے سب کی افطاری کروائی۔ (۱۱)
- میں نے آج ________ پارے کی تلاوت کی۔ (۱۲)

آؤ کریں کام

۱۳۔ گداگری ایک معاشرتی مسئلہ ہے جسے آپ حل کرنا چاہتے ہیں؟ اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں اور اس کے حل کی تجاویز پر مبنی ایک مختصر تقریر کریں۔

۱۴۔ گتّے کے خالی ڈبوں سے ایک گلّہ تیار کریں۔ اپنے جیب خرچ میں سے اس میں کچھ رقم ڈالیں اور کسی ضرورت مند کی مدد کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے پہلے تختۂ تحریر پر ایک تا پندرہ ہندسی و لفظی گنتی لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ہندسوں کو عددی ترتیب میں زبانی بتائیں اور جملے بنا کر اس کی وضاحت کریں۔ جیسے (۲)، وہ دوسری جماعت میں پڑھتی ہے۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے گروہی انداز میں تین سے چار معاشرتی مسائل پر بچوں کو آپس میں بات چیت کا کہیں۔ بعد ازاں مختصر تقاریر تیار کروا کر جماعت یا اسمبلی میں پیش کروائیں۔

سبق ۱۲

دُنیا آپ کی مُٹھّی میں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- استحسانی و تنقیدی گُفت گُو کر سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بنام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں۔
- شکریہ اور تمنّائی جملے بنا سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- اُردُو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع اِبلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پیغام رسانی یا معلومات حاصل کرنے کے چند جدید ذرائع کے نام بتائیں۔ آپ کے گھر میں کس ذریعے کا سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- کمپیوٹر انگریزی زبان کے علاوہ دُنیا کی اور بہت سی زبانوں میں بھی لکھ سکتا ہے۔ اردو زبان میں ٹائپ کرنے کے لیے بھی بہت سے سافٹ ویئرز بازار میں دستیاب ہیں۔ جیسے: اِن پیج اُردُو، پاک اُردُو انسٹالر اور مائیکرو سافٹ ورڈ میں بھی اُردُو زبان میں ٹائپ کیا جا سکتا ہے۔

پیارے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

دُنیا آپ کی مُٹّھی میں

تلفّظ سیکھیں

ٹیکنالوجی	مُنظّم	اِنقلاب	اِفادیت	دوچند	اِنٹرنیٹ	پیغام رسانی	اَنبار	اِستفادہ

موجودہ دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے۔ ہماری دُنیا اہم ترین ایجادات سے بھری پڑی ہے۔ موبائل فون، ٹیلی وژن، کمپیوٹر، ہوائی جہاز، گاڑیاں، غرض ایک سے بڑھ کر ایک ایجاد ہماری زندگی کا حصہ ہے۔ یوں تو سبھی ایجادات اہم ہیں لیکن کمپیوٹر کو اہم ترین ایجاد کہہ سکتے ہیں۔ شروع میں کمپیوٹر حساب کتاب کرنے، معلومات مُنظّم کرنے اور محفوظ بنانے کے کام آتا تھا۔ اِنٹرنیٹ ایجاد ہوا تو کمپیوٹر کی افادیت دوچند ہوگئی۔ اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے دُنیا بھر کے کمپیوٹر آپس میں جُڑ گئے۔ پیغام رسانی کی دُنیا میں اِنقلاب آ گیا۔ ایک کمپیوٹر کی معلُومات دُوسرے کمپیوٹر تک پلک جھپکنے میں پہنچنے لگیں۔ یوں دُنیا نے عالمی گاؤں کی شکل اختیار کر لی۔

یہ دیکھیے! سِدرہ نے جیسے ہی کمپیوٹر آن کیا۔ اس نے امّی ابُّو کو آواز دی کہ حامد بھائی کا پیغام اور تصویریں آئی ہیں۔ حامد کا نام سنتے ہی امّی ابُّو اور اس کا چھوٹا بھائی احمد دوڑے چلے آئے۔ حامد، سدرہ کا بڑا بھائی ہے۔ کچھ ہی عرصہ پہلے وہ لندن تعلیم حاصل کرنے گیا تھا۔ حامد نے یہ پیغام اور تصویریں ای۔میل کے ذریعے سے بھجوائی ہیں۔ ای۔میل خط کی جدید شکل ہے جو اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے بھیجی جاتی ہے۔ حامد کی خیریت کے بارے میں جان کر سب نے اللہ تعالیٰ کا شُکر ادا کیا اور اس کی تصویریں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

طالب عِلموں کے لیے بھی اِنٹرنیٹ نے بہت سی سَہُولیات پیدا کر دی ہیں۔ اِنٹرنیٹ کی مدد سے اب گھر بیٹھے تعلیم حاصل کی جا سکتی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک اس بات کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ آج اِنٹرنیٹ کی مدد سے ایک دور دراز علاقے میں بیٹھا ہوا طالب علم بھی اعلیٰ ماہر اساتذہ سے اِستفادہ کر سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دُنیا کے کئی ممالک میں اس طرح کی یونی ورسٹیاں چل رہی ہیں جو انٹرنیٹ کے ذریعے سے اعلیٰ تعلیم دیتی ہیں۔

اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے معلومات کے خزانے ہمارے سامنے کُھل جاتے ہیں۔ دُنیا کے کسی بھی موضوع کے متعلق یہ ہمارے سامنے معلُومات کا اَنبار لگا دے گا۔ اِنٹرنیٹ پر ہم کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ اِنٹرنیٹ کھولتے ہی دُنیا کی بڑی بڑی لائبریریاں ہمارے سامنے آ جاتی ہیں۔ مذہب، قُرآن پاک کی تفسیر، سیرت، سائنس، ٹیکنالوجی، ادب، بچوں کی نظموں اور کہانیوں سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

شہریار کو جب بھی پڑھائی میں کوئی مُشکل پیش آتی ہے یا اسے کسی موضوع پر معلومات درکار ہوتی ہیں، اِنٹرنیٹ اس کا کام آسان کر دیتا ہے۔ اس کی بہن ملائکہ کو مختلف قسم کے کھانے پکانے اور آرائشی اشیا تیار کرنے میں دِل چسپی ہے۔ وہ اپنے اس شوق کو اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے ہی پورا کرتی ہے۔ گھر والے بھی ملائکہ کے ہُنر کی داد دیتے ہیں۔

محمد انیق صاحب ایک مصروف شخص ہیں۔ وہ سٹاک ایکسچینج میں کام کرتے ہیں۔ اِنٹرنیٹ کی مدد سے اکثر وہ اپنے کام گھر بیٹھے ہی کر لیتے ہیں۔ وہ بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے بل اِنٹرنیٹ کی مدد سے جمع کروا کر اپنا قیمتی وقت بچا لیتے ہیں۔ ان کی بیگم بھی کبھی کبھار سودا سُلف اِنٹرنیٹ کی مدد سے منگوا لیتی ہیں۔

اِنٹرنیٹ کا استعمال بزرگوں میں بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔ دانیال کے دادا اور دادی جان قُرآن پاک کی تلاوت اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے سُننے کا اہتمام کرتے ہیں۔ مکّہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے نشر ہونے والی اذان سننا اور نماز کی ادائیگی براہِ راست دیکھنا بھی ممکن ہو گیا ہے۔

دنیا کا شاید ہی کوئی شعبہ ایسا ہو، جس کے بارے میں اِنٹرنیٹ سے رہنمائی نہ ملتی ہو۔ طِب اور دِفاع کے شعبوں میں بھی اِنٹرنیٹ سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں مِیل کی دُوری پر مریض اور مُعالج ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مرض کی تشخیص اور ادویات کے متعلق معلومات کے تبادلے بھی اِنٹرنیٹ کی مدد سے ممکن ہو گئے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دنیا بھر کے کمپیوٹروں کو کس کے ذریعے سے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیا گیا؟
- خط کی جدید شکل کو کیا کہتے ہیں؟

ہمیں بھی چاہیے کہ اِنٹرنیٹ کے ذریعے سے اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں۔ دُنیا میں ہونے والی تحقیق سے فائدہ اٹھائیں لیکن ساتھ ساتھ اس کے مُضر اثرات سے بچیں۔ سارا دن کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر وقت گزارنے سے جسمانی سرگرمیوں میں حصّہ لینے کا موقع نہیں ملتا۔ یوں ہماری صحّت خراب ہو سکتی ہے اور ہماری نظر پر بُرے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح اِنٹرنیٹ کے بے مقصد استعمال سے ہمارا وقت ضائع ہوتا ہے اور تعلیم کا حَرَج ہوتا ہے۔ اگر ہم اِنٹرنیٹ کا استعمال متعیّن کردہ مقاصد کو مدِّ نظر رکھ کر با مقصد کریں تو اس کے مُضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- انٹرنیٹ موجودہ دور کی اہم ترین ایجاد ہے۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے بہت سے کام آسان ہو گئے ہیں۔
- انٹرنیٹ کا استعمال تعمیری کاموں کے لیے کرنا چاہیے۔
- کبھی بھی، کسی بھی صورتِ حال میں اپنی ذاتی معلومات کسی اجنبی کو نہیں دینی چاہییں۔ اگر کوئی ایسا کرنے کے لیے کہے تو فوراً گھر کے بڑوں کو بتانا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ سٹاک ایکسچینج حکومت پاکستان کا ایک ادارہ ہے۔ اس ادارے کے تحت مختلف کمپنیوں کے حصص کی خرید و فروخت کی جاتی ہے۔
اساتذہ کرام بچوں کو بجلی، پانی، گیس کے بلوں پر درج مندرجات کی نشان دہی اور ان کی خواندگی کا اہتمام کرائیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَنبار	ڈھیر	مُضِر	نقصان دہ
خیریت	سلامتی	داد دینا	تعریف کرنا
اِفادیت	فائدہ مند ہونا	اِستفادہ کرنا	فائدہ حاصل کرنا
موضوع	عُنوان	ہُنَر	کام، فن

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- موجودہ دور کو سائنس اور ______ کا دور کہا جاتا ہے۔
- اِنٹرنیٹ ______ ہوا تو کمپیوٹر کی افادِیت دو چند ہو گئی۔
- ای۔میل خط کی ______ شکل ہے۔
- محمد انیق صاحب ______ میں کام کرتے ہیں۔
- دُنیا نے ______ کی شکل اختیار کر لی۔

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات پر (✓) اور غلط بیانات پر (✗) کا نشان لگائیں۔

- اِنٹرنیٹ نے طالب علموں کے لیے سہولیات پیدا کر دی ہیں۔ ☐
- دُنیا بھر کے کمپیوٹر تاروں کے ذریعے سے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ ☐
- اِنٹرنیٹ کی بدولت پیغام رسانی کی دنیا میں انقلاب آ گیا ہے۔ ☐
- ملائکہ کو کپڑوں کی سلائی کرنے کا شوق ہے۔ ☐
- اِنٹرنیٹ کا استعمال بزرگوں میں بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔ ☐

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

rsion of PCTB
Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اِنٹرنیٹ کی ایجاد سے پیغام رسانی کی دُنیا میں کیا انقلاب آیا؟

(ب) شہریار اور ملائکہ اِنٹرنیٹ کی مدد سے کیا کام کرتے ہیں؟

(ج) ایک طالب علم کی حیثیت سے ہم اِنٹرنیٹ سے کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟

(د) اِنٹرنیٹ نے ہماری زندگی میں کون سی آسانیاں پیدا کی ہیں؟

(ہ) اِنٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ اِنٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور آخری حرف سے کوئی خوبی لکھیں۔

الفاظ	حروف	خوبی
تنقید	ت۔ن۔ق۔ی۔د	دیانت دار
مُنصِف		
قسمت		
مجلس		
تسخیر		
پیشہ		

Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کروانے سے قبل انفرادی طور پر مختلف بچوں سے مختلف سوالات کے جواب حاصل کریں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ انٹرنیٹ کا استعمال احتیاط سے کریں۔ جن علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت میسر نہیں یا جہاں انٹرنیٹ کا استعمال کم ہوتا ہے۔ اساتذہ کرام ابلاغ کے کسی اور ذریعے سے انٹرنیٹ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

قواعد سیکھیں

ماضی شکیہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

بچّے نے دُودھ پی لیا ہوگا۔	ثنا سکول سے آ گئی ہوگی۔
زاہد نے ای۔میل پڑھ لی ہوگی۔	ریل گاڑی سٹیشن پر پہنچ چکی ہوگی۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں الفاظ "پی لیا ہوگا، پڑھ لی ہوگی، آ گئی ہوگی، پہنچ چکی ہوگی" ایسے افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں ان کاموں کے کرنے یا ہونے میں شک کو ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ بچے نے دُودھ پی لیا ہوگا۔ یہی شک جملوں کو شکیہ جملے بناتا ہے۔

ے۔ مثال کے مطابق سبق میں سے پانچ جملے چُنیں اور انھیں شکیہ جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

مثال: گھر والے بھی ملائکہ کے ہُنر کی داد دیتے ہیں۔ (سادہ جملہ)

گھر والے بھی ملائکہ کے ہُنر کی داد دیتے ہوں گے۔ (ماضی شکیہ)

فعل ماضی تمنائی/شرطیہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- کاش! مجھے ایک بار پھر روپیا پیسا مل جائے۔ — تمنائی
- اگر وہ محنت کرتا تو ضرور کامیاب ہوتا۔ — شرطیہ
- کاش! میں آپ کی مدد کر سکتا۔ — تمنائی
- اگر آپ نے پوری قیمت ادا کر دی تو یہ گھڑی آپ کو مل جائے گی۔ — شرطیہ

اوپر دیے ہوئے جملوں میں کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں تمنا اور شرط کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ جن جملوں کے آغاز میں تمنائی الفاظ جیسے: "کاش" اور شرطیہ الفاظ جیسے: "اگر" استعمال کیے گئے ہوں، انھیں ماضی تمنائی یا شرطیہ جملے کہتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

۸۔ ''کاش'' یا ''اگر'' کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- ________ بھائی جان جلدی گھر آ جاتے تو ہم سیر کرنے جاتے۔
- ________ میں نے امّی کا کہا مان لیا ہوتا۔
- ________ تم سویرے جلدی اٹھتے تو وقت پر سکول پہنچ جاتے۔
- ________ میں بھی دوڑ میں اوّل آ سکتا۔
- ________ میں دوبارہ آپ سے مل سکتا۔
- ________ تم نے دھوکا دیا تو سخت نقصان اٹھاؤ گے۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پَیغام، معلومات اور اطلاعات کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے، جو ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں ذرائع اِبلاغ کہتے ہیں۔ مثلاً: اخبار، ریڈیو، رسائل اور اِنٹرنیٹ، وغیرہ۔ یہ ذرائع لوگوں کو اطلاعات و معلُومات پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ ان کی بدولت تعلیم، تفریح اور دیگر معلُومات بھی حاصل ہوتی ہیں۔ کسی بھی ملک کے ذرائع اِبلاغ اس کی ترقّی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کی مُعاشی، مُعاشرتی اور سیاسی صورتِ حال کا اندازہ بھی ذرائع اِبلاغ سے لگایا جاتا ہے۔ ذرائع اِبلاغ کی دو اقسام ہیں: ۱ پرنٹ میڈیا ۲ الیکٹرانک میڈیا

ایسے ذرائع اِبلاغ جو معلومات اور اطلاعات کو شائع کر کے لوگوں تک پہنچاتے ہیں ''پرنٹ میڈیا'' کہلاتے ہیں۔ جیسے: اخبار، رسائل اور جریدے وغیرہ۔

ایسے ذرائع اِبلاغ جو برقی لہروں کی مدد سے اطلاعات لوگوں تک پہنچاتے ہیں، ''الیکٹرانک میڈیا'' کہلاتے ہیں۔ پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا کے ذرائع، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اِنٹرنیٹ وغیرہ ہیں۔

سوالات

- ذرائع اِبلاغ کسے کہتے ہیں؟
- ذرائع اِبلاغ کیا کام انجام دیتے ہیں؟
- پرنٹ میڈیا میں کون سے ذرائع اِبلاغ شامل ہیں؟
- الیکٹرانک میڈیا میں کون سے ذرائع اِبلاغ شامل ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ذرائع اِبلاغ میں سے کسی ایک ذریعے کی تصویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور اس کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

۱۱۔ اُستاد صاحب کی مدد سے اُردُو زبان میں ای۔میل لکھنا سیکھیں اور اپنے دوست کو ایک ای۔میل بھیجیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ چارٹ پر اُردُو کی۔بورڈ کی تصویر بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے فعل ماضی تمنائی کے جملے بنانے اور سمجھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو کمپیوٹر پر ای۔میل لکھنا سکھائیں۔ سکول میں اگر کمپیوٹر لیب کی سہولت میسر نہیں ہے تو اساتذہ کرام لیپ ٹاپ یا پھر ٹیبلیٹ پر اس کام کی مشق کروائیں۔ تختۂ تحریر پر اُردو کی۔بورڈ کی تصویر بنائیں اور بچوں سے ایک چارٹ تیار کروائیں جس پر اردو کی۔بورڈ بنا ہو۔ بچوں کو اخبار، رسالے یا پھر انٹرنیٹ کی مدد سے کوئی خبر، اشتہار یا پھر روداد بنام مدیر پڑھنے کا موقع فراہم کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۱۳

ہم پھول اِک چمن کے

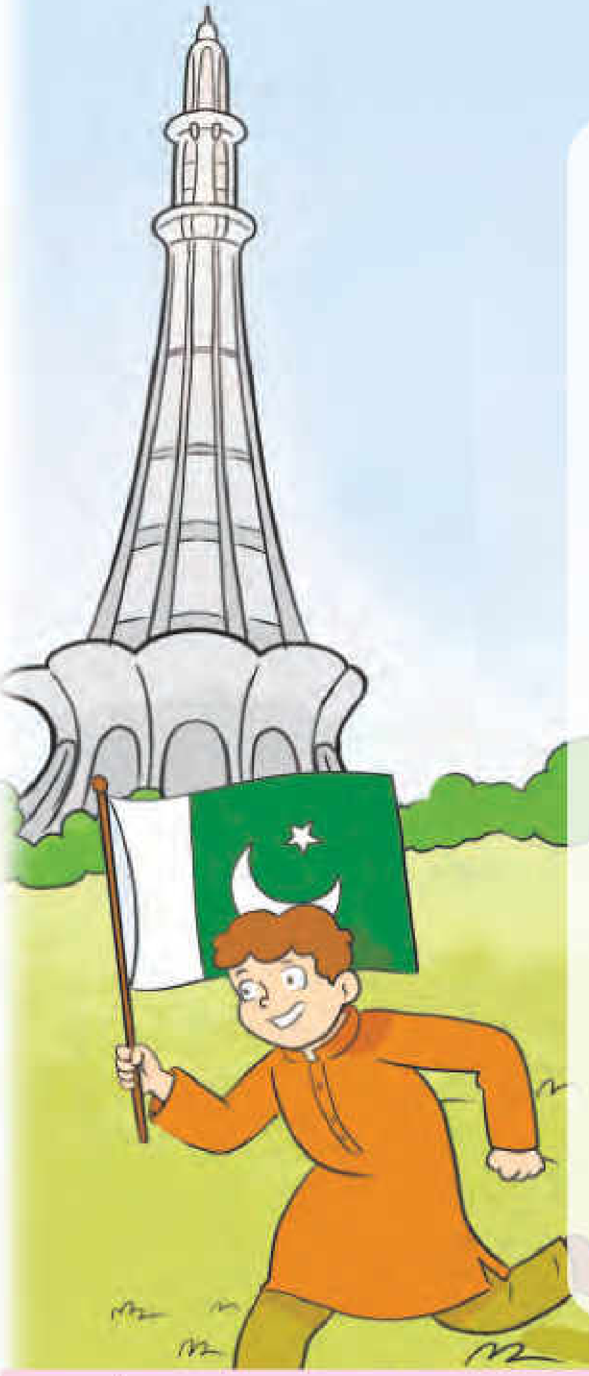

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- رموزِ اوقاف (قوسین) کا استعمال کر سکیں۔
- موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔
- دوستوں کو دعوت نامہ تحریر کر سکیں۔
- ہدایات اور اعلانات سن کر ان میں امتیاز کر کے بتا سکیں۔
- مختلف ہدایات کو پڑھ کر عمل کر سکیں۔
- گفت گو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو اپنے وطن کی کون سی بات سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟
- پرچم کسی قوم کی عزت اور احترام کی علامت کیسے ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے جھنڈے میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دیگر مذاہب اور اقلیتی لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہم پُھول اِک چمن کے

تَلَفُّظ سیکھیں

دُشمن	یقیں	تنظیم	گُلستاں	گُلشن

پرچم وطن کا ہم کو ہے جان سے بھی پیارا
آنکھوں کا ہے اُجالا یہ چاند یہ ستارا
جلوے ہمارے دِل میں اِس کی کرن کرن کے
ہم پُھول اِک چمن کے

آنے نہ دیں گے اپنے گُلشن میں ہم خزاں کو
جنّت بنائیں گے ہم اِس پاک گُلستاں کو
رنگ دیں گے اپنے خُوں سے یہ راستے وطن کے
ہم پُھول اِک چمن کے

تنظیم اور یقیں کی راہوں پہ ہم چلیں گے
آپس کے پیار ہی سے قائم سدا رہیں گے
جلوے نگر نگر کے نغمے دُمَن دُمَن کے
ہم پُھول اِک چمن کے

(صہبا اختر)

ٹھہریں اور بتائیں

- آنکھوں کا اُجالا کسے کہا گیا ہے؟

ہم نے سیکھا

- ہمیں اپنا وطن اور اس کا پرچم بہت عزیز ہے۔
- ہم اپنے وطن کی ترقّی کے لیے دل لگا کر کام کریں گے۔

برائے اساتذہ کرام: ملی نغمہ بچوں سے لَے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ پڑھوائیں۔ بچوں کو ہر بند کے بعد اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ قومی نغمے سے وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یہی جذبہ ہمیں وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کا درس دیتا ہے۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ شعر کا پہلا مصرع پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا مصرع۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چمن	باغ	جلوہ	نظّارہ
نگر	شہر، قصبہ	سدا	ہمیشہ
دَمَن	پہاڑ کا دامن، وادی	تنظیم	منظّم جماعت، نظام

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- جلوے ہمارے دل میں اِس کی ________ کے
- رنگ دیں گے اپنے ________ سے یہ راستے وطن کے
- جنّت بنائیں گے ہم اس ________ گلستان کو
- آپس کے پیار ہی سے قائم ________ رہیں گے
- تنظیم اور یقیں کی ________ پہ ہم چلیں گے
- جلوے نگر نگر کے ________ دَمَن دَمَن کے

۳۔ کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کی ترتیب درست کر کے کالم: ب میں لکھیں۔

کالم: الف	کالم: ب
ہے اُجالا کا آنکھوں	
یقیں اور کی تنظیم	
دَمَن نغمے کے دَمَن	
وطن راستے یہ کے	
ہم خزاں میں کو گُلشن	

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چمن کے پُھول کسے کہا گیا ہے؟

(ب) پہلے بند میں شاعر نے پرچم سے محبّت کا اظہار کس طرح سے کیا ہے؟

(ج) شاعر نے نظم میں گُلشن کسے کہا ہے اور کیوں؟

(د) آخری بند میں شاعر نے کن راہوں پر چلنے کی بات کی ہے؟

(ہ) ہم اپنے وطن کو جنّت کیسے بنا سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ وطن سے محبّت کے موضوع پر کوئی شعر یا نظم ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

٦۔ گروہوں میں بات چیت کر کے دو ایسی تجاویز دیں، جن پر عمل کر کے ہم اپنے وطن کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں۔ ان لفظوں کے دو دو ہم آواز الفاظ بھی لکھیں۔

	حروف	الفاظ	ہم آواز الفاظ
مثال:	ل ۔ پھ ۔ و	پُھول	بُھول، دُھول
	ن ۔ م ۔ چ		
	ا ۔ ج ۔ ن		
	گ ۔ ن ۔ ر		
	ر ۔ ا ۔ پ ۔ ی ۔ ا		

قواعد سیکھیں

قوسین دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

ڈاکٹر جمیل الرحمان صاحب (اُردو کے استاد) کو میں نے آج گاؤں میں دیکھا۔

ڈاکٹر رابعہ صاحبہ (دانتوں کی مشہور ڈاکٹر) سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں کچھ الفاظ قوسین / بریکٹ میں دیے گئے ہیں۔ قوسین، قوس کی جمع ہے۔ قوس کے معنی ہیں: کمان۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کسی امر کی وضاحت کے لیے دیے جاتے ہیں جو اصل عبارت کا لازمی حصّہ نہیں ہوتے، انھیں "جملہ معترضہ" کہتے ہیں۔

جملہ معترضہ کی علامت ( ) جملہ معترضہ کو عام عبارت سے الگ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

۸۔ درج ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

- احمد علی ایک نامور شاعر آج ہمارے سکول تشریف لائے۔
- ہم نے وادیِ مری پہاڑوں کی ملکہ کی سیر کی۔
- شہریار احمد اور دانیال احمد دو ذہین طالب علموں نے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔
- نسیم حجازی اصل نام محمد شریف اُردو کے معروف ناول نگار ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ میں قوسین یعنی بریکٹ لگوانے کی سرگرمی سے قبل بچوں کو تختۂ تحریر پر مزید جملے لکھ کر قوسین لگوانے کی مشق پختہ کروائیں۔

Web version Not for sale

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ بعدازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

میری عِزّت ہے یہ میری عظمت ہے یہ
میری دَولت ہے یہ میری جنّت ہے یہ
میرا پیارا وطن
اس کے دریا بڑے تازگی سے بھرے
باغ پُھولے پَھلے لہلہاتے ہوئے
میرا پیارا وطن
اس کے چشمے جواں اس میں نہریں رواں
جنگل اور وادیاں اس سے اچھی کہاں
میرا پیارا وطن

(سیماب اکبرآبادی)

سوالات

- اِن اشعار میں سے چار ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنائیں۔
- اِن اشعار میں کن جگہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
- اِن اشعار کے مطابق ہمارا وطن ہمارے لیے کیا ہے؟

کچھ نیا لکھیں

محاورات

دیا ہوا جملہ غور سے پڑھیں۔خالد کو حامد سے اپنی رقم وصول کرنے کے لیے بہت پاپڑ بیلنے پڑے۔

''پاپڑ بیلنا'' سے مراد ہے ''مصیبت برداشت کرنا''۔ ''پاپڑ بیلنا'' محاورہ ہے۔ایسے الفاظ جو اپنے حقیقی معانی کے بجائے مجازی معانی میں استعمال ہوں ''محاورے'' کہلاتے ہیں۔

۱۰۔ دیے ہوئے محاورات کے معانی لکھیں اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

اُلّو بنانا | جان پر کھیلنا | چار چاند لگانا | مگرمچھ کے آنسو بہانا | آسمان سے باتیں کرنا

۱۱۔ مثال کے مطابق ہندسی گنتی کو مدِنظر رکھتے ہوئے عددی ترتیب لکھیں اور اس عددی ترتیب کے جملے بنائیں۔

	ہندسی گنتی	عددی	جملے
مثال:	۱۱	گیارھواں	گلی میں گیارھواں گھر عبداللہ کا ہے۔
		گیارھویں	وہ امتحان میں گیارھویں نمبر پر آیا۔
	۱۲		
	۱۳		

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

١٦		
١٨		
١٩		

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر١٠ کے لیے بچوں کو محاورات کے تصور کی وضاحت دیں۔ تختۂ تحریر پر چند محاورے لکھ کر ان کا مفہوم بچوں کو بتائیں اور بچوں سے محاورات کے جملے بنوائیں۔
سوال نمبر١١ کے لیے پہلے زبانی تقریباً دس ہندسوں کو عددی ترتیب کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعدازاں کام مکمل کروائیں۔

آؤ کریں کام

نمونہ برائے ہدایت نامہ

باغ میں داخل ہوتے وقت درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

- پوری آستین کا لباس پہنیں۔
- پھول پتے توڑنے سے گریز کریں۔
- باغ میں جانور ہرگز نہ لائیں۔
- باغ میں کوڑا کرکٹ اور گندگی نہ پھیلائیں۔

١٢۔ لائبریری میں بیٹھنے کے لیے پانچ نکات پر مشتمل ایک ہدایت نامہ تیار کریں اور اپنے سکول کی لائبریری کے دروازے پر آویزاں کریں۔

نمونہ برائے دعوت نامہ

عزیز دوست شہریار احمد

السّلام علیکم !

میری سال گرہ کی تقریب بروز جمعہ منعقد ہو رہی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر آپ کی شرکت میرے لیے عزّت کا باعث ہوگی۔ تشریف لا کر محفل کی رونق دوبالا کریں۔

پروگرام ان شاء اللہ !
تاریخ ______________
وقت ______________
مقام ______________
پابندیِ وقت اچھے لوگوں کا شیوہ ہے۔

١٣۔ ایک دعوت نامہ تیار کریں اور اپنے دوست کو اپنی سال گرہ میں شرکت کی دعوت دیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر١٢ کے لیے جماعت کے بچوں کے چار سے پانچ گروہ بنا کر مختلف جگہوں یا مواقع کے لیے ہدایت نامہ تیار کروائیں اور سافٹ بورڈ پر لگائیں۔ بچوں کو ہدایات اور اعلانات کے درمیان فرق بتائیں۔ بطور نمونہ دو سے تین اعلانات سنائیں۔ بعدازاں ان کے منفی اور مثبت پہلوؤں کی نشان دہی کروائیں۔
سوال نمبر١٣ کے لیے دعوت نامے کا متن لکھوائیں۔ چارٹ کے 6x6 انچ کے دعوت نامے تیار کرائیں۔ انھیں مختلف رنگوں اور چیزوں سے آراستہ کرائیں۔

سبق ۱۴

آؤ بچّو! سنو کہانی

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کس طرح کی کہانیاں سننا اور پڑھنا پسند ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔
- اگر آپ کو کوئی کہانی لکھنے کے لیے کہا جائے تو آپ کیسی کہانی لکھنا چاہیں گے؟

یہ کہانی ہے پُرانے زمانے کے دو دوستوں کی۔ دونوں کاروبار کے سلسلے میں اپنے ہمسایہ ملک گئے۔ شروع میں تو انھیں کوئی خاص روزگار نہ ملا اور وہ چھوٹے موٹے کاموں سے گزارا کرتے رہے۔ انھوں نے پھر قصاب کا پیشہ اختیار کیا اور گوشت فروخت کرنے لگے۔ کچھ مُدّت کے بعد جب ان کے پاس خاصی رقم جمع ہوگئی تو انھوں نے وطن واپسی کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے اپنی ساری کمائی ایک تھیلی میں ڈالی اور واپسی کی راہ لی۔

راستے میں انھوں نے ایک اندھے فقیر کو صدا لگاتے دیکھا: "ہائے میری قسمت! آنکھوں کی روشنی بھی گئی اور دولت بھی۔ کاش! مجھے ایک بار پھر اپنے ہاتھ پر روپیا رکھنے کا موقع مل جائے۔" وہ بار بار یہی الفاظ دہرا رہا تھا۔ ان دونوں نے اندھے فقیر کی گریہ وزاری سنی تو اس سے پوچھا: "بھائی! تم ہو کون اور قسمت سے یوں شکوہ کیوں کر رہے ہو؟"

اندھے فقیر نے ایک آہ بھری اور کہا: "کیا بتاؤں بھائیو! ایک وقت تھا، میں بھی تمھاری طرح سکھی تھا۔ میری بھی بہت سی جائیداد تھی۔ میری بدقسمتی کہ سب کچھ تباہ ہوگیا اور میں امیر سے فقیر ہوگیا۔" ان دونوں آدمیوں میں سے ایک نے کہا: "مگر تم یہ کیوں کہ رہے تھے کہ کاش! ایک بار پھر اپنے ہاتھ پر روپیا رکھنے کا موقع مل جائے؟"

اندھے فقیر نے کہا: "کبھی میرے پاس ہزاروں روپے ہوتے تھے۔ اب جی چاہتا ہے کہ اپنا نہ سہی، دوسروں کا روپیا ہی اپنے ہاتھ پر رکھ کر تھوڑی دیر کے لیے جی خوش کرلوں۔"

وہ دونوں بہت رحم دل تھے۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اپنی تھیلی فقیر کے ہاتھ میں تھما دی اور کہا: "لو بھائی! تم اپنا دِل خوش کرلو۔"

اندھے فقیر نے ان کا شُکریہ ادا کیا اور تھیلی کھول کر سکّے ٹٹولنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں دوستوں نے اپنی تھیلی فقیر سے واپس مانگی۔ یہ سنتے ہی فقیر کے تیور بدل گئے۔ اس نے کہا: "تھیلی۔۔۔۔ کون سی تھیلی؟ کس کی تھیلی؟" وہ کہنے لگے: "بس! اب بہت ہوگیا مذاق۔ ہماری تھیلی واپس کرو ہمیں اپنے وطن واپس جانا ہے۔"

برائے اساتذہ کرام

اس بات کو یقینی بنائیں کہ مختلف کہانیاں اور واقعات پڑھ کر یا سُن کر بچے اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔
بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ مثبت عادات اپنائیں۔ دھوکا دہی، جھوٹ بولنے، کسی کا مال ہتھیانے جیسی عادات کو برا جانیں۔

Web version of PCTB Text. Not for Sale

فقیر نے تھیلی کو مضبوطی سے تھام لیا اور کہنے لگا: ''کیا زمانہ آ گیا ہے! ساری عُمر بھیک مانگ کر میں نے پیسا جمع کیا اور تم میری عُمر بھر کی کمائی چھیننا چاہتے ہو۔'' اتنا کہہ کر فقیر چل دیا۔ ان دونوں نے فقیر سے اپنی تھیلی چھیننے کی کوشش کی تو وہ زور زور سے چلّانے لگا: ''ارے لوگو! مجھے بچاؤ۔۔۔ یہ ڈاکو مجھے لُوٹ رہے ہیں۔''

فقیر کی چیخ پُکار سن کر لوگ دوڑے چلے آئے اور ان دونوں کو ڈاکو سمجھ کر پکڑ لیا۔ وہ بے چارے لوگوں کو یقین دلاتے رہے کہ پیسا ان کا ہے، فقیر نے دھوکے سے ہتھیایا ہے مگر ان کی بات کسی نے نہ سنی۔ جب مسئلے کا کوئی حل نہ نکلا تو لوگ اس فقیر اور دونوں آدمیوں کو بادشاہ کے دربار میں لے گئے۔ بادشاہ بہت عقل مند تھا۔ اس نے پہلے فقیر اور پھر دونوں آدمیوں کی کہانی سنی۔ کچھ دیر غور کرنے کے بعد اس نے ایک بڑی سی کڑاہی منگوائی اور حکم دیا کہ اس کڑاہی میں پانی ڈال کر گرم کیا جائے۔

دونوں آدمی بادشاہ کا حکم سن کر ڈر گئے۔ ان کا خیال تھا کہ بادشاہ انھیں کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر مار دے گا۔ موت کے خیال سے وہ لرز گئے۔ بادشاہ کی سخت گیری اور انصاف پسندی بہت مشہور تھی۔ کڑاہی میں پانی اُبلنے لگا۔ بادشاہ نے حکم دیا: ''تھیلی کھول کر سارے سکّے پانی میں ڈال دو۔'' بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی گئی اور سارے سکّے پانی میں ڈال دیے گئے۔ بادشاہ نے سب کو کڑاہی سے دور ہٹ جانے کا حکم دیا اور خود کڑاہی کے پاس جا کر پانی کی سطح کو غور سے دیکھنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد بادشاہ واپس اپنے تخت پر جا بیٹھا۔ اس کے بعد اس نے حکم دیا: ''کڑاہی کا پانی گرا دیا جائے۔ روپے ان دونوں کے حوالے کر دیے جائیں۔ فقیر جھُوٹا ہے اسے قید میں ڈال دیا جائے۔''

بادشاہ کا فیصلہ سن کر دونوں آدمیوں کے دِل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ شاہی فیصلے کے مطابق انھیں ان کا روپیا واپس مل گیا۔ دونوں بادشاہ کو دُعائیں دیتے رُخصت ہو گئے۔ فقیر کو قید خانے میں ڈال دیا گیا۔

دربار میں موجود ہر شخص حیران تھا کہ بادشاہ کو ان آدمیوں کی سچائی اور فقیر کے جھُوٹ کا کیسے پتا چلا؟ لوگ یہ بات جاننے کے لیے بے چین تھے۔ آخر قاضی نے ہمّت کر کے پُوچھا تو بادشاہ نے کہا: ''ہم نے گرم پانی کی سطح پر گوشت کی چکنائی دیکھ کر اندازہ لگا لیا تھا کہ یہ روپیا ان دونوں نے گوشت فروخت کر کے کمایا ہے۔'' بادشاہ کی بات سن کر دربار میں موجود ہر شخص بادشاہ کی دانائی اور انصاف پسندی پر اَش اَش کر اٹھا۔ سچ ہے سانچ کو آنچ نہیں۔

سمجھیں اور بتائیں

- دونوں دوستوں نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟
- اندھے فقیر نے کس بات کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی؟
- بادشاہ نے مسئلے کا حل کیسے نکالا؟
- اندھا فقیر کون سے الفاظ بار بار دُہرا رہا تھا؟
- اگر آپ بادشاہ کی جگہ ہوتے تو سچائی کا کھوج کیسے لگاتے؟
- اس کہانی میں کیا اخلاقی سبق پوشیدہ ہے؟

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

جائزہ : ۳

سننا/بولنا

۱۔ انٹرنیٹ کے استعمال کے مثبت اور منفی دونوں اثرات بتائیں۔

۲۔ طلبہ کیسے خدمتِ خلق کے کاموں میں حصّہ لے سکتے ہیں؟ پانچ جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا خلاصہ سنائیں۔

رنی کوٹ قلعہ، ضلع جام شورو سندھ میں واقع ایک مشہور قلعہ ہے۔ اس عظیم الشان قلعے کو دیوارِ سندھ بھی کہا جاتا ہے۔ قلعہ رنی کوٹ کے کھنڈرات سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ قلعہ تقریباً دو ہزار سال سے بھی پہلے تعمیر کیا گیا ہوگا۔ اٹھارھویں صدی میں اس قلعے کی مرمت کروائی گئی۔ پہاڑوں کے درمیان موجود یہ قلعہ بالکل دیوارِ چین کی مانند تھا۔ اس قلعے کے بے شمار دروازے تھے۔ مشرقی دروازے "سان گیٹ" کے سامنے دریائے رنی واقع ہے، جو صرف موسمِ برسات میں بہتا ہے باقی سارا سال خشک ہی رہتا ہے۔ قلعے کی شکستہ دیواروں پر قدیم لکھائی کے آثار بھی ملتے ہیں۔ قلعے کے اندر داخل ہوتے ہی بالکل سامنے اسٹوپا نُما برج ہے جو مقامی طرزِ تعمیر کا عکاس ہے۔ ذرا سا آگے بڑھیں تو دائیں طرف ایک مسجد کے آثار بھی نظر آتے ہیں۔ اس کے مینار اور گنبد کے کچھ حصّے شہید ہو چکے ہیں۔ قلعے کے مغربی جانب والا گیٹ "موہن گیٹ" کہلاتا ہے۔ اس کے سامنے ایک وسیع میدان ہے۔ "امری گیٹ" رنی کوٹ قلعے کی آخری حد کہلاتا ہے۔ قلعے کے اندر پانی کا ذخیرہ کرنے کے لیے ایک وسیع و عریض تالاب بھی تھا جو گردشِ زمانہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے۔ لیکن اب بھی بارشوں کا پانی اچھی خاصی مقدار میں اس میں جمع ہو جاتا ہے۔ مختلف ادوار میں اس قلعے کی تزئین و آرائش کی جاتی رہی مگر اب یہ قلعہ بالکل ویران ہے۔

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

- دادا جان نے اخبار پڑھی۔
- ثنا میری ہم جماعتی ہے۔
- آپ کا کیا ہال ہے؟
- ماہِ رمضان کا مہینا شروع ہونے میں چند دن باقی ہیں۔
- بھوکے کو کھانا کھلانا صواب کا کام ہے۔

۵۔ اعراب اور املا کو مدِنظر رکھتے ہوئے الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرے لگائیں۔

الفاظ	معانی		الفاظ	معانی	
دُھن	شوق	دولت	گُن	خُوبی	گننا
پُل	گزرنے کا راستہ	لمحہ	عار	شرم	ایک اوزار
عسل	بنیاد	شہد	امارت	امیری	مکان

۶۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو بامعنی الفاظ بنائیں۔

سابقے:	با	کم	ان
لاحقے:	ناک	باز	دان

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

- ڈاکٹر عبداللہ مشہور دندان ساز سے آج سرِراہ ملاقات ہوئی۔
- ہم سب شاہی قلعے لاہور کی سیر کرنے جائیں گے۔
- شازیہ اور اسما جماعت پنجم نے تقریری مقابلے میں اوّل اور دُوم پوزیشن حاصل کی۔
- جواد کے بھائی گورنمنٹ سکول کے استاد نے ہمیں امتحانات کی تیاری کروائی۔

۸۔ ''کاش'' اور ''اگر'' لکھ کر جملے مکمل کریں۔
- ________ میں نے امتحانات کی تیاری اچھی طرح کی ہوتی۔
- ________ تم نے میری بات سنی ہوتی تو نقصان نہ اٹھاتے۔
- ________ میں بھی دوڑ میں اوّل آ سکتا۔
- ________ ہم متحد ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نہیں ہرا سکتی۔

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

دہقاں | آہ بھرنا | لُطف | ہُنر | سخی

۱۰۔ کوئی سے تین ذرائع ابلاغ کے نام لکھیں۔ بعد ازاں کسی ایک ذریعے کے متعلق دس سطروں پر مبنی پیراگراف لکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق
۱۵

آئیں! مدد کریں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سن کر گفت گُو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- کہانی سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نصاب کے علاوہ بچوں کے اخبارات، رسائل اور جرائد سے مضامین اور کہانیاں سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- کسی موضوع پر مختصر مضمون تحریر کر سکیں۔
- حروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال کر سکیں۔
- قُدرَتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ایک دوسرے کی مدد کرنا کیسا عمل ہے؟ اگر آپ نے کسی مشکل میں اپنے دوست کی مدد کی ہو تو اس کے بارے میں بتائیں۔
- پاکستان میں خدمتِ خلق کرنے والے کسی فلاحی ادارے کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکاؤٹنگ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل تھے اور گرل گائیڈ تحریک کی بُنیاد ان کی بہن ایگنس نے رکھی تھی۔
- ہر چار سال بعد سکاؤٹس کا ایک بین الاقوامی اجتماع منعقد ہوتا ہے، جسے ''سکاؤٹ جمبُوری'' کہتے ہیں۔ اس میں سکاؤٹوں کے مابین مختلف مقابلے ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

آئیں! مدد کریں

تلفّظ سیکھیں

ہُجُوم	تَربِیّت	ایمبولینس	ناگہانی	کیمپ	خُوداعتماد

علی اور شازیہ سکول سے واپس آ رہے تھے۔ چوک میں پہنچے تو ٹریفک کی سُرخ بتّی جل اُٹھی۔ ساری ٹریفک رُک گئی۔ ابّا جان بھی رُک گئے لیکن ایک موٹر سائیکل سوار سُرخ بتّی کی پروا کیے بغیر آگے بڑھا اور دُوسری طرف سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا کر دُور جا گرا۔ اس کے اِردگرد لوگ جمع ہو گئے۔ علی اور ابّا جان بھی گاڑی سے نکلے تاکہ اس لڑکے کی مدد کی جائے۔ انھوں نے دیکھا کہ لڑکے کے سر سے خون بہ رہا تھا اور بازو کی ہڈی بھی ٹُوٹ گئی تھی۔ اتنے میں ہُجُوم میں سے دو نوجوان آگے بڑھے، انھوں نے زخمی کے سر پر پٹّی کی اور اس کے بازُو کو سیدھا کر کے دو پتلی لکڑیوں سے باندھ دیا۔

علی نے ان سے پُوچھا: ''بھائی جان! کیا آپ ڈاکٹر ہیں؟'' ان میں سے ایک نوجوان نے جواب دیا: ''نہیں ہم سکاؤٹ ہیں اور ہم نے اِبتدائی طبّی امداد کی تَربِیّت حاصل کی ہوئی ہے۔'' تھوڑی ہی دیر میں ایمبولینس بھی آ گئی۔ زخمی کو ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

علی اور ابّا جان گاڑی میں واپس آ بیٹھے۔ علی نے ابّا جان سے پوچھا: ''ابّا جان! یہ سکاؤٹ کیا ہوتے ہیں؟'' ابّا جان بولے: ''بیٹا! سکاؤٹ سکولوں اور کالجوں میں قائم سکاؤٹ تنظیموں کے ارکان ہوتے ہیں۔ اس میں طلبہ کو اپنے کام خود کرنے کی تَربِیّت دی جاتی ہے۔ جہاں کہیں بھی کوئی مشکل آئے، کوئی آفت آ جائے یا کوئی حادثہ ہو، سکاؤٹ وہاں لوگوں کے کام آتے ہیں۔''

علی: ابّا جان! اس تنظیم کے بارے میں کچھ اور باتیں بھی بتائیں۔ یہ تو بڑی اچھی تنظیم ہے۔

> **برائے اساتذہ کرام:** متن پڑھانے سے قبل بچوں سے کچھ سوالات پوچھیں، تاکہ بچے ذہنی طور پر پڑھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔ بعد ازاں بچوں سے فرداً فرداً بلند خوانی کروائیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی بھی بتاتے جائیں۔ متن پڑھنے کے بعد بچوں سے متن کے کسی بھی پیراگراف کا زبانی املا لکھوائیں۔ نصاب کے علاوہ بچوں سے مختلف اخبارات، رسائل یا کہانیاں وغیرہ بھی پڑھوائیں، تاکہ پڑھنے کی مہارت میں پختگی پیدا ہو۔ سبق کے اختتام پر بچوں سے سبق کے اہم نکات بتانے کے لیے کہیں۔

Web version of PCTB Not for Sale

اباجان: بیٹا! سکاؤٹ تنظیم کی بنیاد ۱۹۰۷ء میں برطانوی فوج کے ایک افسر رابرٹ بیڈن پاؤل نے رکھی تھی۔ اس کے قیام کا مقصد نوجوانوں کو جسمانی اور دماغی طور پر مضبوط بنانا تھا تا کہ نوجوان مُعاشرے میں اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔

علی: اباجان! کیا میں بھی سکاؤٹ بن سکتا ہوں؟

اباجان (مُسکراتے ہوئے): کیوں نہیں بیٹا! اس تنظیم میں عُمر کے لحاظ سے سکاؤٹس کے تین درجے ہیں۔

اباجان: ۱۔ سات سے گیارہ سال تک کے سکاؤٹ **شاہین سکاؤٹس** کہلاتے ہیں۔

۲۔ گیارہ سے سترہ سال تک کے سکاؤٹ **بوائے سکاؤٹس** کہلاتے ہیں۔

۳۔ سترہ سے پچیس سال تک کے سکاؤٹ **روور سکاؤٹس** (Rover scouts) کہلاتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان میں گرل گائیڈ تنظیم کب بنائی گئی؟
- اسکاؤٹ تنظیم کے قیام کا مقصد کیا تھا؟
- ۲۰۰۵ء میں کون سا واقعہ پیش آیا؟

شازیہ جو کافی دیر سے چُپ تھی، بولی: ''اباجان! کیا یہ تنظیم صرف لڑکوں کے لیے ہے؟''

اباجان: نہیں بیٹی! اس میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں۔ طلبہ کی تنظیم سکاؤٹنگ کہلاتی ہے، جب کہ طالبات کی تنظیم کو گرلز گائیڈ کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں طالبات کی یہ تنظیم ۱۹۴۷ء میں قائم کی گئی تھی۔ اس میں بھی تین درجے ہوتے ہیں:

۱۔ **جونیئر گائیڈ:** یہ گیارہ سال کی عمر تک کی طالبات کے لیے ہوتی ہے۔ ۲۔ **گرل گائیڈ:** اس میں سولہ سال کی عمر تک کی طالبات شامل ہوتی ہیں۔ ۳۔ **سینئر گائیڈ:** اس میں سترہ تا اکیس سال کی عمر تک کی طالبات شامل ہو سکتی ہیں۔

سکاؤٹنگ اور گرل گائیڈ کی تنظیموں کے رُکن بچے ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ یہ مددگار اور خوش اَخلاق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سکاؤٹس اور گرل گائیڈز سے عہد بھی لیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ملک، تنظیم اور والدین کے وفادار رہیں گے۔ وہ جانوروں پر رحم کریں گے۔ اپنے قول و فعل اور خیالات کو ہمیشہ پاک صاف رکھیں گے۔ کفایت شعاری اختیار کریں گے۔ ہمیشہ خدمتِ خَلق کے کام کریں گے۔ ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے اور باقی سکاؤٹس کو اپنا دوست سمجھیں گے۔

علی: یہ تو بڑے اچھے اور مُفید اُصول ہیں۔

اباجان: سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ اتنے خُود اعتماد ہو جاتے ہیں کہ وہ زندگی کے کسی بھی میدان میں ہمّت نہیں ہارتے۔ ہر قسم کے ہنگامی حالات کے لیے تیار رہتے ہیں۔

شازیہ: اباجان! یہ کون کون سے کام کر لیتے ہیں؟

اباجان: ان کو مختلف قسم کے کاموں کی تَربیّت دی جاتی ہے۔ انھیں خیمے لگانا، مختلف گرہیں لگانا اور تیراکی کرنا سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ابتدائی طبی امداد کی تَربیّت دی جاتی ہے۔ انھیں ہر قسم کی مُشکلات سے لڑنا سکھایا جاتا ہے۔ یہ لوگ کسی بھی ناگہانی آفت کی صُورت میں لوگوں کی جانیں بچاتے ہیں۔ ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں انھوں نے بہت سے لوگوں کو ملبے سے نکالا اور ان کی مرہم پٹی کی۔ خاص طور پر عورتوں اور بچوں کی مدد کی اور انھیں خوراک اور ادویات بھی مہیّا کیں۔

شازیہ: اباجان! میں بھی گرل گائیڈ کی تَربیّت حاصل کروں گی اور اپنے ملک و قوم کی خدمت کروں گی۔ علی بھی جلدی سے بولا: ''میں بھی۔'' اباجان مُسکرا دیے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کو کسی بھی آفت میں دوسروں کی مدد کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔
- ایک اچھا انسان دوسرے انسان کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔
- طلبہ کو سکول ہی کے زمانے سے مختلف مثبت سرگرمیوں میں حصّہ لینا چاہیے تاکہ وہ معاشرے میں ایک فعال کردار ادا کر سکیں۔
- سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کو بہت سے مُفید کام سکھائے جاتے ہیں۔
- سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی جاتی ہے۔
- طلبہ و طالبات کو سکاؤٹنگ اور گرل گائیڈ تنظیم میں شرکت کرنی چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہُجُوم	بھیڑ	کِفایت شعار	سمجھ داری سے خرچ کرنے والا
آفت	مُصیبت، تکلیف	ناگہانی	اچانک

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- چوک میں پہنچے تو ٹریفک کی ________ بتّی جل اٹھی۔
- اتنے میں ہجوم میں سے دو ________ آگے بڑھے۔
- تھوڑی ہی دیر میں ________ بھی آگئی۔
- ہم نے ________ طبی امداد کی تربیت حاصل کی۔
- طلبہ کی تنظیم ________ کہلاتی ہے۔
- ہمیشہ ________ کے کام کریں گے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✔) اور غلط بیانات کے سامنے (✖) کا نشان لگائیں۔

- علی اور شازیہ باغ سے واپس آرہے تھے۔ ☐
- لڑکے کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ ☐
- زخمی کو سکوٹر پر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ ☐
- جُونیئر گائیڈ گیارہ سال کی عمر تک کی طالبات کے لیے ہوتی ہے۔ ☐
- سکاؤٹ اور گرل گائیڈ مددگار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ ☐

Web version Not PCTB Text Sample

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سکاؤٹس کے کتنے درجے ہیں؟

(ب) سکاؤٹنگ تحریک کے بانی کون تھے اور یہ کب قائم ہوئی؟

(ج) پاکستان گرل گائیڈ ایسوسی ایشن کب قائم ہوئی؟

(د) سکاؤٹ اور گرل گائیڈ، تربیتی پروگرام میں کیا سیکھتے ہیں؟

(ہ) کسی بھی ناگہانی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے سکاؤٹ یا گرل گائیڈ کی تربیت حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ میں املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف مگر تلفظ کے لحاظ سے ایک جیسے الفاظ دیے گئے ہیں۔ انھیں متشابہ الفاظ کہتے ہیں۔ بچوں کو ان کی مشق کروائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے محلے کی صفائی میں درپیش مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ درج ذیل الفاظ پڑھنے میں ایک جیسے مگر املا اور معانی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ مثال کے مطابق الفاظ کو ان کے درست معانی سے ملائیں۔

الفاظ	عَلَم	الم	نذر	نظر	عسل	اصل
معانی	تحفہ	شہد	جھنڈا	بنیاد، جڑ	نگاہ	دکھ

قواعد سیکھیں

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کے لیے بچوں کو حروفِ ندا، استعجاب اور تاسف کے بارے میں مثالوں کے ذریعے سے وضاحت دیں۔ بعد ازاں زبانی جملے بنوائیں اور کام مکمل کروائیں۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

ارے! آپ کہاں جا رہے ہیں؟

آہ! میں دوڑ میں اوّل نہ آ سکا۔

سُبحان اللہ! کتنا خُوب صُورت منظر ہے۔

حروفِ ندا

وہ حروف جو کسی کو پکارنے یا متوجہ کرنے کے لیے بولے جائیں، حروفِ ندا کہلاتے ہیں۔ جیسے پہلے جملے میں ''ارے'' حرفِ ندا ہے۔

حروفِ تاسّف

وہ الفاظ جو غم اور افسوس ظاہر کرنے کے لیے بولے جائیں، حروفِ تاسّف کہلاتے ہیں۔ جیسے دوسرے جملے میں ''آہ'' حرفِ تاسّف ہے۔

حروفِ استعجاب

وہ الفاظ جو حیرت کے اظہار کے لیے بولے جاتے ہیں ''حروفِ استعجاب'' کہلاتے ہیں۔ جیسے تیسرے جملے میں ''سُبحان اللہ'' حرفِ استعجاب ہے۔

۷۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے اپنی کاپی میں اس طرح سے جملے بنائیں کہ معانی واضح ہو جائیں۔

حروفِ ندا	حروفِ تاسّف	حروفِ استعجاب
اے، او، ارے وغیرہ	افسوس، ہائے ہائے	واہ رے، سبحان اللہ وغیرہ

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پڑھیں

۸۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایدھی فاؤنڈیشن ایک فلاحی ادارہ ہے، جو ۱۹۵۱ء میں عبدالستار ایدھی کی طرف سے کراچی میں قائم کیا گیا تھا۔ ایدھی فاؤنڈیشن کی خدمات میں ۲۴ گھنٹے کی ایمرجنسی سروس شامل ہے۔ عبدالستار ایدھی نے صرف ۵۰۰۰ روپے کی مدد سے پہلا فلاح و بہبود کا مرکز بنایا تھا بعد میں ایدھی ٹرسٹ قائم کیا۔ آج ایدھی فاؤنڈیشن پاکستان میں فلاح و بہبود کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس فاؤنڈیشن کے ملک بھر میں ۳۰۰ سے زائد مراکز ہیں۔ سب سے بڑی رضاکارانہ ایمبولینس سروس ہونے کی وجہ سے ۲۰۰۰ء میں گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز نے عبدالستار ایدھی کا نام اپنی کتاب کی زینت بنایا، جس کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی ایمبولینس سروس ایدھی فاؤنڈیشن کی ہے۔ ابتدا میں ان کی خدمات صرف زخمیوں کو ہسپتال تک پہنچانے تک محدود تھیں مگر بعد میں ان کا دائرہ وسیع تر ہوتا چلا گیا۔ وائرلیس کے نظام سے مربوط ۵۰۰ ایمبولینسوں کا یہ نیٹ ورک پاکستان بھر میں پھیلا ہوا ہے۔

سوالات

- ایدھی فاؤنڈیشن کب اور کس نے قائم کی؟
- ایدھی فاؤنڈیشن کی کوئی سی دو فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں بتائیں۔
- ایدھی فاؤنڈیشن کا نام گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں کب اور کیوں شامل کیا گیا؟

کچھ نیا لکھیں

۹۔ 'خدمتِ خلق' کے موضوع پر کوئی مضمون پڑھ کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔ (دو پیراگراف)

آؤ کریں کام

۱۰۔ دو چارٹ تیار کریں۔ ایک پر گرل گائیڈ کا عالمی نشان بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں، جب کہ دوسرے چارٹ پر سکاؤٹ کا عالمی نشان بنائیں اور اس کے قوانین لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ بچوں کے کسی رسالے یا جریدے وغیرہ سے استفادہ کریں۔ جو بچے خود سے مضمون لکھنا چاہیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ سوال نمبر ۱۰ کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنوا کر انھیں سرگرمی مکمل کرنے سے متعلق مختلف ذمہ داریاں سونپیں اور سرگرمی کی تکمیل پر انھیں شاباش دیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے اسکاؤٹنگ کے قوانین تلاش کرنے میں بچوں کی رہنمائی فرمائیں۔

Web version of PCTB Not for Sale

سبق ۱۶

رکھیں میرا خیال

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- متن کی تفہیم کے لیے اسے درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
- اپنی تقریر کو اشعار کے استعمال سے موثر بنا سکیں۔
- پہلے سے دیے گئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہارِ خیال / تقریر کر سکیں۔
- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (استفہامیہ) کا استعمال کر سکیں۔
- حروفِ عطف کا درست استعمال کر سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر کسی بھی منظر کے بارے میں اپنے خیال کا درست اظہار کر سکیں۔
- سکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ اپنے گھر سے باہر ہیں۔ آپ کے پاس جُوس کا خالی ڈبّا، یا چپس کا پیکٹ ہے اور کُوڑے دان بھی موجود نہیں۔ آپ کیا کریں گے؟
- کوئی ایک ایسا کام بتائیں جس کے کرنے سے ہمارے اردگرد کا ماحول صاف سُتھرا رہ سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہر سال ۵ جون کو ماحولیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عوام میں ماحول کو صاف رکھنے اور آلودگی کے خاتمے سے متعلق شعور پیدا کرنا ہوتا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی میں زمینی، آبی، فضائی اور صوتی آلودگی شامل ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

رکھیں میرا خیال

تلفّظ سیکھیں

بے ہنگم	دُوبھر	اَن مول	آلُودگی	پَروَرِش	لَبریز

صبح سے شام ہوگئی اور اب تو رات بھی ڈھل چکی تھی۔ مَن چلوں کی ٹولیاں سڑکوں پر باجوں کا شور مچاتی جارہی تھیں۔ ''پیں پیں، پاں پاں'' یہ کیسا جشن تھا جو ایک بے ہنگم شور کی صُورت میں منایا جارہا تھا۔ میں تو تھک چکی تھی۔ میرا سر بھی درد سے پھٹا جارہا تھا مگر یہاں کسی کو میرا خیال ہی نہیں تھا۔

اب آہستہ آہستہ سڑکوں سے بِھیڑ کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ اِدھر دیکھیے: اتنا کچرا، اُف خدایا! لوگوں نے میرا کیا حال کر دیا۔ کبھی میں کتنی خُوب صُورت اور ہری بھری تھی۔ میری فضائیں تر و تازہ اور میری نَدیاں ٹھنڈے میٹھے پانی سے لَبریز تھیں مگر اب پہلے جیسا کچھ نہیں رہا۔۔۔۔۔۔

میں ''زمین'' ہوں۔ اِس دُنیا میں آپ کا ٹھکانا۔ آپ کا گھر۔ میں نے آپ کو رہنے کی جگہ دی اور آپ نے میرے ساتھ کیسا سُلوک کیا؟ کبھی سوچا ہے آپ نے؟ نہیں نا، تو اب سوچیں۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے اور زمینی، فضائی، آبی اور صوتی آلُودگی میرا حُسن ماند کر دے۔ آپ کا جِینا دُوبھر کر دے۔ بیماریاں، جراثیم اور وبائیں پُھوٹ پڑیں۔ مِل کر کوشش کریں اور ایک بار پھر مجھے میرا حُسن لوٹا دیں۔

میرے کچھ ساتھیوں کو بھی آپ سے گِلے ہیں۔ آئیں! ذرا ان کا حالِ زار بھی ملاحظہ فرمائیں۔

دوستو! میں درخت ہوں۔ زمین پر سبزے کا نشان، شادابی کی علامت اور زمین کی مضبوطی کی ضمانت ہوں۔ میری لکڑی سے آپ فرنیچر بناتے ہیں۔ میری چھال سے کاغذ بنانے کا کام لیا جاتا ہے۔ مَیں گرمیوں میں چھاؤں دیتا ہوں۔ میرے پتّے، میرے پھل سب کچھ آپ کو فائدہ پہنچاتے ہیں لیکن آپ نے دھڑا دھڑ مجھے کاٹنا شروع کر دیا۔ جنگلات آپ کے شوق کی نذر ہوتے چلے گئے۔ نتیجہ کیا نکلا؟ ہوا میں تازگی کم ہونے لگی اور درجہ حرارت بڑھ گیا۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ آپ مجھے بالکل نہ کاٹیں اگر ضرورت پڑے تو آپ بے شک کاٹ لیں مگر مزید درخت بھی تو لگائیں۔ اپنے لیے، اپنے وطن کے لیے اور اس زمین کے لیے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہمیں ذاتی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کی صفائی کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے ہم اپنے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ آج کے اٹھائے ہوئے چھوٹے چھوٹے مثبت قدم، مستقبل میں ہماری بھلائی کا باعث بنیں گے۔

Web version, PCTB Textbook Not for Sale

اب ذرا سمندر کی دُکھ بھری کہانی بھی سُن لیجیے۔ مَیں قُدرت کا اَن مول تحفہ ہُوں۔ دریا، جھرنے، چشمے اور آب شاریں میرے ساتھی ہیں۔ کبھی آپ کشتی رانی سے محظوظ ہوتے ہیں تو کبھی مزے دار مچھلی سے لُطف اٹھاتے ہیں۔ کبھی میری لہروں پر تختہ رانی کے ذریعے سے موج دَر موج آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ آپ مجھ سے کیا فائدے نہیں اٹھاتے۔ میرے سینے پر بڑے بڑے بحری جہاز چلتے ہیں، جو ایک ملک کا سامان دُوسرے ملک تک پہنچاتے ہیں۔ اس سارے فائدے کے بدلے میں آپ مجھے کیا دیتے ہیں؟ کچرا، گندگی اور آلُودگی۔ رہائشی کالُونیوں، فیکٹریوں اور کارخانوں کا آلُودہ پانی میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔ بہت سی آبی مخلوق پلاسٹک کی تھیلیاں نگلنے سے یا زہر آلُود پانی کی وجہ سے مرجاتی ہے۔ کچھ تو خیال کریں۔ بھلا کوئی ایسے بھی کسی اپنے کو نُقصان پہنچاتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کے نزدیک ماحولیات میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟
- زمین کو کس بات کا دکھ تھا؟
- اپنے گھر کو صاف کر کے کچرا گلی میں کیوں نہیں پھینکنا چاہیے؟

اب غور سے دیکھیں اپنی فضا کو۔ کیا چاند، تارے اتنے ہی روشن نظر آتے ہیں جتنے کچھ سال پہلے دکھائی دیتے تھے۔ پوچھیے اپنے بزرگوں سے۔ ان کا جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ انسانوں کی لگائی ہوئی فیکٹریوں کے دُھوئیں، کُوڑا کرکٹ جلانے کے دُھوئیں، گاڑیوں، ائیر کنڈیشنر اور ریفریجریٹر سے نکلنے والے خطرناک مادوں نے میرے حُسن اور میری تازگی کو ماند کر دیا ہے۔ میں ہرگز یہ نہیں کہتی کہ دورِ جدید اور سائنس کی ترقی سے فائدہ نہ اٹھائیں، بلکہ درخواست کرتی ہوں کہ اس آلُودگی کا کوئی حل نکالیں۔

آپ کے بس میں جو ہے کم از کم اس پر تو غور کریں۔ کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔ گلیاں، نالیاں صاف رکھیں تاکہ پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ نہ آئے۔ پانی کو بلاوجہ کھڑا نہ ہونے دیں۔ اس کھڑے پانی پر مچھّر پرورش پاتے ہیں اور ڈینگی، ملیریا بخار جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ صوتی آلُودگی کا باعث مت بنیں۔ خوشیاں منائیں مگر شور شرابا کرنے سے گریز کریں۔ شوروغُل ذہنی سُکون میں کمی اور چڑ چڑے پن میں اضافہ کرتا ہے۔ ساحلِ سمندر، دریاؤں، جھیلوں اور ندّیوں کے کنارے تفریح کی غرض سے جائیں تو کچرا سمیٹ کر کسی مناسب جگہ پھینکیں۔ زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگائیں، خود بھی خوش رہیں اور مجھے بھی آباد رہنے دیں۔ میری تن درستی میں ہی آپ کی تن درستی اور خوش حالی ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا

- ماحولیاتی آلُودگی سے بیماریاں جنم لیتی ہیں۔
- ماحولیاتی آلُودگی ہمارے قدرتی حُسن کو تباہ کرنے کا باعث ہے۔
- ہم سب کو مل کر ماحولیاتی آلُودگی کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- اچھا اور صاف سُتھرا ماحول پُرسکون اور صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے ہنگم	غیر موزوں	صَوتی	آواز سے متعلق
دُوبھر	مشکل	گریز کرنا	بچنا، پرہیز کرنا
اَن مول	بہت قیمتی	آلُودگی	گندگی
پَرْوَرِش	پالنا	ماند پڑنا	مدھم پڑ جانا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- سڑکوں پر ــــــــــ شور تھا۔
- میں ــــــــــ ہوں۔ اس دنیا میں آپ کا ٹھکانا۔
- مل کر کوشش کریں اور مجھے میرا ــــــــــ لَوٹا دیں۔
- درخت زمین کی ــــــــــ کا باعث ہیں۔
- شور و غُل ذہنی ــــــــــ میں کمی اور چڑچڑے پن میں اضافہ کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنوائیں تا کہ ان کا مفہوم واضح ہو سکے۔

۳۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
کارخانوں کا آلودہ پانی	آپ کی تن درستی اور خوش حالی ہے۔
کچرے کو مناسب	میرے صاف پانی میں ملا دیتے ہیں۔
شور و غُل ذہنی سکون میں کمی	بہت دیر ہو جائے۔
میری تن درستی میں	طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔
اس سے پہلے کہ	اور چڑچڑے پن میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سبق "رکھیں میرا خیال" میں کس دن کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ دن کب منایا جاتا ہے؟

(ب) زمین ہمارا گھر ہے، لیکن کیسے؟ چند جملے لکھیں۔

(ج) پانی اگر زیادہ دیر کھڑا رہے تو کون سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں اور کیسے؟

(د) زمین کی پریشانی کی چار وجوہات لکھیں۔

(ہ) آلودگی کی کسی ایک قسم کے خاتمے یا اس میں کمی کے لیے تجاویز دیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ لکھ کر بتائیں کہ یہ الفاظ کن موقعوں پر کہے جاتے ہیں؟

الفاظ	مواقع
السّلام علیکم	________
خوش آمدید	________
معاف کیجیے گا	________
شکریہ	________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے الفاظ کے بارے میں انفرادی طور پر بچوں سے سوال کریں۔ مختلف صورتِ حال تشکیل دے کر بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے الفاظ کب استعمال کرتے ہیں یا کریں گے۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ اپنی گفت گو کو اچھے اور مہذب الفاظ سے مزین کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے حروف کا استعمال کرتے ہوئے استفہامیہ جملے لکھیں اور علامتِ استفہام (؟) بھی لگائیں۔

کیا | کب | کون | کیسے | کہاں | کس

حروفِ عطف

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- جاذب اور سارہ دونوں بہن بھائی ہیں۔
- نوید ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔
- صحت اور صفائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔
- ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے شب و روز محنت کرنی چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے استفہامیہ جملوں کے تصور کی وضاحت تختۂ تحریر پر چند جملے لکھ کر کریں۔ بعد ازاں مشق کروائیں۔ حروفِ عطف کا تصور اور مشق تختۂ تحریر پر کروائیں۔ "وَ"، "اور" کی مدد سے بچوں سے الفاظ بنوائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں ''اور، وَ'' کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ ایسے حروف جو دو سے زیادہ لفظوں یا دو جملوں کو ملانے کا کام دیتے ہیں، انھیں ''حروفِ عطف'' کہتے ہیں۔ ان جملوں میں ''اور، وَ'' بطور حروفِ عطف استعمال کیے گئے ہیں۔

۸۔ ''اور'' اور ''وَ'' کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

- اس کی شب ________ روز کی محنت رنگ لائی۔
- اللہ تعالیٰ کی حمد ________ ثنا بیان کرو۔
- زارا ________ سارہ پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔
- لومڑی ہوشیار ________ چالاک جانور ہے۔
- شمس ________ قمر سے مراد سورج اور چاند ہے۔
- پرچمِ ستارہ ________ ہلال۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی تصویروں کو دیکھتے ہوئے بچوں سے خود کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ سرگرمی جوڑیوں میں مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے، جماعت کے بچوں کے چھے سے آٹھ گروہ بنا کر رنگین کاغذوں، ڈبوں، شیمپو کی بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے پراجیکٹ مکمل کروائیں تاکہ بے کار اشیا سے کار آمد اشیا بنائی جاسکیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بیت الخلا سے فارغ ہونے کے بعد بھی اپنے ہاتھ صابن اور صاف پانی سے دھوئیں۔ سوال نمبر ۱۲ کے لیے جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنوا کر موضوع کی حمایت یا مخالفت میں انھیں اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ مختصر تقریر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ تقریر کو مناسب اشعار سے مزین کریں۔ کچھ بچوں کو کمپیئرنگ (میزبانی) اور کچھ بچوں کو تقریر کرنے کا موقع فراہم کریں۔ اساتذہ کرام کسی اور موضوع پر بھی تقریر تیار کرواسکتے ہیں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر اس کا مفہوم بتائیں۔

احمد ہمیشہ چاق چوبند اور صحت مند نظر آتا ہے۔ احمد سے اس کی صحت کا راز پوچھا جائے تو مُسکرا کر جواب دیتا ہے: ''صفائی۔'' احمد اچھی طرح جانتا ہے کہ صفائی اور صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جہاں صفائی کا خیال نہ رکھا جائے وہاں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ صحت مند رہنے کے لیے جسم، غذا، لباس وغیرہ کا صاف سُتھرا ہونا ضروری ہے۔ احمد اپنی صحت اور صفائی کا خیال کیسے رکھتا ہے؟ آیئے! جانتے ہیں: وہ روز نہاتا ہے۔ کیوں کہ غُسل نہ کرنے سے جسم پر مَیل جم جاتا ہے۔ وہ صبح و شام دانت صاف کرتا ہے۔ اِس وجہ سے اُس کے دانتوں میں غذا کے ذرّات نہیں پھنستے، اور وہ دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ اُس کے ناخن ہمیشہ تراشے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں صابُن سے ہاتھ ضرور دھوتا ہے اور کُلّی بھی کرتا ہے۔ احمد کے گھر کا ہر فرد چُست اور تن دُرست ہے کیوں کہ وہ سبھی صفائی کو پسند کرتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویروں کی مدد سے ایک کہانی لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ٹین یا گتّے کے خالی ڈبّوں کی مدد سے کُوڑے دان اور گُل دان بنا کر اپنے کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔

۱۲۔ ''ماحولیاتی آلودگی میں ہمارا کردار'' کے موضوع پر ایک مختصر تقریر تیار کر کے سکول اسمبلی یا جماعت میں پیش کریں۔

سبق ۱۷

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں۔
- متن (نظم) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- داخلہ فارم پُر کر سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اچھی عادات کون سی ہوتی ہیں؟ اچھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- تن درست اور چاق چوبند رہنے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پڑھائی اور کھیل دونوں متوازن زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ کھیل کے وقت کھیلنا اور پڑھائی کے وقت پڑھنا چاہیے۔
- تعلیم ہمیں عقل، شعور اور تمیز سکھاتی ہے۔ جب کہ کھیل ہمیں چُست، ہوشیار اور نظم وضبط کا پابند بناتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

تلفّظ سیکھیں

رِلیس	سُتھرائی	رَغبت	اپاہج

سچ بولو، سچے کہلاؤ — سچ کی سب کو رِلیس دلاؤ
جب اوروں کو راہ بتاؤ — خود رستے پر تم آ جاؤ
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

ہو گی تم میں گر سُتھرائی — سب سیکھیں گے تم سے صفائی
ہمسائے کی دیکھ بھلائی — چھوڑیں ہمسائے کی بُرائی
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت — سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت
ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت — دیتے ہیں سب کو کھیل کی رَغبت
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

محنت کر کے جو ہیں کماتے — سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے — سب کو اپاہج وہ ہیں بناتے
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

(خواجہ الطاف حسین حالیؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- جو سچ نہیں بولتا، اس کی عزّت کیوں نہیں کی جاتی؟
- دوسروں کو اچھی باتوں پر عمل کرنے کی نصیحت کرنے سے پہلے ہمیں خود کیا کرنا چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ اشعار کا مفہوم بتائیں۔ اچھی عادات اپنانے کی ترغیب دیں۔

ہم نے سیکھا

- ہمیں اچھی عادات اپنانی چاہئیں۔
- ہمیں نیکی کے راستے پر چلنا چاہیے۔
- نیکی کی بات دوسروں تک پہنچانی چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رِیس	برابری، نقل	سُتھرائی	صفائی
ہمسائے	پڑوسی، قریب رہنے والے	رَغبت	خواہش، آرزو
اپاہج	معذور	کمانا	رزق یا روپیا حاصل کرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور ان الفاظ سے متعلقہ مصرعے سامنے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

حروف	الفاظ	مصرعے
س۔ی۔ر		
م۔ن۔ح۔ت		
ت۔ا۔د۔ع		
ا۔ج۔ت۔م۔ع		
ا۔ج۔پ۔ا۔ہ		

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے مفہوم کی وضاحت کے لیے بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ میں دیے ہوئے حروف کی ترتیب درست کروا کر الفاظ بنوائیں بعد ازاں ان سے متعلقہ مصرعوں کی شناخت کروائیں۔

۳۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
جب اوروں کو راہ بتاؤ	سب کو اپاہج وہ ہیں بناتے
قوم کو اچھے کام دکھاؤ	سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے	نیک بنو، نیکی پھیلاؤ
محنت کر کے جو ہیں کماتے	سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت
جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت	خود رستے پر تم آ جاؤ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مُعاشرے میں نیکی کیسے پھیلائی جا سکتی ہے؟

(ب) ایک محنتی انسان دوسروں کو کس بات کا سبق دیتا ہے؟

(ج) اس نظم میں ہمسایوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کی بات کی گئی ہے؟

(د) ایک طالب علم کیسے دوسروں کے لیے مثال قائم کر سکتا ہے؟

(ہ) سچ بولنے کی اہمیت کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اچھی عادات کا مُعاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی گروہی انداز میں مکمل کروائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ اظہارِ خیال کرتے ہوئے اچھے الفاظ کا استعمال کریں۔ ایسی تجاویز دیں جن کی مدد سے ہم معاشرے میں اچھائی پھیلا سکیں۔

Web version of PCTB
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

٦۔ ''سچّا انسان'' ایک مرکب لفظ ہے۔ لفظ سچّا ''اسمِ صفت'' اور لفظ انسان ''اسمِ موصوف'' ہے۔ ایسے ہی چھے مرکب الفاظ بنائیں۔

(١) ________ (٢) ________ (٣) ________

(٤) ________ (٥) ________ (٦) ________

قواعد سیکھیں

٧۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
باورچی کھانا پکاتا ہے۔		
	ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔	
		طوطا چوری کھائے گا۔
شازیہ جُھولا جُھولتی ہے۔		
		بچّہ روئے گا۔

٨۔ 'نے' (علامتِ فاعل) اور 'کو' (علامتِ مفعول) کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- عبداللہ ______ احمد ______ شاباش دی۔
- بِلّی ______ چُوہے ______ پنجہ مارا۔
- بڑے بھائی ______ چھوٹے بھائی ______ بتایا۔
- یاسر ______ حامد ______ ہنسایا۔
- ابّا جان ______ باجی ______ کتاب دی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ٧ میں فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملوں کی سرگرمی کروانے سے قبل زبانی تینوں زمانوں کے بارے میں بچوں سے پوچھیں۔ تختہ تحریر پر تینوں زمانوں کی ایک ایک مثال لکھیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ٨ میں علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے کام مکمل کروائیں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال بتائیں۔

ہاتھ سے محنت کرنے والو! محنت کا دم بھرنے والو!
جینے والو محنت کر کے محنت ہر دم کرنے والو!
قوم کی آنکھ کے تارے ہو تم
اللہ کو بھی پیارے ہو تم
اے مزدورو اور کسانو! شمعِ محنت کے پروانو!
تم سے ہے اس ملک کی رونق اپنے آپ کو کم مت جانو
قوم کی آنکھ کے تارے ہو تم
اللہ کو بھی پیارے ہو تم

(عنایت علی خان)

Web version Not fo

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اپنا پسندیدہ شعر کاپی میں لکھیں اور اس کی نثر بنائیں۔

۱۱۔ دوسروں سے میل جول بڑھانے کے لیے آپ کون سی اچھی عادات اپنانا چاہیں گے اور اپنی کن ناپسندیدہ عادات کو بدلنا چاہیں گے؟ دس سے پندرہ جملوں میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ سکول اور گھر میں آپ کو کن تعلیمی مسائل کا سامنا ہے؟ ایک فہرست تیار کریں اور ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

۱۳۔ استاد کی مدد سے اپنے سکول کا داخلہ فارم پُر کریں اور اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی جوڑیوں میں مکمل کروائیں۔ بچے آپس میں بات چیت کر کے اپنے مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے لیے تجاویز دیں۔ بعد ازاں ایک مشترکہ فہرست تیار کر کے سافٹ بورڈ پر لگائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے انفرادی طور پر ہر بچے کو سکول کا داخلہ فارم مہیا کریں۔ اس کے بارے میں وضاحت دیں اور داخلہ فارم پُر کرائیں۔

سبق ۱۸

ایک قدیم شہر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- متن کی تفہیم کے لیے اسے درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا/لکھ سکیں۔
- لُغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ تلاش کر سکیں۔
- لُغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات یا سکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اپنے شہر یا صوبے میں موجود چند تاریخی عمارات کے نام بتائیں۔
- تاریخی عمارات کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- شالامار باغ، جامع مسجد شاہ جہاں ٹھٹھہ، شاہی قلعہ اور مہر گڑھ کے قدیم آثار، عالمی ثقافتی ورثے کا حصّہ ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ایک قدیم شہر

تلفّظ سیکھیں

تہذیب	مُماثلَت	اثاثہ	دریافت	اَوزار	مُتبرّک	پرستِش	کھڈیاں	نکاسیِ آب

وادیِ سندھ کی تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ یہ تہذیب دریائے سندھ کے کنارے پروان چڑھی۔ اس تہذیب کے آثار سندھ میں موئن جودڑو اور پنجاب میں دریائے راوی کے کنارے ہڑپہ (ضلع ساہیوال) میں پائے گئے ہیں۔

یہاں سے ملنے والے آثار کی مدد سے وادیِ سندھ کی تہذیب کے بارے میں جاننا آسان ہوگیا ہے۔ ہڑپہ کے مقام سے مٹّی کے پکّے برتن، مُہریں اور وزن کرنے والے باٹ ملے ہیں۔ مُہریں پکّی مٹّی، تانبے اور چاندی کی بنی ہوئی تھیں۔ مُہروں پر ہاتھی اور کوہان والے بیل کی تصویریں زیادہ نمایاں ہیں۔ اَوزار کانسی سے تیار کیے جاتے تھے۔ موئن جودڑو اور ہڑپہ سے ملنے والی اشیا میں مماثلت پائی جاتی ہے کیوں کہ یہ دونوں شہر وادیِ سندھ کی تہذیب کا حصّہ تھے۔

ہڑپہ سے ملنے والی مہروں پر دیوی دیوتاؤں کی تصویریں ملی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے وہ مُورتیوں اور دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ مٹّی کے بُت بھی پوجنے کے لیے بنائے جاتے تھے۔ وہاں کے باسی درختوں کو مُتبرّک خیال کرتے تھے۔ یہاں جانوروں کی پرستش کا بھی رواج تھا۔ جانوروں میں بیل، شیر، ہاتھی اور گینڈے کی تصاویر بھی ملی ہیں۔

ہڑپہ میں کاروبارِ زندگی ایک باقاعدہ نِظام کے تحت چلایا جاتا تھا۔ وزن اور ناپ تول درست اور معیاری رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔ صفائی کرنے والے ملازم گلیوں اور راستوں کو صاف رکھتے تھے۔ اس شہر کی منصوبہ بندی سے اندازہ ہوتا ہے کہ شہر کے اوپر والے حصّے میں اُمرا رہتے تھے۔ ان کے گھر بڑے ہوتے تھے۔ ملازموں کے لیے علیحدہ کمرے بنے ہوتے تھے۔ لوگوں کی اکثریت غریب تھی۔ یہ شہر کے نچلے حصّے میں چھوٹے مکانوں میں رہتے تھے۔

مردوں اور عورتوں کے درمیان کام تقسیم کیے گئے تھے۔ عورتیں آٹا پیستیں، کپڑا تیار کرتیں اور مویشیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں جب کہ مردوں کا پیشہ کاشت کاری، تجارت اور صنعت کاری تھا۔ کچھ گھروں سے کپڑا بُننے کی کھڈیاں بھی ملی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کپڑا بُننا بھی ان کا پیشہ تھا۔ مٹّی کی مُورتیاں اور ان پر بنے کپڑوں کے نقوش، کپڑا بنانے کی صنعت کا پتا دیتے ہیں۔ عورتیں آرائش اور بناؤ سنگھار کے لیے ہار، مالائیں اور چوڑیاں پہنتی تھیں۔

ہڑپہ کے لوگ پڑھ لکھ سکتے تھے۔ ان کا رسم الخط دِل چسپ اور پیچیدہ تھا۔ اس عہد میں لکھنے کا ایک نظام بنایا گیا تھا، جس میں تقریباً چار سو

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

علامات تھیں۔اسے تاجر،فوجی اور سیاسی افراد استعمال کرتے تھے۔آثارِ قدیمہ کے ماہرین ابھی تک ان علامات کے معانی تلاش نہیں کر پائے۔بعض ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تحریریں ایک سے زیادہ زبانوں پر مشتمل ہیں۔جب تک کوئی ماہر اس تہذیب کے رسم الخط اور الفاظ پڑھ نہیں لیتا،اس وقت تک اس تہذیب کے کئی گوشے چھپے رہیں گے۔

ہڑپہ کی سرزمین زرخیز تھی۔اس کی معیشت کا اِنحصار زراعت اور تجارت پر تھا۔اس تہذیب کی اکثریت کاشت کاروں پر مُشتمل تھی۔موسمی بارشوں کی وجہ سے یہاں خُوب فصلیں اُگتی تھیں۔یہاں کی فصلوں کے جو آثار ملے ہیں،ان کی بُنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ گیہوں، باجرہ، جَو،دالیں،کپاس اور چاول یہاں پیدا ہوتے ہوں گے۔

شہروں کی کھدائی سے ملنے والے ہتھیاروں کی تعداد سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں کے لوگ پُرامن زندگی بَسر کرتے ہوں گے۔ان ہتھیاروں کا استعمال شکار ہی کے لیے کیا جاتا ہوگا۔مویشی ان کی زندگی کا اہم حصّہ تھے۔بیل ان کے نزدیک اہم ترین جانور تھا۔بیل کی تصویر والی بے شمار مہریں اور کھلونے بھی ہڑپہ کے کھنڈرات سے برآمد ہوئے ہیں۔

اس شہر کے کھنڈرات کے آثار بتاتے ہیں کہ یہ لوگ فنِ تعمیر سے اچھی طرح آشنا تھے۔کاری گر اینٹیں بنانے اور انھیں پکانے کے فن سے واقف تھے۔مکانات کی بنیادیں گہری اور مضبوط بناتے تھے۔مکانات کی تعمیر میں پختہ اینٹیں استعمال کرتے تھے۔ہر گھر میں غُسل خانہ موجود ہوتا تھا۔مکانوں میں روشنی اور ہوا کا بھی معقول بندوبست کیا جاتا تھا۔

گندے پانی کے نکاس کا عُمدہ انتظام تھا۔قدیم دور میں کوئی بھی شہر ایسا نہیں تھا،جہاں نکاسیِ آب کا اتنا بہتر انتظام اور سہولیات موجود ہوں۔یوں لگتا ہے کہ آج کل کا نکاسِ آب کا نظام اسی دور کی نقل ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- وادیِ سندھ کی تہذیب کہاں پروان چڑھی؟
- ہڑپہ سے ملنے والی مہروں پر کن چیزوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں؟
- ہڑپہ کی عورتیں اور مرد کیا کام کرتے تھے؟
- کون کون سی فصلیں ہڑپہ میں اگائی جاتی تھیں؟

آہستہ آہستہ اس شہر کا زوال ہونا شروع ہوگیا۔بعض ماہرین کے خیال میں خُشک سالی اس کی وجہ بنی اور بعض کے نزدیک قُدرتی آفات۔بہرحال وجہ جو بھی تھی،آخرکار یہ تہذیب ختم ہو کر رہ گئی۔

ہڑپہ نہ صرف پاکستان کا تاریخی مقام ہے بلکہ عالمی ثقافتی ورثے کا حصّہ بھی ہے۔زندہ قومیں اپنی تہذیب وثقافت کی وجہ سے پہچانی جاتی ہیں۔ہمیں چاہیے کہ اپنے ثقافتی ورثے کی حفاظت کریں۔

ہم نے سیکھا

- ہڑپہ کی تہذیب صدیوں پُرانی ہے۔
- ہڑپہ کے لوگوں کا رہن سہن بہت منظّم تھا۔
- اپنی تاریخی عمارات اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کرنی چاہیے۔

Web Version for PCTB Textbook Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُماثلَت	مِلتاجُلتاہونا	مُتبرّک	برکت والا
پرستش	عبادت، پُوجا	معقول	مناسب
زوال	تباہی	پیچیدہ	مشکل
آشنا	دوست، باخبر	عُمدہ	اچھا، خوب

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہڑپہ اور موئن جودڑو وادی ________ کی تہذیب کا حصّہ تھے۔
- ہڑپہ عالمی ________ ورثے کا حصہ ہے۔
- کچھ گھروں سے کپڑا بُننے کی ________ بھی ملی ہیں۔
- ہڑپہ کے لوگوں کا ________ دل چسپ اور پیچیدہ ہے۔
- ہڑپہ سے ملنے والی ________ پر دیوی دیوتاؤں کی تصویریں ملی ہیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- ہڑپہ سے ملنے والے اَوزار چاندی سے بنائے جاتے تھے۔ ☐
- ہڑپہ کے لوگ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔ ☐
- ہڑپہ کی سرزمین بنجر تھی۔ ☐
- ہڑپہ کے لوگوں کی اکثریت غریب تھی۔ ☐
- ہڑپہ سے ملنے والی مہروں پر ہاتھی اور کوہان والے بیل کی تصویریں زیادہ تھیں۔ ☐

Website of PCTB Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) وادیِ سندھ کی تہذیب کے آثار پاکستان کے کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں؟

(ب) ہڑپہ میں کس طرح کے مکانات تعمیر کیے جاتے تھے؟

(ج) ہڑپہ میں کاروبارِ زندگی کیسے چلایا جاتا تھا اور کس بات پر زور دیا جاتا تھا؟

(د) ہڑپہ کے رہنے والے کن چیزوں کی پُوجا کرتے تھے؟

(ہ) ہڑپہ سے ملنے والی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام اور ان کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ اگر آپ ہڑپہ کی سیر کو جاتے ہیں تو واپسی پر دوستوں کو اس سے متعلق کیا کیا بتائیں گے؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور انھیں الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

قیمتی — جدید — حکمران — تحقیق — باسی — مشتمل

قواعد سیکھیں

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی جوڑیوں کی درست شناخت کریں۔

			متضاد	مترادف
مثال	زمین	آسمان	✓	
	دوست	رفیق		
	قدیم	جدید		
	عقل مند	دانا		
	زوال	عروج		
	ڈر	خوف		
	خاص	اہم		
	سطح	گہرائی		

برائے اساتذہ کرام
سوال نمبر ۵ کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی گفت گو میں مرکب جملے اور کم از کم دو محاورے ضرور شامل کریں۔
بچوں کو بتائیں کہ لغت میں الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ انھیں لغت استعمال کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

۸۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
سکول کے حال میں ہڑپہ سے متعلق ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔	
بُڑھیا عورت اچانک سڑک پر پھسل گئی۔	
مجھے عام کھانا پسند ہیں۔	
دادا جان نے اخبار پڑھی۔	
یہ پھُولوں کا گُل دستہ احمد لایا تھا۔	

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

لاڑکانہ شہر سے ۲۷ کلومیٹر کے فاصلے پر "موئن جودڑو" کے کھنڈرات واقع ہیں۔ ہڑپہ اور موئن جودڑو دونوں شہروں کا نقشہ اور ترتیب تقریباً ایک جیسی ہے، جس سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ دونوں شہر وادیِ سندھ کی تہذیب سے تعلق رکھتے ہیں۔ سندھی زبان میں "موئن جودڑو" کا مطلب ہے "مُردوں کا ٹیلا۔" صفحۂ ہستی سے مٹ جانے والا یہ شہر قریباً پانچ ہزار سال پہلے آباد ہوا تھا۔ اس شہر کے کھنڈرات سے بچوں کے کھلونے، عورتوں کے زیورات، ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیزیں، سیپ، گھُونگے اور چینی کے برتن برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مجسمے اور اَوزار بھی ملے ہیں۔ آثار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس شہر کے باشندے ذہین اور محنتی تھے۔ ان لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی تھا۔ وہ لوگ ہندسوں کا استعمال جانتے تھے۔ اشارات اور تصاویر پر مبنی ان کا ایک اپنا رسم الخط تھا، جسے ماہرین آج تک نہیں پڑھ پائے۔ یہ شہر ختم کیسے ہوا، اس بارے میں ماہرین میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ کچھ ماہرین کے خیال میں وبائی امراض کے نتیجے میں ساری آبادی ختم ہوگئی اور کچھ ماہرین کے مطابق قُدرَتی آفات مثلاً سیلاب یا زلزلے کی وجہ سے یہ شہر نیست و نابُود ہوگیا۔ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ بیرونی حملہ آوروں نے اس شہر کی اینٹ سے اینٹ بجادی ہوگی، جس کی وجہ سے یہ شہر صفحۂ ہستی سے مٹ گیا۔

سوالات

- موئن جودڑو کا کیا مطلب ہے؟
- موئن جودڑو کے باشندے کس طرح کے تھے؟
- موئن جودڑو کا رسم الخط کن چیزوں پر مشتمل تھا؟
- موئن جودڑو کے کھنڈرات سے کیا برآمد ہوا؟
- اوپر دی ہوئی عبارت میں سے محاورات تلاش کریں اور بتائیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

ایڑی چوٹی کا زور لگانا	دانت کھٹے کرنا	آسمان سے باتیں کرنا
باتیں بگھارنا	ناک میں دم کرنا	باغ باغ ہونا

۱۱۔ اپنے صوبے کے کسی ایک تاریخی مقام کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں، جس میں کم از کم دو محاورے بھی شامل ہوں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ ایک کتابچہ تیار کریں، جس میں پاکستان کے مختلف صوبوں میں موجود تاریخی عمارات کی تصویریں لگا کر ان کے نام اور صوبے کا نام بھی لکھیں۔ بعدازاں کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کروانے کے لیے تختۂ تحریر پر معلوماتی جال بنائیں اور بچوں سے تقریباً دس سطروں پر مبنی مضمون لکھوائیں۔ بہترین مضمون کو سکول میگزین میں چھپنے کے لیے بھجوائیں، جس میں کم از کم دو محاورے بھی شامل ہوں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان میں موجود مختلف تاریخی مقامات کی تصویریں بچوں کو دکھا کر ان کے بارے میں بنیادی معلومات بھی بچوں کو فراہم کریں۔ اس سرگرمی کو گروہی انداز میں مکمل کروائیں۔

سبق ۱۹

حُسنِ سُلوک

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مرکب جملے سُن کر سمجھ سکیں اور دُہرا سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس کے بارے میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیشکش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔
- اعراب کے بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ سکیں۔
- حروفِ شرط و جزا کا درست استعمال کر سکیں۔
- دوسروں کو تہنیتی کارڈ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- نیکی اور بھلائی سے کیا مُراد ہے؟ آپ دوسروں کے ساتھ کس طرح کی نیکی کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ مبارک ہے:
  نیکی حُسنِ اخلاق ہے۔ (صحیح مسلم)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

حُسنِ سُلوک

تَلَفُّظ سیکھیں

شان دار	عیش و آرام	مُہلِک	بے جا	اِشتہار	بِینائی

ظفر کے ابا جان ایک دفتر میں بڑے افسر تھے۔ وہ ایک شان دار مکان میں پُرسکون زندگی بَسر کر رہے تھے۔ ظفر ان کا اِکلوتا بیٹا تھا۔ اُسے ہر طرح کا عیش و آرام حاصل تھا۔ عام طور پر ماں باپ کا بے جا لاڈ پیار بچوں کی عادتیں بگاڑ دیتا ہے۔ وہ ضِدّی اور مغرور بن جاتے ہیں، لیکن ظفر ایسا نہ تھا۔ وہ ہر لحاظ سے ایک اچھا بچّہ تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے ماں باپ بہت نیک دِل اور مہربان تھے اور اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجّہ دیتے تھے۔

ظفر کے گھر کے قریب ایک کچّی آبادی تھی۔ وہ اس کچّی آبادی کے پاس سے گزر کر سکول جاتا تھا۔ کچی آبادی کے بچوں کے پاس نہ کھلونے ہوتے اور نہ صاف سُتھرے کپڑے۔ ویسے تو ظفر کو اس بستی کے سب ہی بچوں کے ساتھ ہمدردی تھی، مگر عابد کی حالت نے اُسے بے چین کر رکھا تھا۔ اس کی خاص وجہ یہ تھی کہ غریب ہونے کے ساتھ ساتھ وہ نابینا بھی تھا۔ صرف دو برس کی عُمر میں ایک مُہلِک بیماری کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی بِینائی ختم ہو گئی۔ اب اس کی عُمر گیارہ برس کے قریب تھی اور وہ ٹٹول ٹٹول کر چلتا تھا۔ جب اس کے ساتھی کھیل کُود میں مصروف ہوتے تو وہ ایک طرف بیٹھا اپنے ہاتھوں کی اُنگلیاں چٹخاتا رہتا۔ ظفر جب بھی اسے دیکھتا تو تھوڑی دیر اس کے پاس رُک جاتا اور ہمدردانہ لہجے میں اس کا حال احوال پوچھتا۔

ایک دن ظفر نے اپنی اُردو کی کتاب میں سفید چھڑی کے بارے میں پڑھا جو آنکھوں سے محروم لوگوں کے پاس ہوتی ہے۔ نابینا لوگوں کے ہاتھ میں مضبوط چھڑی دیکھ کر دوسرے لوگ سڑک پار کرنے یا راستہ طے کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ ظفر کے دل میں یہ خیال آیا کہ کیا ہی اچھا ہو جو ایک سفید چھڑی عابد کو بھی مل جائے۔ وہ اس بات پر کئی دن تک غور کرتا رہا پھر اُس نے یہ عزم کیا کہ وہ اپنے جیب خرچ میں سے پیسے بچا کر عابد کے لیے ایک سفید چھڑی ضرور خریدے گا۔ اگلے دن اس کے چچا جان کوئٹہ سے

لاہور آئے اور ظفر کی تعلیم میں نُمایاں کارکردگی کا حال سُن کر ایک ہزار روپے کا نوٹ انعام کے طور پر دیا۔ ظفر انعام پا کر بہت خوش ہوا اور اُس

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو بتائیں کہ نابینا بچے "بریل سسٹم" کے ذریعے سے پڑھتے ہیں۔ بریل کسی سطح پر ابھرے ہوئے حروف ہوتے ہیں جو چھو کر پڑھے جاتے ہیں۔ دراصل یہ حُروف نہیں بلکہ چھے نقطوں کی مدد سے حُروف اور ہندسوں کی علامتیں بنائی جاتی ہیں۔

PCTB Textbook version not for sale

نے چچا جان کا شکریہ ادا کیا۔ ان پیسوں سے اُس نے سفید چھڑی خرید کر عابد کو دے دی۔ عابد کو چھڑی دینے کے بعد ظفر کو ایسی خوشی کا احساس ہوا جو اس سے پہلے اُسے کبھی نہیں ہوا تھا۔ دُوسری طرف عابد بھی چھڑی پا کر بہت خوش تھا۔ ظفر کے ابّا جان کا تبادلہ لاہور سے اسلام آباد ہو گیا۔ ظفر بھی ان کے ساتھ چلا گیا۔ پھر ظفر کے ابّا جان کا تبادلہ جس شہر میں ہوتا، ظفر بھی ان کے ساتھ ساتھ جاتا۔ یوں وہ مختلف شہروں کے سکولوں میں پڑھتا رہا۔ نئے نئے دوست بناتا رہا۔ وقت گزرنے کے ساتھ لاہور کی وہ کچی آبادی اور اس میں رہنے والا عابد اسے یاد ہی نہ رہا۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ کوشش کر رہا تھا کہ کسی اچھے دفتر میں ملازمت کر لے۔

ایک دن ظفر نے اخبار میں اشتہار دیکھ کر درخواست دی۔ کچھ دنوں بعد اِنٹرویو کے لیے بلایا گیا۔ اِنٹرویو کے لیے ظفر کمرے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک خُوب صُورت اور بارعب نوجوان ایک بڑی سی میز کے پیچھے گھومنے والی کرسی پر بیٹھا ہے۔ جب ظفر نے اُس نوجوان کو غور سے دیکھا تو بولا: ''اگر میں غلطی پر نہیں تو آپ کا نام عابد ہے؟''

اُس نے ہاں میں سر ہلایا اور کہنے لگا: ''آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟'' ظفر بولا: ''بہت عرصہ پہلے میں لاہور میں رہتا تھا، میرا نام ظفر ہے۔'' یہ سن کر وہ نوجوان فوراً کھڑا ہو گیا اور ظفر سے گلے ملا۔ وہ نوجوان عابد ہی تھا۔ اس نے ظفر کو اپنی کہانی سنائی: ''میں تمھاری دی ہوئی چھڑی لیے سڑک پار کر رہا تھا کہ ایک خاتون نے مجھے روک لیا۔ وہ میرے ساتھ گھر تک آئیں اور ابّا جان سے بات کرنے کے بعد مجھے اپنے ساتھ لے گئیں۔ وہ خاتون ایک سکول کی پرنسپل تھیں، جہاں نابینا بچوں کو تعلیم دی جاتی تھی۔ انھوں نے مجھے سکول میں داخل کر لیا اور میں خُوب دل لگا کر پڑھنے لگا۔''

> ## ٹھہریں اور بتائیں
>
> - عابد کی بینائی کیوں ختم ہو گئی تھی؟
> - ظفر، عابد سے کیوں ہمدردی رکھتا تھا؟
> - سفید چھڑی کون لوگ استعمال کرتے ہیں؟
> - عابد کی بینائی واپس کیسے آئی؟

وہ بول رہا تھا کہ کچھ عرصے بعد ایک ڈاکٹر صاحب ہمارے سکول میں آئے اور پرنسپل صاحبہ کی اِجازت کے ساتھ مجھے اپنے ساتھ ہسپتال لے گئے۔ انھوں نے میری آنکھوں کا علاج کیا اور اس طرح میری بینائی واپس آ گئی۔ ظفر عابد کی رُوداد سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا: ''سُبحان اللہ! اللہ تعالیٰ کی شان بہت بُلند ہے۔ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک سفید چھڑی دی ہے، یعنی نیکی کے راستے پر چلنے کی سوچ۔ جو بھی اس راہ پر چلے گا فائدے میں رہے گا۔''

دونوں اس بات پر خوش تھے کہ نیکی کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے بڑی تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ دونوں نے مل کر اسی طرح دوسروں کی مدد جاری رکھنے کا عہد کیا۔

ہم نے سیکھا

- نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔
- حُسنِ سُلوک سے زندگیاں بدلی جا سکتی ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
آنکھوں کی روشنی	بینائی	سُکھ، چین	عیش
مار ڈالنے والی	مُہلک	بے وقت، نامناسب	بے جا
عالی شان	شاندار	تلاش کرنا	ٹٹولنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- بچوں کی عادتیں بگاڑ دیتا ہے ماں باپ کا بے جا:

ا ڈانٹنا　ب لاڈ پیار　ج غصّہ　د حمایت کرنا

- کچّی بستی میں رہتا تھا:

ا ظفر　ب عابد　ج امجد　د سفیان

- ظفر کو انعام کے طور پر پیسے دیے:

ا چچا جان نے　ب ماموں جان نے　ج تایا جان نے　د بھائی جان نے

- ظفر نے عابد کے لیے خریدی ایک:

ا گھڑی　ب کتاب　ج سفید چھڑی　د ٹوپی

- ظفر کے ابّا جان کا تبادلہ لاہور سے ہو گیا:

ا کراچی　ب پشاور　ج کوئٹہ　د اِسلام آباد

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۴۔ دیے ہوئے الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں۔ بعد ازاں سبق میں سے ان الفاظ سے متعلقہ جملے ڈھونڈ کر دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

عہد — نوجوان — علاج — اِکلوتا — درخواست

ا	ع	ہ	د	ش
ک	ن	س	ر	ب
ل	و	ق	خ	ع
و	ج	ا	و	ل
ت	و	پ	ا	ا
ا	ا	ج	س	ج
چ	ن	ر	ت	ے

۱ ________________

۲ ________________

۳ ________________

۴ ________________

۵ ________________

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سفید چھڑی کس کام آتی ہے؟

(ب) عابد کی بینائی کس وجہ سے چلی گئی تھی؟

(ج) عابد کو تعلیم کس نے دلوائی اور اس کا کیا فائدہ ہوا؟

(د) ظفر نے جس حُسنِ سُلوک کا مظاہرہ کیا، اس کے بارے میں بتائیں۔

(ہ) اگر آپ ظفر کی جگہ ہوتے تو عابد کی مدد کیسے کرتے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ سبق ''حُسنِ سُلوک'' کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ اپنے پسندیدہ کردار کے بارے میں گُفت گُو کریں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق پانچ مرکب الفاظ لکھیں اور ان کے جملے بنائیں۔

	الفاظ	جملے
مثال:	مرہم پٹّی	زخمی کی مرہم پٹی کر کے اسے گھر بھیج دیا گیا۔

قواعد سیکھیں

۷۔ اعراب کو مدِّنظر رکھتے ہوئے کالم: الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم: ب میں دیے گئے معانی سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
گِن	خوبی
گُن	گِننا
دُھن	دولت
دَھن	شوق
مِیل	ستُون
مَیل	گندگی

حروفِ شرط وجزا

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

اگر بارش نہ ہوئی تو میں آؤں گا۔

جو نہاری کھائے گا سو یاد رکھے گا۔

اگرچہ اس نے محنت کی مگر وہ کامیاب نہ ہو سکا۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ حروف ''اگر، جو، اگرچہ'' ایسے حروف ہیں جو شرط کو ظاہر کرتے ہیں، اسی لیے انھیں ''حروفِ شرط'' کہتے ہیں۔ حروفِ شرط آنے کے بعد جملہ مکمل کرنے کے لیے ایک اور حرف کی ضرورت پڑتی ہے۔ اوپر کے جملوں میں حروف ''تو، سو، مگر'' ایسے حروف ہیں، جو حروفِ شرط کے جواب میں لکھے گئے ہیں، انھیں ''حروفِ جزا'' کہتے ہیں۔ حروفِ شرط وجزا جس جملے میں آئیں، وہ جملہ عام طور پر طویل ہوتا ہے اور دو حصّوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ کے لیے بچوں کو مرکب الفاظ کی وضاحت دیں۔ ایسے الفاظ جو دو الگ الگ لفظوں سے مل کر ایک معنی دیں مرکب الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے: علاج معالجہ، روزی روٹی، وغیرہ۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

۸۔ خالی جگہ میں حروفِ شرط و جزا لکھ کر جملے مکمل کریں۔

اگر	تب	جب	تو	سو	جو	ویسا	جیسا

- ______ بارش ہوگی ______ ہریالی ہوگی۔
- ______ بوؤ گے ______ کاٹو گے۔
- ______ کرو گے ______ بھرو گے۔
- ______ وہ وقت پر دوا لیتا ______ جلد صحّت یاب ہو جاتا۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

اسلام سے پہلے لڑائی میں پکڑے جانے والے قیدیوں کے ساتھ بہت بُرا سُلوک کیا جاتا تھا۔ حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے قیدیوں کے ساتھ اچھا سُلوک کرنے کی تلقین کی۔ مسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ کافروں کو پکڑ لیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تاکید کی کہ ان قیدیوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ چُناں چہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم خود بُھوکے رہتے یا کھجوریں کھا کر گزارا کر لیتے، لیکن قیدیوں کو اچھے سے اچھا کھانا فراہم کرتے۔ ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسّیوں میں جکڑ دیے گئے تھے، جس کی وجہ سے وہ درد سے کراہنے لگے۔ ان کی آوازیں سُن کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بے قرار ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سمجھ گئے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم قیدیوں کی تکلیف کی وجہ سے بے چین ہیں۔ چُناں چہ اُنھوں نے قیدیوں کی رسّیوں کی گرہیں ڈھیلی کر دیں۔ قیدیوں کو سُکون ملا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بے چینی بھی دُور ہو گئی۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کا دوست کسی وجہ سے امتحانات کی تیاری نہیں کر سکا۔ آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟ دو پیراگراف میں لکھ کر بتائیں۔

۱۱۔ سبق "حُسنِ سُلوک" کو مدِنظر رکھتے ہوئے اچھے برتاؤ کے موضوع پر ایک مختصر کہانی لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ اپنے دوست کے لیے ایک کارڈ بنائیں اور اسے رنگوں، رِبن، یا پھر کسی اور چیز سے مزیّن کر کے اُسے دیں۔ (سال گرہ، امتحان میں کامیابی، نیک تمناؤں، کسی تہوار کی مبارک باد، صحّت یابی وغیرہ کے لیے)

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ اس عبارت میں حسن سلوک سے متعلق دیا گیا واقعہ مختصر انداز میں سنائیں۔ اساتذہ عبارت سے متعلق سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۱ کے لیے بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کہانی کے آغاز، پیش کش اور انجام کو مدِنظر رکھیں۔ نیز کہانی کا عنوان بھی لکھیں۔

جائزہ: ۴

سننا/ بولنا

۱۔ آلودگی کی تین اقسام بتائیں اور ان کی روک تھام کے لیے دو دو تجاویز دیں۔

۲۔ دی ہوئی کہانی کا انجام خود بتائیں اور کہانی مکمل کر کے سنائیں۔

احمد اور دانیال شام کو پارک میں کھیلنے جاتے ہیں۔ وہاں ان کے دوست اُسامہ، سبحان، طلحہ وغیرہ بھی ان کے ساتھ کھیل میں شریک ہو جاتے ہیں۔ سب دوست خوب لُطف اُٹھاتے ہیں۔ لڑکیاں اکثر جُھولے جُھولتی ہیں اور لڑکے کرکٹ یا فٹ بال کھیلتے ہیں۔ پچھلے دو دن سے پارک میں ایک لڑکا آہستہ آہستہ چلتے ہوئے بینچ پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے اس کی ٹانگ میں کوئی تکلیف ہے۔ ارے! یہ کیا؟ یہ اس کے ساتھ کیا رکھا ہے؟ اچھا! بیساکھی ہے، جس کے سہارے وہ چل کر آتا ہے۔ وہ پارک میں کھیلتے ہوئے بچوں کو دیکھ کر کبھی خوش اور کبھی اداس ہو جاتا ہے۔ وہ ان کے ساتھ کھیل میں شریک نہیں ہو سکتا۔ احمد اور اس کے دوستوں نے اسے بھی اپنے ساتھ کھلانے کا سوچا اور اگلے روز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہرمزان نے مسلمانوں کو جزیہ دینے کا وعدہ تو کر لیا، مگر اس نے وعدہ پورا نہ کیا۔ اس نے دو مرتبہ ایسا ہی کیا۔ تیسری بار وہ ایران کے ایک شہر کے قلعے میں جا کر قلعہ بند ہو گیا۔ اسلامی فوج کے کمانڈر اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے صحابی حضرت ابُو مُوسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہر پر حملہ کیا اور شہر فتح کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ ہرمزان نے ایک بار پھر ہتھیار ڈال دیے مگر اس بار ہتھیار ڈالنے سے پہلے اس نے ایک شرط منوائی کہ ہتھیار ڈالنے کے بعد اسے حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیج دیا جائے۔

سوالات

(الف) ہرمزان نے اپنا کون سا وعدہ پورا نہ کیا؟

(ب) اس پیراگراف میں کس ملک کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ج) اسلامی فوج کے کمانڈر کون تھے؟

(د) ہرمزان نے اپنی کون سی شرط منوائی؟

زبان شناسی

۴۔ حروفِ استعجاب، تاسّف اور ندا کی دو دو مثالیں لکھیں۔

حروفِ استعجاب:	ا۔ ________	۲۔ ________
حروفِ تاسّف:	ا۔ ________	۲۔ ________
حروفِ ندا:	ا۔ ________	۲۔ ________

۵۔ حروفِ عطف ''و، اور'' کا استعمال کرتے ہوئے پانچ الفاظ بنائیں اور ان کے جملے لکھیں۔

۶۔ اعراب کو مدِنظر رکھتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

عِلْم	عَلَم	پُل	پَل	تیر	تَیر	اَنیس	اُنیس

۷۔ خالی جگہ میں مناسب حروفِ استفہام لفظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- میرا قلم ________ ہے؟
- آپ ________ کہنا چاہتے ہیں؟
- یہ دراز ________ کھلے گا؟
- یہ ________ کی چادر ہے؟
- بادشاہی مسجد ________ واقع ہے؟
- دروازے پر ________ ہے؟

۸۔ حروفِ شرط و جزا کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- ________ کرنی ________ بھرنی۔
- ________ آپ آئیں گے ________ میں کھانا کھاؤں گی۔
- ________ بوؤ گے ________ کاٹو گے۔
- ________ وہ بات سن لیتا ________ نُقصان نہ اٹھاتا۔

لکھنا

۹۔ ''ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھّے آتے ہیں جو کام دوسروں کے'' کے موضوع پر مضمون لکھیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق ۲۰

کہا اِقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر گفت گو کے اہم نکات سمجھ کر بتا سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- اکسٹھ (۶۱) تا سو (۱۰۰) گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اپنی تقریر کو اشعار کے استعمال سے مؤثر بنا سکیں۔
- اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا/لکھ سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات میں اُردو بولنے میں فخر محسوس کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان بنانے کا خواب سب سے پہلے کس نے دیکھا تھا اور ہم انھیں کس نام سے جانتے ہیں؟
- قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ میں کون سی دو باتیں مشترک تھیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۹ / نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد شیخ نُور محمد اور والدہ امام بی بی دونوں نیک اطوار اور مذہبی رجحان رکھتے تھے۔
- علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ۲۱ / اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ہُوا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

تَلَفُّظ سیکھیں

کہا اِقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

مِلّت	آ گاہ	منزل	رَہ نُمائی	خُطبے	برملا	اساس

ملک و مِلّت کا بہت چرچا کیا اقبالؒ نے
شاعروں نے کب کہا تھا جو کہا اقبالؒ نے

خوش رہو، لکھو پڑھو، خِدمَت کرو، آگے بڑھو
قوم کے بچوں کو دی کیا کیا دُعا اقبالؒ نے

نوجوانوں کو کیا آگاہ ان کے فرض سے
ان کی منزل کا دیا ان کو پتا اقبالؒ نے

رَہ نُمائی کے لیے بھٹکے ہوئے انسان کی
ہے خدا کے بعد پیغمبر ﷺ، کہا اقبالؒ نے

ہیں مسلماں اور ہندو دو الگ ہی سلسلے
اپنے خُطبے میں کہا یہ برملا اقبالؒ نے

مُلک اِک ایسا بناؤ، دین ہو جس کی اساس
مشورہ اہلِ وطن کو پھر دیا اقبالؒ نے

(قیوم نظرؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- علّامہ مُحمّد اقبالؒ نے قوم کے بچوں کو کیا دُعا دی؟
- علّامہ مُحمّد اقبالؒ نے کس بات کا چرچا کیا؟

ہم نے سیکھا

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے قوم کو بیدار کیا۔
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا خواب دیکھا۔
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ان کے قومی فرض سے آگاہ کیا۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو علّامہ مُحمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے بارے میں بتائیں۔ پہلے بچوں سے سوال کر کے ان کی معلومات کا جائزہ لیں۔ تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھتے جائیں۔ تمام اشعار کا مفہوم بتائیں۔ ۹/ نومبر کو یومِ اقبال منانے کا اہتمام کریں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اُردو زبان سے محبت کریں اور اُردو زبان بولتے ہوئے فخر محسوس کریں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِلّت	قوم	چرچا	شُہرت
آگاہ کرنا	بتادینا	منزل	جگہ
برملا	کُھلم کُھلا، مُنھ پر	اساس	بنیاد

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
رَہ نُمائی کے لیے	پھر دیا اقبالؒ نے
ہیں مسلماں اور ہِندو	جو کہا اقبالؒ نے
مشورہ اہلِ وطن کو	بھٹکے ہوئے انسان کی
شاعروں نے کب کہا تھا	برملا اقبالؒ نے
اپنے خُطبے میں کہا یہ	دو الگ ہی سلسلے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے بچوں سے ایک پیراگراف لکھوائیں۔

۳۔ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور ان سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

حروف	الفاظ	مصرعے
ل۔م۔ل۔ت		
چ۔ل۔ب۔و۔چ		
ف۔ض۔ر		
ن۔ز۔م۔ل		

٤۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کس بات کا چرچا کیا؟

(ب) علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کو کیا دعا دی؟

(ج) پیغمبر خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے بارے میں علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا کہا؟

(د) اس مصرعے کا مفہوم لکھیں: ''ملک اِک ایسا بناؤ، دین ہو جس کی اساس''

(ہ) ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

> **برائے اساتذہ کرام:** سوال نمبر ٦ میں دیے ہوئے اشاروں سے متعلق بچوں سے سوال کریں۔ تختۂ تحریر پر کالم بنا کر ان اشاروں سے متعلق ایک یا دو مزید اشارے دیں۔ بعد ازاں بچوں سے شخصیت کے نام پوچھیں۔ جیسے: شاہ نامۂ اسلام کے اشارے کے لیے قومی ترانے کے خالق ''حفیظ جالندھری'' کا اشارہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

مِل کر کریں بات

٥۔ علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم ''بچّے کی دُعا'' پڑھیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دعا مانگی گئی ہے؟

لفظوں کا کھیل

٦۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے شخصیت کا نام بوجھیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

بانیِ پاکستان

شہیدِ ملّت

علی گڑھ تحریک

بابائے اُردو

مادرِ ملّت

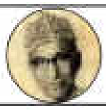
شاہ نامۂ اسلام

قواعد سیکھیں

٧۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف لکھ کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ جملے دوبارہ لکھیں۔

- قلات کا قلعہ (نرالا) طرزِ تعمیر کا شاہ کار ہے۔
- برِصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن بنانے کا (تصوّر) سب سے پہلے علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے دیا۔
- ہمارا (عَلَم) ہماری قومی شناخت ہے۔
- آزادی حاصل کرنے کا سفر نہایت (کٹھن) تھا۔
- ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں نے بھی (جدوجہد) کی۔
- باغ میں دوسرے بچّے بھی اُن کے ساتھ کھیل میں (شریک) ہو جاتے ہیں۔

٨۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

دربان	بڑائی	فکر	قُربان	حلقہ	مشترک

PCTB Textbook Version Not for Sale

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لَے اور آہنگ سے پڑھیں۔ بعد ازاں بتائیں کہ ان اشعار میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

اس پاک وطن کا تُو رہنما ہے
ہیں اور بھی رہبر تُو ان سے بڑا ہے
ان سب سے بڑا ہے
اے قائدِاعظمؒ
اے قائدِاعظمؒ

باطل کے مقابل کس شان سے آیا
کافر کو پچھاڑا غاصب کو گرایا
اے مردِ مجاہد
اللہ رے دم خم
اے قائدِاعظمؒ

(اسحٰق جلال پوری)

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے جملوں میں قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف الفاظ بچوں سے پوچھیں۔ بعد ازاں کاپی میں کام مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے پڑھوائیں اور بچوں ہی کو ان میں پوشیدہ پیغام بتانے کے لیے کہیں۔ جہاں ضرورت ہو، رہ نُمائی فرمائیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ''بچوں کے لیے اقبال کی نظمیں'' کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

____
____
____
____
____
____

آؤ کریں کام

۱۱۔ ''خوابِ اقبالؒ کی تعبیر ہیں ہم'' کے موضوع پر ایک تقریر تیار کریں۔ کمرہ جماعت / سکول اسمبلی میں پیش کریں۔

۱۲۔ انٹرنیٹ کی مدد سے اقبال میوزیم لاہور کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

۱۳۔ اکسٹھ (۶۱) تا سو (۱۰۰) لفظی اور عددی گنتی یاد کریں اور جماعت میں سنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۱ کے لیے بچوں کو تقریر کی تیاری میں مدد اور رہنمائی فراہم کریں۔ تقریر کو مناسب اشعار سے مزیّن کروائیں۔ سکولوں کے درمیان ہونے والے تقریری مقابلوں میں طلبہ کی شرکت کو ممکن بنائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کے گروہ بنا کر انھیں اکسٹھ تا ستر، اکہتر تا اسی، اکاسی تا نوے اور اکانوے تا سو ہندسی و لفظی گنتی تفویض کریں۔ تختۂ تحریر پر دو کالم بنا کر گنتی خود لکھیں۔ بعد ازاں گروہی انداز میں گنتی لکھوا کر سافٹ بورڈ پر لگائیں۔

سبق
۲۱

بے مثل ہے نظام تیرا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔ (مرکزی خیال)
- ماحول کا مشاہدہ کر کے چند سطری عبارت لکھ سکیں۔
- کسی عنوان پر دو سے تین مربوط اور بامقصد پیراگراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھ سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ کون سا ہے؟
- آپ کے خیال میں نظامِ زندگی میں کیا رکاوٹ آتی اگر یا تو صرف دن ہوتا، یا صرف رات ہوتی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہماری زمین کے اردگرد ایک حفاظتی خول ہے۔ یہ حفاظتی خول اوزون کی تہ کہلاتا ہے۔ یہ حفاظتی خول، سورج سے آنے والی کئی قسم کی خطرناک شُعاعوں کو ہماری زمین تک پہنچنے سے روکتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

بے مثل ہے نظام تیرا

تلفّظ سیکھیں

اِفتتاح	نظامِ شمسی	گَرِدش	مدار	بِگاڑ	جُھلَس	آکسیجن

پرنسپل صاحب نے پچھلے ہفتے سکول میں لائبریری کا اِفتتاح کیا۔ بچے بہت خوش تھے کہ اب طرح طرح کی کتابیں پڑھنے کو ملیں گی۔ ہمارے استاد صاحب نے بچوں سے کہا: ''آپ کون سی کتابیں پڑھنا چاہیں گے؟'' بچوں نے مختلف موضوعات کی کتابوں کے نام لیے۔ کسی کو تاریخ کی کتابیں پسند تھیں اور کوئی کہانیوں کی کتابوں کا دِل دادہ تھا۔ کسی کو سائنس کی کتابوں کا شوق تھا تو کوئی نظموں کی کتابوں کا دِیوانہ تھا۔ اُستاد صاحب نے کہا: ''کیوں نہ پہلے دن ہم سب سائنس کی کتابیں پڑھیں۔ اہم نِکات اپنی ڈائریوں میں نوٹ کریں اور پھر اپنی معلُومات جماعت کے سامنے پیش کریں۔''

اُستاد صاحب کی ہدایت کے مطابق ہم سب نے اہم نکات اپنی اپنی ڈائریوں میں لکھ لیے تھے۔

اب ہم اپنی حاصل کردہ معلُومات کا تبادلہ کرنے کے لیے بے چین تھے۔ اُستاد صاحب نے احمد سے کہا کہ وہ نظامِ شمسی کے بارے میں اکٹھی کی گئی معلُومات کے بارے میں بتائے۔

احمد نے بتایا: ''اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو اربوں، کھربوں کہکشاؤں سے سجایا ہے۔ ان کہکشاؤں میں بے شُمار سِتارے، سیّارے اور سیّارچے موجود ہیں۔ نظامِ شمسی بھی اسی کائنات میں ہماری کہکشاں کا حصّہ ہے۔ نظامِ شمسی کا مطلب ہے، سورج کا نِظام۔ سورج کے گرد مختلف سیّارے ہر وقت اپنے اپنے مدار میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ سیّاروں کی گردش کے اس نِظام میں کبھی ایک لمحے کا بھی فرق نہیں پڑا۔

سورج نظامِ شمسی کا مرکز ہے جو روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ فصلوں اور پودوں کی نشوونما اسی کی روشنی اور حرارت کی بدولت ہوتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سورج صرف صبح کو چمکتا ہے اور رات ہوتے ہی کہیں آرام کرنے چلا جاتا ہے، مگر دوستو! ایسا نہیں ہے۔ یہ کہیں نہیں جاتا بلکہ ہماری زمین گَرِدش کرتے ہوئے اس کے گرد چکر لگاتی رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زمین کا جو حصّہ سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں سورج کی روشنی کی وجہ سے دن ہوتا ہے۔ اسی طرح سے زمین کا وہ حصّہ جو سورج کے سامنے نہیں ہوتا وہاں رات ہو جاتی ہے۔

سورج ایک سِتارہ ہے۔ سِتاروں کی اپنی روشنی اور حرارت ہوتی ہے۔ سِتارے اپنی جگہ پر ساکن رہتے ہیں۔ اس کے برعکس ہماری زمین ایک سیّارہ ہے۔ سیّاروں کی اپنی روشنی نہیں ہوتی اور یہ ہر وقت گرِدش کرتے رہتے ہیں۔ سیّارے جسامت میں سِتاروں سے بہت چھوٹے ہوتے

PCTB Textbook
Not for Sale

ہیں۔" احمد نے اپنی بات ختم کی۔ ہم سب نے تالیاں بجا کر احمد کو داد دی۔ اُستاد صاحب نے بھی احمد اور اس کے ساتھیوں کو شاباش دی اور کہنے لگے: "سورج کے گرد اور بھی بہت سے سیّارے اور سیّارچے گردش کرتے رہتے ہیں۔ سورج سیّاروں، ذیلی سیّاروں اور سیارچوں سے مل کر جو نظام بناتا ہے، اسے نظامِ شمسی کہتے ہیں۔ ہماری زمین سورج کے گرد تقریباً ۳۶۵ دنوں میں اپنا ایک چکر مکمل کرتی ہے۔ یہ ایک "شمسی سال" کہلاتا ہے۔ اسی طرح چاند زمین کے گرد گھومتا ہے اور اپنا ایک چکر تقریباً ۲۹ دنوں میں پورا کرتا ہے۔ اس کی گردِش کے مطابق بارہ مہینوں میں ایک قمری سال مکمل ہو جاتا ہے۔"

ہم سب نظامِ شمسی سے متعلق معلومات کو دل چسپی سے سن رہے تھے۔ اُستاد صاحب نے عبد اللہ سے زمین کے بارے میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جمع شدہ معلُومات بتانے کے لیے کہا۔

عبد اللہ نے بتایا: "ہم نے نظامِ شمسی کے بارے میں جانا کہ ہماری زمین بھی اسی نظام کا حصّہ ہے۔ زمین سورج سے ایک خاص فاصلے پر موجود ہے۔ اگر اس فاصلے کو کم یا زیادہ کر دیا جائے تو اس کرۂ ارض پر زندگی کا نِظام ختم ہو جائے۔ اگر یہ فاصلہ کم کر دیا جائے تو ہر شے جُھلَس جائے گی۔ اگر یہ فاصلہ بڑھا دیا جائے تو ہر چیز جم جائے گی۔ دوسرے سیّاروں پر انسانی زندگی نہ ہونے کی وجہ بھی یہی ہے کہ یا تو وہ سورج کے بہت قریب ہیں یا پھر بہت دور۔ ساتھیو! زمین سے متعلق ایک بہت اہم بات یہ بھی ہے کہ اس زمین پر زندہ رہنے کے لیے ہوا اور پانی بے حد ضروری ہیں۔ ہماری زمین کا تین چوتھائی حصّہ پانی پر مشتمل ہے۔

ہماری زمین پر ہواؤں کا ایسا نظام قائم ہے جس کے ذریعے سے بارشیں برستی ہیں۔ ہوائیں سمندر کی سطح سے پانی کو بخارات کی صُورت میں اُڑا کر لے جاتی ہیں اور دُور دراز علاقوں میں مینھ برسا دیتی ہیں۔ اگر ہواؤں کا یہ نِظام ختم کر دیا جائے تو بارش برسنا بند ہو جائے اور زمین پر نباتات اور حیوانات کی زندگی بھی ختم ہو جائے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نظامِ شمسی کسے کہتے ہیں؟
- ہماری زمین کیسے ایک سیّارہ ہے؟
- بارشیں کیسے برستی ہیں؟

عبد اللہ نے بھی بہت اچھے طریقے سے اپنی بات مکمل کی۔ اُستاد صاحب اور ہم سب نے عبد اللہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تالیاں بجائیں۔

اُستاد صاحب نے ہماری معلُومات میں مزید اضافہ کرتے ہوئے بتایا کہ سانس لیتے وقت ہم ہوا سے آکسیجن حاصل کرتے ہیں۔ ہماری فضا میں آکسیجن کا اتنا ہی دباؤ موجود ہے، جو ہمارے سانس لینے کے لیے ضروری ہے۔ یہ دباؤ کم یا زیادہ ہو جائے تو ہمارے لیے سانس لینا بھی دُشوار ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کو منظّم انداز میں چلا رہا ہے، اس ترتیب و تنظیم میں ہلکا سا بگاڑ پیدا ہو جانے کی صُورت میں رُوئے زمین پر زندگی کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والی واحد ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق و مالک ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کوئی بھی شے حکمت سے خالی نہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- ہماری کائنات کھربوں کہکشاؤں سے مل کر بنی ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے کہکشاؤں، ستاروں اور سیاروں والی اس کائنات میں خاص ربط پیدا کیا ہے۔
- زندہ رہنے کے لیے ہوا اور پانی اشد ضروری ہے اور یہ دونوں چیزیں ہمارے سیارے پر پائی جاتی ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دِل دادہ	شیدا	جسامت	کسی چیز کا پھیلاؤ، حجم
کُرۂ ارض	زمین	گَردِش	چکر
بِگاڑ	خرابی	نباتات	وہ چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں
مدار	چاند یا سیاروں وغیرہ کے گردش کی جگہ	ساکن	ٹھہرا ہوا، غیر متحرک

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق دُرست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہم ہوا سے ______ حاصل کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ہر جان دار ______ پانی سے بنائی۔
- سورج ایک ______ ہے۔
- سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ______ ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس کائنات کو ______ انداز میں چلا رہا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو یاد کروائیں۔ ان الفاظ پر مبنی پیراگراف لکھوائیں یا پھر جملے بنوائیں تاکہ بچے ان الفاظ کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- پرنسپل صاحب نے سکول میں افتتاح کیا:

ا لیبارٹری کا — ب لائبریری کا — ج نمائش کا — د میلے کا

- سیّارے کس کے گرد گردش کرتے رہتے ہیں؟

ا چاند کے — ب زمین کے — ج سورج کے — د سیاروں کے

- زمین کی گَردِش کے مطابق مکمل ہونے والے سال کو کہتے ہیں:

ا	ب	ج	د
شمسی سال	قمری سال	ہجری سال	عربی سال

- زمین کا تین چوتھائی حصّہ مشتمل ہے:

ا	ب	ج	د
پہاڑوں پر	میدانوں پر	جنگلوں پر	پانی پر

- چاند زمین کے گرد اپنا چکر پورا کرتا ہے:

ا	ب	ج	د
تقریباً ۲۶ دنوں میں	تقریباً ۲۷ دنوں میں	تقریباً ۲۸ دنوں میں	تقریباً ۳۰ دنوں میں

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کائنات کو کس چیز سے سجایا ہے؟

(ب) نظامِ شمسی سے کیا مُراد ہے؟

(ج) سورج کی روشنی سے کیا کیا فائدے اٹھائے جا رہے ہیں اور مزید کون کون سے اٹھائے جا سکتے ہیں؟

(د) ستاروں اور سیاروں میں فرق لکھیں۔

(ہ) نظم وضبط کی پانچ مثالیں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ دن اور رات کے آنے جانے میں ہمارے لیے کیا بہتری ہے؟

لفظوں کا کھیل

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ کا مقصد بچوں کے سننے، بولنے اور اظہارِ خیال کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور درمیان والے حرف سے ایک نیا لفظ بنا کر اس پر اعراب لگائیں۔

	الفاظ	حروف	نیا لفظ
مثال:	تشکیل	ت۔ش۔ک۔ی۔ل	کفایت
	تحسین		
	حقیقت		
	مشتمل		
	تعبیر		
	متعلق		

version of PCTB Textbook
not for Sale

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
	نکات
شے	
	دستاویزات
نعمت	
	سپارچے
نشان	

۸۔ فاعل اور مفعول کو مدِّنظر رکھتے ہوئے مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

جملہ			
شفق سبق ــــــــ ہے۔	پڑھتا	پڑھتی	پڑھتے
یاسر شربت ــــــــ ہے۔	پیتا	پیتی	پیتے
طوطے نے چُوری ــــــــ تھی۔	کھایا	کھائی	کھائے
حامد نے کتاب اور قلم ــــــــ۔	خریدا	خریدی	خریدے
بچے بارش میں ــــــــ ہیں۔	نہاتا	نہاتی	نہاتے
اسما نے کھیر ــــــــ ہے۔	پکایا	پکائی	پکائے

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کے تصور کا اعادہ کروائیں۔ تختۂ تحریر پر چند جملے لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں سے فعل، فاعل اور مفعول الگ الگ کریں۔ فعل: کسی بھی کام کے کرنے، ہونے یا سہنے کو فعل کہتے ہیں۔ فعل میں کوئی نہ کوئی زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔ فاعل: کسی بھی کام کے کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مفعول: جس چیز پر کام واقع ہو، اسے مفعول کہتے ہیں۔ سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں سے اس عبارت کا مرکزی خیال سنیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دُنیا کے کسی اور ملک سے اپنے وطن کے موسموں کا موازنہ کریں اور پانچ جملے لکھیں۔

۱۱۔ دن اور رات میں سے آپ کا پسندیدہ وقت کون سا ہے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ نظامِ شمسی کے سیّاروں کی تصاویر اور ان کے بارے میں معلومات پر مبنی ایک خوب صورت چارٹ تیار کریں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت دُرست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں اس کا مرکزی خیال چند جملوں میں بتائیں۔

سورج زمین کو روشنی فراہم کرتا ہے۔ اس کی بدولت پودے اپنی خوراک پاتے ہیں۔ دِن رات کا اُلٹ پھیر اور موسموں کا تغیّر و تبدل بھی اسی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ موسم مختلف قسم کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کی نشوونما کا باعث ہیں۔ غرض ہمارے کرۂ ارض کی رونقیں سورج ہی کے دم سے بحال ہیں۔ ذرا سوچیے! سورج کو اس مُناسِب فاصلے پر کس نے رکھا؟ زمین کے اِرد گرد یہ حفاظتی خول کس نے بنایا؟ سیّاروں کو اپنے اپنے مدار پر چلنے کا پابند کس نے کیا؟ ہواؤں، بارشوں اور پانی کا نِظام ٹھیک طریقے سے کون چلا رہا ہے؟ ہمارا جواب یقیناً یہی ہوگا، ''اللہ تعالیٰ۔'' صدشُکر ہے اس ذات کا، جس نے اس کائنات کو بے مثال تخلیق کیا۔

سبق
۲۲

اقوالِ زرّیں
(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- اچھی باتوں پرعمل کرنا کیوں ضروری ہے؟
- آپ کون سی اچھی باتوں پرعمل کرتے ہیں؟ کوئی سی دو باتوں کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ "اقوال" کسے کہتے ہیں؟ لفظ "اقوال" قول کی جمع ہے، جس کا مطلب ہے "بات، مقولہ یا کہاوت۔"
اب ہم ایسے چند اقوال پڑھیں گے جو دنیا کے بہترین انسانوں سے مَنسُوب ہیں۔ یہ اقوال حِکمت سے بھرپُور ہیں۔ ان پرعمل کرنے سے ہم اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

- جو دُوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم)
- والدین کی خُوشنودی دنیا میں دولت اور آخرت میں نجات ہے۔ (حضرت اَبُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- خاموشی غصّے کا بہترین علاج ہے۔ (حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- خُوش اَخلاقی بہترین دوست ہے۔ (حضرت عُثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- نیکوں سے میل جول رکھو گے تو تم بھی نیک ہو جاؤ گے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- اچھا دوست وہ ہے، جو مصیبت میں کام آئے۔ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)
- اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مُسلسَل محنت کرو۔ (مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ)
- خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔ (شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)
- تلاوتِ کلامِ پاک سے افضل کوئی عبادت نہیں۔ (فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ)
- کھانے میں عیب نہ نکالو، اگر پسند نہ ہو تو مت کھاؤ۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

(بحوالہ کتاب: بہت اچھے اقوال)

سمجھیں اور بتائیں

- قول کسے کہتے ہیں؟
- خوش رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟
- غصّے کا بہترین علاج کیا ہے؟
- سب سے افضل عبادت کون سی ہے؟
- مُسلسَل محنت کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟
- اچھا دوست کون ہوتا ہے؟
- اگر کھانا پسند نہ آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق
۲۳

ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- بے ربط اور مربوط گفت گو میں تمیز کر سکیں۔
- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- لطائف سے لُطف اندوز ہوتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ کر بتا سکیں۔
- کسی عنوان پر پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- حروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال کر سکیں۔
- حروفِ جار اور حروف عطف کا استعمال کر سکیں۔
- اپنے گھر، سکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، حرکت، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بِلا جھجک بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے دوستوں میں جھگڑا ہو جائے تو آپ کیا کریں گے ؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- معروف شاعر صُوفی غُلام مُصطفیٰ تبسّم ایک اُستاد تھے۔ وہ اُردُو کے علاوہ فارسی اور پنجابی میں بھی بے ساختہ شعر کہتے تھے۔ اگرچہ ان کی شاعری کا زیادہ تر حصّہ بڑوں کے لیے ہے لیکن بچوں کے لیے لکھی گئی نظموں کی وجہ سے ان کو زیادہ شہرت ملی۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے

تلفّظ سیکھیں

ہُشیار	دَستار	سیخ	بگھیلا	ہنٹر

ٹوٹ بٹوٹ کے دو مُرغے تھے، دونوں تھے ہُشیار
اِک مُرغے کا نام تھا گیٹو، اِک کا نام گٹار

اِک مُرغے کی دُم تھی کالی، اِک مُرغے کی لال
اِک مُرغے کی چونچ نرالی، اِک مُرغے کی چال

اِک پہنے پتلون اور نیکر، اِک پہنے شلوار
اِک پہنے انگریزی ٹوپی، اِک پہنے دستار

اِک کھاتا تھا کیک اور بسکٹ، اِک کھاتا تھا نان
ایک چباتا لونگ سپاری، ایک چباتا پان

دونوں اِک دن شہر کو نکلے، لے کر آنے چار
پہلے سبزی منڈی پہنچے، پھر لنڈے بازار

اِک بولا، میں باز بہادر، تُو ہے نرا بٹیر
اِک بولا، میں لگڑ بگھیلا، اِک بولا میں شیر

دونوں میں پھر ہوئی لڑائی ٹھی ٹھی، ٹھوں ٹھوں، ٹھاہ
دونوں نے کی ہاتھا پائی ہی ہی، ہوں ہوں، ہاہ

اِک مُرغے نے سیخ اٹھائی، اِک مُرغے نے ڈانگ
اِک کے دونوں پنجے ٹوٹے، اِک کی ٹوٹی ٹانگ

تھانے دار نے ہنٹر مارا، چیخے چُوں چُوں چُوں
ٹوٹ بٹوٹ نے گلے لگایا، بولے کُکڑوں کُوں

(صوفی غلام مُصطفیٰ تبسّم)

ٹھہریں اور بتائیں

- لڑائی میں دونوں مُرغوں کا کیا نقصان ہوا؟

ہم نے سیکھا

- لڑنا جھگڑنا بُری بات ہے۔
- اپنے دوستوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

درست تلفظ، لہجے اور آہنگ کو مدِنظر رکھتے ہوئے نظم کی خواندگی کرائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ لڑنا جھگڑنا اچھی عادت نہیں۔
بچوں کو چند مثبت اور منفی عادات کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اپنے ساتھ پیش آنے والے کسی بھی ناپسندیدہ واقعے کے بارے میں اپنے اساتذہ کرام / بڑوں کو فوری طور پر آگاہ کریں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پگڑی	دَستار	چالاک	ہُشیار
انوکھی	نِرالی	لوہے کی سلاخ	سِیخ
لڑائی، مار پیٹ	ہاتھاپائی	چابُک، کوڑا	ہَنٹَر

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق الفاظ کی ترتیب درست کر کے سامنے دی ہوئی جگہ میں مصرعے دوبارہ لکھیں۔

کالی دُم تھی اِک مُرغے کی، لال اِک مُرغے کی	
چار آنے لے کر دونوں شہر کو نکلے اِک دن	
میں شیر، اِک بولا اِک بولا میں لگڑ بگھیلا	
بولے گلے لگایا ٹوٹ بٹوٹ نے ٹکڑوں کُوں	
اِک دستار پہنے اِک انگریزی ٹوپی پہنے	

۳۔ معمے میں دیے ہوئے الفاظ تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور ان سے متعلقہ مصرعے لکھیں۔

س	ب	ز	ی	ن
م	س	ا	ب	ر
جھ	ک	ل	ے	ا
ن	ٹ	م	ر	ل
ا	س	ی	خ	ی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغوں کے نام کیا تھے؟

(ب) شہر جاتے ہوئے دونوں کے پاس کتنی رقم تھی؟

(ج) دونوں مُرغوں کا حُلیہ بیان کریں۔

(د) اس نظم سے ہمیں کیا اَخلاقی سبق ملتا ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنا پسندیدہ کوئی مزاحیہ واقعہ یا شعر اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور پسندیدگی کی وجہ بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق لفظوں کا کھیل کھیلیں، نئے الفاظ بنائیں اور پڑھیں۔

مثال:	''یل'' سے پہلے ت، ر اور م لگائیں تو بنیں گے:	تیل، ریل، میل
	''باغ'' سے غ ہٹا کر لی، جی اور ری لگائیں تو بنیں گے:	
	'رانی'' سے را ہٹا کر پا، نا اور ٹھا لگائیں تو بنیں گے:	
	لفظ ''بستر'' کے حروف سے مزید تین لفظ بنیں گے:	
	مور، لاج اور لوگ کو اُلٹا کر لکھیں تو بنیں گے:	

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

قواعد سیکھیں

۷۔ حروفِ ندا، افسوس اور استعجاب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ________ میرا بٹوہ کھو گیا ہے۔
- ________ یہ کیسی مُشکل آن پڑی ہے۔
- ________ تو ہی میری مدد فرما۔
- ________ لیکن یہ ہوا کیسے؟
- ________ آپ نے تو کمال ہی کر دیا۔
- ________ بھائی سنتے ہو۔

۸۔ مناسب حروفِ جار اور حرفِ عطف کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

- چھت ________ کوّا بیٹھا ہے۔
- جن ________ اِنس سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
- مجھے قلم ________ کتاب کی ضرورت ہے۔
- سکول سے گھر ________ کا راستہ سجا ہوا تھا۔
- میرے ________ کچھ روپے ہیں۔
- پردے کے ________ کون ہے؟

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

یہ بِھنبِھناتا ہوا ننھّا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے۔ رات کو نیند حرام کر دی ہے۔ ہِندو، مسلمان، سکھ، مسیحی، یہودی سب بالاتفاق اس سے ناراض ہیں۔ ہر روز اس کے مُقابلے کے لیے مہمیں تیار ہوتی ہیں۔ جنگ کے نقشے تیار ہوتے ہیں۔ مگر مچھّروں کے جرنل کے سامنے کسی کی نہیں چلتی۔ شکست پر شکست ہوئی چلی جاتی ہے اور مچھّروں کا لشکر بڑھا چلا آتا ہے۔

اتنے بڑے ڈِیل ڈول کا انسان ذرا سے بھنگے پر قابو نہیں پا سکتا۔ طرح طرح کے مسالے بھی بنتا ہے کہ ان کی بُو سے مچھّر بھاگ جائیں لیکن مچھّر اپنی یورش سے باز نہیں آتے۔ آتے ہیں اور نعرے لگاتے ہوئے آتے ہیں۔ بے چارہ آدم زاد حیران رہ جاتا ہے اور کسی طرح ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اپنی پسند کے کسی موضوع پر ایک مزاحیہ مضمون لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ بچوں کی کسی کتاب، رسالے یا انٹرنیٹ کی مدد سے لطیفے پڑھیں اور جماعت میں سنائیں اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

۱۲۔ "یومِ مزاح" منانے کے لیے ایک اعلان اور مختصر ہدایت نامہ لکھیں۔

پیارے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ اور ۸ میں دیے ہوئے تصورات کا اعادہ ایک بار کروائیں۔ بعدازاں کتاب پر کام مکمل کروائیں۔
حروفِ ندا: وہ حروف جو کسی کو پکارنے کے لیے کہے جائیں۔ ارے، او، اے، یا، وغیرہ
حروفِ تاسف: وہ حروف جو کسی غم، رنج یا دکھ کے موقع پر کہے جائیں۔ آہ، اف، ہائے، وغیرہ
حروفِ استعجاب: وہ حروف جو حیرانی کو ظاہر کریں: کیا، سبحان اللہ، واہ رے، وغیرہ
سوال نمبر ۹ کی سرگرمی مزاحیہ تحریر کی پڑھائی سے متعلق ہے۔ بچوں کو بتائیں کہ پڑھتے وقت آواز اور لہجے میں بھی گرم جوشی لائیں۔
سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کا موقع دیں۔ بعدازاں جوڑیوں کی صورت میں کام مکمل کروائیں۔ مضمون لکھواتے ہوئے تمہید، نفسِ مضمون اور اختتام کا خیال رکھیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

جائزہ: ۵

سننا/ بولنا

۱۔ روزمرّہ زندگی میں نظم وضبط کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ اپنی کتاب میں موجود کسی بھی نظم کے چند اشعار سنائیں۔ ان اشعار میں دیا گیا سبق بھی بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

شالا مار باغ لاہور کے باغوں میں خاص تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اسے مُغل بادشاہ شاہ جہاں نے بنوایا تھا۔ اس باغ کی تعمیر ۱۶۳۷ء میں شروع ہوئی تھی اور اسے ۱۶۴۱ء میں مکمل کیا گیا۔ باغ مستطیل شکل میں ہے۔ اس باغ کے تین حصّے ہیں: ''فرح بخش'' یعنی خوشی پہنچانے والا۔ یہ سب سے اوپر والا حصہ ہے۔ درمیانے حصّے کو ''فیض بخش'' کہتے ہیں۔ یعنی فائدہ پہنچانے والا اور سب سے نیچے والے حصے کو ''حیات بخش'' کہتے ہیں۔ یعنی زندگی بخشنے والا۔ پورے باغ میں ۴۱۰ فوارے ہیں۔ ان فواروں کا پانی سنگِ مرمر سے بنے ہوئے حوضوں میں گرتا ہے۔ یہ فوارے گرمیوں کے موسم میں باغ کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے لگائے گئے تھے۔ اس باغ میں سنگِ مرمر سے بنی ہوئی پانچ خُوب صُورت بارہ دریاں بھی ہیں۔ برسات کے موسم میں بادشاہ شاہ جہاں یہاں بیٹھ کر بارش کا نظارہ کرتا تھا۔

سوالات

(الف) شالا مار باغ کہاں واقع ہے؟

(ب) شالا مار باغ کس بادشاہ نے بنوایا تھا؟

(ج) شالا مار باغ کے کتنے حصے ہیں اور ان کے کیا نام ہیں؟

(د) شالا مار باغ میں موجود فواروں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کس مقصد کے لیے لگائے گئے تھے؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

حرم ۔ گیت ۔ مُنجمد ۔ دُشوار ۔ عَیب ۔ بپتا ۔ تقاضا ۔ شہید ۔ آبادی ۔ ربط

الف بائی ترتیب

۱۔ ________ ۲۔ ________ ۳۔ ________ ۴۔ ________ ۵۔ ________

۶۔ ________ ۷۔ ________ ۸۔ ________ ۹۔ ________ ۱۰۔ ________

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں حروفِ استعجاب، افسوس اور ندا لگا کر جملے مکمل کریں۔

________ بچّے کا دانت ٹوٹ گیا۔	________ کیا حسین نظارہ ہے۔
________ ہم پر رحم فرما۔	________ بہت خطرناک حادثہ تھا۔
________ ہم ہار گئے۔	________ بھائی میری عرض بھی تو سن لو۔

۶۔ فاعل اور مفعول کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

فاختہ شاخ پر ________ ہے۔

آج میں سیر کے لیے ________۔

ساجد نے خط ________۔

بچّوں نے گیت ________۔

۷۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کارخانہ		صفحہ	
جھنڈی			ممالک
	دفاتر		صابرین

۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے مترادف اور متضاد الفاظ کی جوڑیاں الگ الگ کریں۔

سُورج	انسان	سُست	بنجر	جہنّم	شمس
بشر	چُست	فائدہ	دوزخ	زَرخیز	نُقصان

الفاظ	مترادف

الفاظ	متضاد

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ کی علامت لگائیں۔

اس کتاب میں اخلاقی کہانیاں مزاحیہ نظمیں اور لطیفے شامل ہیں	کیا آپ دوستوں رشتے داروں اور ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں
زارا نے اپنے بھائی سے کیا کہا تھا	نمرہ مومنہ اور ماہم نے آج کون سا کھیل کھیلا
چڑیا گھر میں شیر ہاتھی اُونٹ دریائی گھوڑے اور ہرن بھی تھے	میرے بستے میں کتابیں کاپیاں ڈائری اور کھانے کا ڈبا بھی ہے

لکھنا

۱۰۔ ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے رُخصت کی درخواست لکھیں۔

۱۱۔ عید کے موقع پر آپ اپنے دوستوں، ملازموں یا پھر ہم جماعتوں کو کیسے اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہیں گے؟ دو پیراگراف لکھیں۔

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور